آطی غنچہ امید کشا
CHECKED
زیور
زیب النسا
شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب لاہور کشمیری بازار
1987

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

زیور

زیب النساء

جسکو

شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار

نے

اپنے علمی پرنٹنگ پریس لاہور میں باہتمام میاں فیروز الدین پرنٹر چھپوا کر شائع کیا

هو المستعان وعلیہ التکلان

ضمیمہ زیب النساء

چونکہ یہ کتاب زیور زیب النساء ہمنام زیب النساء بیگم شاہزادی اورنگ زیب بادشاہ تھی۔ لہذا مناسب معلوم ہوا۔ کہ کچھ مختصر حال شاہزادی مذکور کا اس کتاب میں شامل کر دیا جائے۔ تاکہ دونوں اعتبار سے یہ کتاب اسم با مسمیٰ ہو جائے۔ اور مستورات پر واضح ہو جائے۔ کہ ہماری جنس یعنی عورتوں سے ایسی ایسی قابلہ ہو چکی ہیں۔ اگر ہم بھی بدل وجان کمال کے حاصل کرنے میں کوشش کریں۔ تو اپنے حالات میں ترقی کر سکتے ہیں ✦

حالات شہزادی زیب النساء بیگم

واضح ہو کہ ولادت زیب النساء ۱۰ شوال ۱۰۴۷ھ میں بروز پنجشنبہ ہوئی۔ اور ان کی ماں کا نام بانو بیگم تھا۔ اور وہ شاہ نواز صفوی کی بیٹی تھیں۔ اور زیب النساء کی رضاعی ماں کا نام مِتّا بائی تھا۔ اور اُن کے حافظہ کی استانی مریم بی عنایت اللہ خان کی ماں تھیں۔ اور عنایت اللہ خاں اورنگ زیب کے میر منشی اور معززین رؤساء سے تھے۔ زیب النساء نے بہت کم سنی میں قرآن شریف یاد کیا۔ اور دیگر علوم عربی وفارسی وغیرہ میں مشغول ہوئی۔ اور تحریر مشاقی اس درجہ کی کہ فن تحریر میں طاق ہو گئی۔ مشہور ہے۔ کہ علوم عربی وغیرہ اُس نے جناب مولانا مُلّا جیون صاحب سے حاصل کئے۔ واللہ اعلم۔ اور اپنی ذہانت اور فطانت سے تھوڑے زمانہ میں علوم ضروریہ حاصل کر کے علّامہ بن گئی۔ اور اشعار گوئی

میں ایسا ملکہ حاصل کیا۔ کہ گویا اُستاد فن ہوگئی۔ فن شاعری کے اُستاد جناب ملا سعید اشرف مازندرانی تھے۔ چونکہ شب و روز شاعرانہ خیال و مناظرہ کمال و کتب بینی وغیرہ میں مشغول رہا کرتی تھی۔ اس وجہ سے اس نے تمام عمر شادی نہیں کی۔ باین خیال کہ بعد عقد اطاعت خاوند واجب ہوگی۔ اور آزادی شاعرانہ باقی نہ رہے گی بعض حاسدوں نے اس عفیفہ پر بہتان لگایا ہے کہ عاقل خاں و ناصر علی خاں سے خفیہ تعلق رکھتی تھی۔ یہ محض غلط اور بہتان ہے۔ البتہ ان لوگوں سے شاعرانہ مناظرہ باادب شریعت ہوا کرتا تھا۔ الغرض اس کی تمام اوقات عزیز مشاغل علمی میں بسر ہوتے تھے۔ اور اورنگ زیب نے چار لاکھ روپیہ سالانہ اس کا وظیفہ مقرر کر رکھا تھا۔ وہ سب روپیہ علماء اور شعراء کی خدمت میں صرف کرتی تھی۔ اور ایک بہت بڑا کتب خانہ قائم کر رکھا تھا۔ امام رازی کی تفسیر کبیر کا ترجمہ مسمّی بہ زیب التفاسیر اُسی نے کرایا تھا۔ مولانا مُلّا محمد شفیع الدّین صاحب نے ترجمہ کیا تھا۔ فتاویٰ عالمگیری کے جمع کرنے کی محرک بھی زیب النساء ہی تھی۔ اور اس کی ذات سے بہت سے کام اچھے و عمدہ ہوئے۔ اور نہایت فہیمہ و عاقلہ تھی اور فن شعر گوئی[1] میں ایسی کاملہ تھی۔ کہ اشعار بالبدیہہ کہا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ کا

[1] فن شعر گوئی کے علاوہ علوم فقہ و حدیث وغیرہ میں بھی کاملہ و عالمہ تھی۔ اور اس کیلئے صرف اتنا ہی کافی ہے۔ کہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر شہنشاہ ہند کی نہایت ذہین نیک شہزادی تھی۔ عالمگیر جیسا متدین اور تمام بادشاہوں سے بڑھکر مذہب اسلام کا حامی اور شارع اسلام کے ہر ہر حکم کا عملدرآمد کرنے والا تھا۔ وہ تمام عالم پر ظاہر ہے تاریخیں اس کے واقعات سے بھری پڑی ہیں پس دیکھیے ہی اس کی چہیتی بیٹی بھی لائق فائق تھی۔ اگر عالمگیر ذرا بھی شک بھی پاجاتا۔ کہ وہ اس کی چہیتی بیٹی ہوتے ہوئے بھی شرع شریف اسلام کے خلاف چلتی ہے۔ تو آج ہم اس کی چہیتی بیٹی ہونیکی جگہ یہ سنتے۔ کہ اُسکو ہمیشہ عتاب شاہی کا مستوجب بننا پڑا۔ اور ان کو عالمگیر ہمیشہ غصہ کی نظر سے دیکھتا۔ اور اس سے خفا رہتا۔ یہ اُس کے اچھے اعمال کا نتیجہ تھا۔ کہ خدا نے اس کو مقبول فرمایا۔ وہ برابر عالمگیر کو اپنے اچھے باپ کیطرح اور عالمگیر اس کو اچھی بیٹی کی طرح مانتا رہا۔

واقعہ ہے۔ کہ ایک لونڈی سے ایک نہایت قیمتی آئینہ ٹوٹ گیا۔ لونڈی بیچاری خوف کی ماری نہایت ادب سے عرض کرنے لگی۔ ؎

از قضا آئینہ چینی شکست

زیب النساء نے فی الفور مصرع ثانی کہا۔ ؎

خوب شد اسباب خود بینی شکست

لونڈی بوجہ خوف کے اپنے قصور کی دہشت سے از خود رفتہ تھی۔ اس مصرع ثانی کو سنتے ہی جسم مردہ میں جان آگئی۔ غنچہ دہن کو کھول کر دعائیں دینے لگی۔ اور اگر اس کے فن شاعری کا کمال دیکھنا منظور ہو۔ تو اس کا دیوان منگا کر دیکھ لو۔ **حال وفات۔ بیت**

غنیمت جانو اس مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

الغرض باقتضائے تغیر زمان وقت موعود نزدیک آیا۔ ملک الموت نے ۱۱۱۳ھ میں بعد گزرنے عمر ۶۶ سال کے آکر اپنا امر انجام کو پہنچایا۔ یعنی اس مرحومہ کاملہ کو داخل جنان کیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اب اس کے مدفن میں اختلاف ہے۔ کہ کہاں پر ہے۔ صحیح قول یہ ہے۔ کہ شہر دہلی میں سبزی منڈی کے پاس کابلی دروازہ کے سامنے اس کا مزار تھا۔ مولانا محمد حسین صاحب آزاد کا بیان ہے۔ کہ سبزی منڈی کے پاس آیت قرآن شریف کہ جس سے سن تاریخ وفات بیگم صاحبہ حاصل ہوتا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ کہ بوسیدہ مقاموں پر آیت فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ کا نشان ظاہر معلوم ہوتا تھا۔ اور اسی

آیۃ سے شاہ عالمگیر نے تاریخ وفات بیگم مرحومہ اخراج کیا تھا ؏
حال انقلاب زمانہ ۔ افسوس صد افسوس کہ اب اس وقت اس جگہ
پر ریل گاڑی آمد و رفت کرتی ہے ۔ فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَار ۔ ہائے !

بیت

ہم نے افلاک کو سو رنگ بدلتے دیکھا
پر یہ قسمت کے نوشتے کو نہ ٹلتے دیکھا

مؤلف کتاب ہذا

لے زیب النسا دیوان مسمی بہ دیوان مخفی نہایت عمدہ طرز پر ہے جس صاحب نے نہ دیکھا ہو ایک نسخہ ضرور ملاحظہ فرمائیں غضب کا کلام ہے ۔ حافظ علیہ الرحمۃ کی غزلوں پر بہت غزلیں ہیں نہایت عمدہ اور قابل دید کلام ہے ۔ قیمت فی جلد آٹھ آنے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضروری ہدایات

ہدایت جب لڑکیوں کا قرآن شریف رواں ہو جائے۔ تو ان حروف مستعملہ زبان اردو کو خوب یاد کرا کے اس کتاب کو کوشش سے پڑھاؤ۔ انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد پڑھنا آجائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ۔ ھوالمستعان وعلیہ التکلان

حروف مفردہ مستعملہ زبان اردو

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ھ ء ی ے۔ حروف مرکبہ اردو جو ھ کے ہونے سے مل کر بنتے ہیں۔ ان حرفوں کو خوب محنت سے یاد کرادو *

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ ان ہی حروف کے مرکب الفاظ بھی اُن کو یاد کرادو۔ پھلا پھل ہے۔ تھم کر چلو۔ ٹھوکر نہ لگے۔ چھوؤ مت چھتری لاؤ۔ دھوم نہ کرو۔ ڈھاکہ ایک شہر ہے۔ آڑھت خوب ہے۔ کھانا کھاؤ گھاس کہاں ہے۔ آلھامت سیکھو۔ تمہارا کیا حال ہے۔ ننھا بچہ اچھا ہے۔

لڑکیوں کو لکھنا سکھاؤ۔ اور اس مسودے کی خوب مشق کراؤ۔ اور ان کو جاہل مطلق مت بناؤ۔

خط بنام والد ماجدہ

جب والد صاحب قبلہ مخدوم دام ظلکم علینا۔ بعد آداب و سلام مسنون کے

عرض یہ ہے۔ کہ خدا کے فضل و کرم اور آپ کی دعا کی برکت سے میں نے کچھ لکھنا پڑھنا سیکھ لیا ہے۔ اور اپنے بھائی جمیل احمد سلمہ کو میں خود ہی پڑھاتی ہوں۔ اور مدرسہ حساب و نام وغیرہ کی بھی مشق کراتی ہوں۔ امید قوی ہے کہ بہت جلد اس کو لکھنا پڑھنا آ جائے گا۔ اور آپ اللہ پاک سے میرے اور جمیل احمد سلمہ کے لئے دعا فرمائیے۔ زیادہ حد ادب فقط رقیمہ نیاز آپ کی خادمہ سیدۃ النساء ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۲۶ھ

رقعہ بنام والدہ ماجدہ

جناب والدہ ماجدہ صاحبہ مخدومہ سلامت

بعد سلام و نیاز کے گذارش ہے۔ کہ جب سے آپ کی خدمت سے جدا ہوئی ہوں۔ اس وقت سے عارضہ کھانسی و بخار میں مبتلا رہا کرتی ہوں۔ لہٰذا عرض ہے۔ کہ کوئی دوا عارضہ مذکورہ بالا کی بھجوا دیجئے۔ یا مجھ کو بلوا لیجئے۔ ورنہ میرا حال بہت خراب ہو جائیگا۔ زیادہ حد ادب۔ رقیمہ نیاز آپ کی خادمہ رضیہ ۲۳۔ ذوالحجہ ۱۳۲۶ھ

رقعہ بنام خاوند

میرے آقائے نامدار دستگیر و غمگسار سلامت۔

بعد سلام سنت الاسلام و نیاز کے عرض یہ ہے۔ کہ آپ کی خادمہ عرصہ سے حالات مزاج عالی سے سرفراز نہیں ہوئی۔ لہٰذا دل گونہ تردد ہے۔ امید کہ اس عریضہ کے ملاحظہ فرماتے ہی اپنے حالات سے مطلع فرمائیے۔ اور جو تھان غلطہ کا آپ کے یہاں سے کلکتہ میں منگوایا تھا۔ وہ اگر فروخت ہو گیا ہو تو ایک عدد پازیب قیمتی مبلغ تیس روپیہ اور ایک عدد چک قیمتی مبلغ یکصد روپیہ

نائلہ سلمہا کے لئے ارسال فرمائیے۔ اور یہاں پر ہمہ وجوہ خیریت ہے۔ زیادہ حد ادب عریضہ ادب خادمہ جناب والا زیب النساء۔ ۲ محرم ۱۳۲۷ھ

رقعہ دیگر بنام خاوند

میرے سرپرست و سرتاج سلامت۔

بعد بجا آوری تعظیم و سلام سنت الاسلام کے عرض ہے۔ کہ آپ نے جو چیزیں میرے یہاں روانہ فرمائیں۔ سب مجھے مل گئیں۔ مجھکو ایک جوڑا زیبائی کی سخت ضرورت ہے۔ امید کہ ازراہ کرم و نوازش وہ بھی بھیجدیجئے۔ آپ کی خادمہ بے حد ممنون ہوگی۔ زیادہ حد ادب

کاتبہ عریضہ بی آسیہ۔ ۱۰۔ محرم ۱۳۲۷ھ

نیک بیبیوں اور لڑکیوں کے لئے مفید ہدایتیں

ہدایت ۱۔ صبح کو خوب سویرے اُٹھکر اپنی حاجت ضروریہ سے فارغ ہوکر وضو کر کے نماز فجر ادا کرو۔ پھر تلاوت قرآن شریف کر ڈالو کیونکہ تلاوت قرآن پاک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کے ہر ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور اگر علم قرآن پاک نہ ہو۔ تو بعد نماز کے کوئی دعا ادعیہ ماثورہ سے پڑھ لیا کرو جن کا آگے بیان آئے گا۔

ہدایت ۲۔ نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر سب مکانوں میں جھاڑو دیکر یا دلوا کر خوب صاف ستھرا کر ڈالو۔ گندہ مت رہنے دو۔ گندگی بہت بُری ہے۔

ہدایت ۳۔ فارغ ہو کر سر دونو چولھوں کا اپنا کوئی ضروری بات نہیں ہے جاڑوں میں صبح کو اس کام کے لئے تکلیف مت دو۔ اور خود بھی محبت

میں مت پڑو۔ صبح کی سردی سے خوف بیماری کا ہے۔ اور اگر لکڑی وغیرہ جلدی نہ جلے۔ تو خفا ہوکر گالی گلوچ ہرگز نہ کرو۔ یہ نادانی کی بات ہے ٭

ہدایت انتظام خانہ داری کا بہت خیال رکھو۔ اور علم وہنر یعنی سلائی دکام زردوزی وچکن وموزہ سازی وغیرہ بہت کوشش سے سیکھو تھوڑی سی عمر کو مفت میں برباد نہ کرو۔

ہدایت ہرایک آدمی کے ساتھ نرمی سے بات چیت کرو۔ اگرچہ وہ غریب اور چھوٹا ہو۔ اس سے دین و دنیا دونوں کے فائدے ہونگے۔ اور کسی کو گالیاں نہ دو۔ اور نہ کسی کی غیبت کرو۔ اور ہمسایہ اور گھر والوں سے سلوک کرو۔ اگر اُن سے کچھ تکلیف پہنچے تو صبر کرو۔ اور تامقدور اُن کو تکلیف نہ دو۔

ہدایت بچوں کو بلاوجہ مت مارو۔ اُن کی نازبرداری کرو۔ اُن کی تعلیم کے واسطے خیال رکھو۔ خراب نہ ہونے پائیں۔ جب تک تمہارے ساتھ رہیں۔ اُن کو کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھایا کرو۔ گالی اور بیہودہ باتوں سے تنبیہہ کرو۔ تاکہ بدزبان نہو جائیں۔

ہدایت ماں باپ کی تعظیم کرو۔ ان کی نافرمانی سے دنیا میں بدنامی اور عاقبت میں ناکامی ہوگی۔ اگر وہ کسی وقت غصہ سے کچھ بُرا بھلا کہیں تو برداشت کرو اور صبح کو ان کو سلام مسنون کیا کرو۔ یہ بڑے فائدہ کی بات ہے ٭

ہدایت شوہروں کی فرمانبرداری کرو۔ نافرمانی اُن کی ہرگز نہ کرو۔ اگر وہ کسی دشوار کام کا حکم دیں۔ تو نہایت ادب اور نرمی سے کہو۔ کہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا اگر اسپر بھی سختی کریں۔ تو چپ ہو کچھ جواب نہ دو اور نرمی سے معافی چاہو۔ بر جستہ سختی

سے ہرگز جواب نہ دو۔ اور اُن سے غصہ ہوکر کنارہ کش مت ہو۔ ان کی رضامندی کو اپنا فخر جانو۔ اور جو کچھ کھانے کپڑے کو دیں۔ اس میں خوش رہو۔ اُن سے زیور وغیرہ کی فرمائش زیادہ مت کرو۔ جب وہ بلائیں فوراً حاضر ہو۔ رسمی حیاد شرم سے ہرگز اُن کی نافرمانی مت کرو۔ حالت غصہ میں اُن سے طلاق مت طلب کرو۔ جب وہ مکان میں آئیں اُن کو سلام کرو۔ اگر وہ خود ہی سلام کریں تو وعلیکم السلام کہو۔ جواب دینے میں شرم نہ کرو۔ انکو اپنا سرتاج سمجھو۔ اللہ پاک نے اُن کو تمہارا حاکم بنایا ہے۔

ہدایت ۹ جھوٹ غیبت و چغلی سے بچو۔ جب چند عورتیں مل کر اس امر ناجائز کو شروع کریں۔ وہاں سے ہٹ جاؤ۔ ایسی جگہ ہرگز نہ بیٹھو۔ ورنہ تم کو بھی گناہ ہوگا۔

ہدایت ۱۰ چوری کی عادت ہرگز مت کرو۔ اور نہ کسی کی چیز بلا حکم اٹھاؤ۔ اگرچہ وہ ادنےٰ چیز ہو۔ اور اپنے بچوں کو بھی اس امر ناجائز سے بچاؤ۔ جب تم سے جدا ہوکر کہیں جائیں۔ تو اُن کو تاکید کردیا کرو۔ کہ کسی کی چیز مت اٹھانا اور صحبت بد سے خود بھی بچو اور اُن کو بھی بچاؤ۔

ہدایت ۱۱ پردے کا بہت خیال رکھو۔ غیر مرد سے نظر برابر نہ کرو۔ بلا حکم شوہر کے کسی اجنبی مرد یا عورت کو مکان میں مت آنے دو۔ اور نہ کسی سے مذاق و دل لگی کرو۔ اور جب لڑکیاں ۹ برس کی ہوں۔ ان کو باہر نہ نکلنے دو۔ یہ بے پردگی بیحیائی اور بے عزتی کی بات ہے۔ اس وجہ سے بہت سے مرد اور عورتوں نے اپنا منہ کالا کرڈالا ہے۔ اللہ بچائے۔

ہدایت ۱۲ اس تھوڑی سی تحریر کو زیادہ خیال کرو۔ اور زیور زیب النساء کو خوب شوق سے پڑھو۔ اور اس کے مسئلوں کو یاد کرڈالو۔ اللہ پاک توفیق دے۔

یہ سو تک کی گنتی ہے اس کو بھی یاد کرادو۔ یہ کارآمد چیز ہے

ایک	۱	اکیس	۲۱	اکتالیس	۴۱	اکسٹھ	۶۱	اکاسی	۸۱
دو	۲	بائیس	۲۲	بیالیس	۴۲	باسٹھ	۶۲	بیاسی	۸۲
تین	۳	تئیس	۲۳	تینتالیس	۴۳	ترسیٹھ	۶۳	تراسی	۸۳
چار	۴	چوبیس	۲۴	چوالیس	۴۴	چونسٹھ	۶۴	چوراسی	۸۴
پانچ	۵	پچیس	۲۵	پینتالیس	۴۵	پینسٹھ	۶۵	پچاسی	۸۵
چھ	۶	چھبیس	۲۶	چھیالیس	۴۶	چھیاسٹھ	۶۶	چھیاسی	۸۶
سات	۷	ستائیس	۲۷	سینتالیس	۴۷	سڑسٹھ	۶۷	ستاسی	۸۷
آٹھ	۸	اٹھائیس	۲۸	اڑتالیس	۴۸	اڑسٹھ	۶۸	اٹھاسی	۸۸
نو	۹	انتیس	۲۹	انچاس	۴۹	انہتر	۶۹	نواسی	۸۹
دس	۱۰	تیس	۳۰	پچاس	۵۰	ستر	۷۰	نوے	۹۰
گیارہ	۱۱	اکتیس	۳۱	اکاون	۵۱	اکہتر	۷۱	اکانوے	۹۱
بارہ	۱۲	بتیس	۳۲	باون	۵۲	بہتر	۷۲	بانوے	۹۲
تیرہ	۱۳	تینتیس	۳۳	ترپن	۵۳	تہتر	۷۳	ترانوے	۹۳
چودہ	۱۴	چونتیس	۳۴	چوون	۵۴	چوہتر	۷۴	چورانوے	۹۴
پندرہ	۱۵	پینتیس	۳۵	پچپن	۵۵	پچہتر	۷۵	پچانوے	۹۵
سولہ	۱۶	چھتیس	۳۶	چھپن	۵۶	چھہتر	۷۶	چھیانوے	۹۶
سترہ	۱۷	سینتیس	۳۷	ستاون	۵۷	ستتر	۷۷	ستانوے	۹۷
اٹھارہ	۱۸	اڑتیس	۳۸	اٹھاون	۵۸	اٹھتر	۷۸	اٹھانوے	۹۸
انیس	۱۹	انتالیس	۳۹	انسٹھ	۵۹	اناسی	۷۹	ننانوے	۹۹
بیس	۲۰	چالیس	۴۰	ساٹھ	۶۰	اسی	۸۰	سو	۱۰۰
ہزار	۱۰۰۰	دس ہزار	۱۰۰۰۰	لاکھ	۱۰۰۰۰۰	دس لاکھ	۱۰۰۰۰۰۰	کروڑ	۱۰۰۰۰۰۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف ہے اس اللہ پاک کو جس نے ہمیں اشرف المخلوقات سے بنایا اور درود بیشمار اس رسول پر جس نے ہمیں سیدھا راہ دکھلایا۔ اور اُن کے آل و اصحاب و ازواج پاک رضی اللہ تعالےٰ عنہم پر۔ بعد اس کے میری خواہش ہے۔ کہ چند مسائل کہ جس کی ضرورت اکثر مستورات کو پڑا کرتی ہے۔ اور عورتیں ان سے غافل ہیں جناب استانی صاحبہ سے دریافت کر کے اپنے ہمجنسوں کو بتلادوں۔ تاکہ اُس کے موافق چلیں اور اس کی برکت سے دین اور دنیا ہر دو جہان میں خوش رہیں۔ دنیا میں اپنے ہم جنسوں میں ممتاز اور عاقبت میں سیر جنت سے سرفراز ہوں۔ اے اللہ پاک میرے ارادوں کو پورا کر دے۔ آمین :

سوالات زیب النساء از استانی درباره ایمان

زیب النساء۔ شرع شریف میں ایمان کسکو کہتے ہیں اور اسکے کیا معنی ہیں بیان فرمائیے

اُستانی۔ لغت میں ایمان کے یہ معنی ہیں کہ اپنے کو کسی کا مطیع و منقاد کرنا۔ شرع شریف میں زبان سے اقرار کرنا اور دل سے یقین کرنا۔ کہ اللہ پاک ایک ہے۔ کوئی اُس کا شریک نہیں۔ اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اس کے سچے اور پیارے رسول ہیں۔ جو کچھ کہ وہ خدا کے یہاں سے لائے وہ سب سچ و برحق ہے۔ اور جو کتابیں کہ اگلے رسولوں پر

اتریں وہ سب ہی حق ہیں اور جملہ انبیا علیہم السلام کا تشریف لانا حق ہے۔ فرشتے حق ہیں قیامت حق ہے۔ بعد مرنے کے قبروں سے اٹھنا حق ہے۔ اور سب فرمان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم برحق ہیں اگر کسی کو اس میں ذرا بھی شک ہو۔ تو اس کے ایمان میں نقصان ہے۔ اللہ پاک ہدایت کرے ؛

زینب النساء۔ جب معلوم ہوا۔ کہ اللہ پاک ایک ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں اور وہی لائق بندگی ہے۔ تو تعزیہ بنانا قبر پرستی کرنا یا قبروں پر چراغ جلانا۔ قبروں پر سجدہ کرنا اور مردوں سے اپنی حاجتیں مانگنا۔ اور قبروں پر خصی و مرغ وغیرہ چڑھانا کیسا ہے۔

استانی۔ توبہ توبہ اللہ پاک کسی مسلمان کو یہ نصیب نہ کرے۔ یہ تو بالکل کار عبث اور شرک ہے۔ اور مشرک کو اللہ ہرگز نہ بخشیگا۔ خود قرآن پاک میں فرما چکا۔ کہ جس نے شرک کیا وہ دوزخی ہوگا۔ اللہ پاک ایسے کاموں سے پناہ دے۔

ھدایت استانی۔ اگر کوئی عورت ایسا کام کرے۔ تو اسے ضرور منع کرنا۔ اور دین کے مسائل بتلانے میں دریغ نہ کرنا۔

زینب النساء۔ میں نے بارہا منع کیا۔ اور کرتی ہوں۔ مگر مجھ ناچیز کی باتیں کون سنتا ہے۔

استانی۔ تم بتلا دو۔ گر کوئی مانیگا اس کا بھلا ہوگا۔ ورنہ خود ہی جہنم میں جائیگا اس وقت پچھتائیگا۔ اور اس وقت کا پچھتانا کچھ کام نہ آئیگا۔

ھدایت زینب النساء دین کی باتوں کے بتلانے میں سستی ہرگز مت کرنا۔

زینب النساء۔ اسلام کے رکن یعنی جز اسلام کی کیا ہے ؛

سلہ اصلاح الرسوم سے جو مولنا اشرف علی صاحب کی تصنیف ہے۔ رسوم کا شرعی گناہ ہونا بخوبی ثابت ہوتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے تمام نقائص و برائیاں جو ہندوستانی رسوم میں ہیں معلوم ہوتی ہیں قیمت ۵؍

استانی:- اسلام کی جڑ پانچ چیزیں ہیں۔ اوّل کلمہ طیب یعنی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنا اور دل سے یقین کرنا۔ کہ اللہ و رسول برحق ہیں دوسرے نماز کو ٹھیک درست کرکے پڑھنا تاکہ فرائض و سنن وغیرہ ترک ہونے پائیں۔ تیسرے اگر مال ہو۔ تو زکوٰۃ دینا چوتھے رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ پانچویں اگر راستہ کا خرچ پورا ہو۔ تو حج کرنا۔ عورتوں کے لئے علاوہ خرچ راستہ کے ایک محرم کا ہونا بھی ضروری ہے۔

زیب النساء۔ جبکہ اصل اسلام کی نماز ہے۔ تو بے نمازی کے لئے شرع شریف میں کیا حکم ہے۔

استانی۔ اللہ پاک کسی مسلمان مرد یا عورت کو بے نمازی نہ رکھے۔ جناب نبی صاحب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس نے نماز کو چھوڑ دیا۔ گویا اس نے دین اسلام کو گرادیا۔ اور ایک مقام میں فرمایا ہے۔ کہ جس نے جان بوجھکر قصداً ایک وقت کی نماز ترک کی۔ اس کو ایک حقبہ یعنی اسی برس جہنم میں رہنا پڑیگا۔ اگر بغیر توبہ مرگیا۔ تو اللہ پناہ دے۔

زیب النساء جب میں اکثر عورتوں کو پوچھتی ہوں کہ ایمان کس کو کہتے ہیں۔ وہ جواب دیتی ہیں میں نہیں جانتی ہوں۔ یہ اُن کا کہنا کیسا ہے؟

استانی۔ ایسا جواب دینا بہت بُرا ہے۔ بلکہ ایسے جواب سے ایمان کا خطرہ ہے بعض فقہ کی کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ اگر کسی سے کہا جائے۔ کہ ایمان کیا ہے وہ جواب میں کہے کہ میں نہیں جانتی۔ تو اس کے میاں بیوی میں طلاق[1] ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ہم کو لازم ہے۔ کہ دین کے مسئلوں کو بہت خیال سے کوشش کرکے حاصل کریں۔ اور اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ایمان کس کو کہتے ہیں۔ تو اس کے جواب میں

[1] یہ حکم اس وقت ہے۔ جبکہ اور کوئی صورت اسلام کی مثل نماز روزہ کے نہ پائی جاتی ہو۔ ۱۲

کہنا چاہئے کہ خدا ایک ہے۔ اسکا کوئی شریک نہیں اور اسکے رسول اور اُن کے سب فرمان حق ہیں۔

زینب النساء: کیا جہنم کی آگ بہت تیز ہے؟

استانی: جہنم کا حال کچھ مت پوچھو۔ اللہ پناہ دے یہ آگ دنیا کی ہر روز ستر بار اُس آگ جہنم سے پناہ مانگتی ہے۔ اس سے اُسکی تیزی کا حال دریافت کرلو زیادہ بتانا کیضرورت نہیں۔

بیان وضو

زینب النساء: چونکہ نماز بہت بڑا رکن اسلام ہے۔ اور اسکے واسطے وضو شرط ہے۔ لہذا امیدوار ہوں کہ فرائض وضو بتلا دیجئے تاکہ وضو کے وقت کوئی فرض ترک نہ ہو جائے۔

استانی: یاد رکھو کہ وضو میں چار فرض ہیں۔ پہلا فرض دونو ہاتھ کہنی تک دھونا۔ دوسرا تمام منہ دھونا۔ تیسرا ٹخنوں تک دونو پیر دھونا۔ چوتھا چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ان عضاء سے اگر بال برابر خشک رہ جائیگا۔ تو وضو درست نہ ہوگا۔

زینب النساء: فرائض تو معلوم ہوئے۔ اب سنت طریقہ پر کیسے وضو کریں بیان فرمائیے۔

استانی: پہلے نیت وضو کرو۔ پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو پھر دونو ہاتھونکو کلائی تک دھوؤ پھر تین بار کلی کرو۔ معہ غرغرہ کے۔ پھر ناک میں پانی ڈالو۔ پھر سب انگلیوں کا خلال کرو۔ اور ہر ایک عضو کو تین تین بار معہ فرض کے دھوڈالو پھر تمام سر کا مسح کرو۔ اور ہر ایک عضو کو پے در پے دھوؤ۔ اور داہنی طرف سے وضو شروع کرو۔ اور وقت وضو کے سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَا یا کوئی دعا ماثورہ اور کلمہ شہادت پڑھو۔

زینب النساء: نیت وضو کس طرح سے کریں؟

استانی: نیت وضو یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَضَّؤُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اور عربی میں

نہ آئے۔ تو اپنی زبان میں اس طرح نیت کرو۔ اے اللہ پاک میں وضو
کرتی ہوں واسطے دور کرنے ناپاکی کے اور پاک ہونے بدن کے اور درست
ہونے نماز کے۔ مگر عربی میں نیت کرنا افضل ہے۔

زیب النساء۔ وضو کی توڑنے والی کون کون چیزیں ہیں۔

استانی۔ وضو کی توڑنے والی یہ چیزیں ہیں۔ انکو خوب یاد رکھو۔ منہ بھر کر
قے آنیسے۔ چت خواہ کروٹ سو جانے سے۔ پیشاب یا پائخانہ کے آنیسے
خون یا پیپ بہ جانے سے بیہوشی یا دیوانگی یا نشہ کے آجانے سے اور
مباشرت فاحشہ یعنی میاں بیوی کو کسی مکان میں بے پردہ ہو جانے سے
اور منی یا مذی کے نکل آنے سے اور ایام معمولہ و نفاس کے آنے سے اور
مرد بالغ یا عورت بالغہ کے نماز میں قہقہہ لگانے سے۔

زیب النساء وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا کیسا ہے۔

استانی۔ منع ہے۔ اس سے وضو مکروہ ہو جاتا ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے

زیب النساء کیا وضو کرنے سے بھی ثواب ہوتا ہے۔

استانی۔ ہاں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وضو کرنے
والے کے ہاتھ منہ و پیر چودھویں رات کے چاند کیطرح قیامت کے روز روشن
ہونگے۔ اور آنحضرت اپنی امت کو اس نشانی سے پہچان کر آب کوثر پلائینگے
اور ایک مقام پر آپنے فرمایا ہے۔ کہ جب بندہ وضو کے واسطے منہ پر پانی
ڈالتا ہے۔ تب اس کے سب گناہ صغیرہ جو کہ اس کے کان ناک آنکھ سے
ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ سب وضو کے پانی سے جھڑ جاتے ہیں۔ اور جب
ہاتھ پر پانی ڈالتا ہے۔ تب ہاتھ کے سب گناہ ناخن تک کے جھڑ جاتے
ہیں۔ اور اسی طرح پیر کے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں۔ اور ان کے سوا اور

بہت سے فائدے ہیں۔ کہاں تک بیان کروں۔ رحمت خدا کی بہت بڑی ہے۔

بیان تیمم کا

زینب النساء اگر بیماری کیوجہ سے وضو کرنے سے پانی نقصان کرتا ہے۔ تو نماز کیسے پڑھیں ؟

استانی ہزار ہزار شکر ہے اس خدائے پاک کا کہ جس نے ہمارے لئے دین اسلام میں طرح طرح کی آسانیاں کردی ہیں یعنی اگر پانی کسی عذر سے نہ مل سکے۔ یا کہ نقصان کرے۔ تو تیمم کرکے نماز ادا کرنا چاہیئے۔ ترک کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔

زینب النساء تیمم کیسے کریں بیان فرمائیے ؟

استانی پہلے نیت اس طرح کرو (نیت تیمم) یا اللہ تیمم کرتی ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے بدلے وضو کے ۔

پھر پاک مٹی پر دونو ہاتھ مار کر اسطرح منہ کا مسح کرو۔ کہ جہانتک وضو میں پانی پہنچانا فرض ہے۔ وہاں تک ہر ایک جگہ ہاتھ پہنچ جائے۔ پھر دوسری مرتبہ دونو ہاتھونکو مٹی پر مار کر داہنے ہاتھ سے بائیں اور بائیں ہاتھ سے داہنے پر اس طرح مسح کرے۔ کہ بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں سے داہنے ہاتھ کی پچھلی انگلی کے سرے سے نیچے کیطرف سے کہنی تک ہاتھ پہنچائے۔ پھر انگوٹھا اور اس کے نزدیک والی انگلی تک اوپر کیطرف سے پھیرے۔ اور اسی طرح سے دوسرے ہاتھ پر بھی مسح کرے۔ اور ہر حالت میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا چاہیئے اور یاد رکھو کہ اگر تمام اعضائے وضو پر ہاتھ نہ پہنچے گا۔ تو تیمم درست نہ ہوگا

زینب النساء یہ بیان تو تیمم بدلے وضو کے ہوا۔ اگر کسی کو غسل کیضرورت

ہو۔ جیسے کوئی عورت کپڑے سے تھی۔ پاک ہوئی۔ یا کہ میاں نے ہمبستری کی۔ بالفاظ
سے پاک ہو۔ مگر خیال قوی ہے۔ کہ غسل کرنے سے پانی نقصان کریگا۔ یا کہ حالت
بوجہ ضعف نہائت خراب ہے۔ بوجہ کسی سرد بیماری کے یا پہلے ہی بیماری سے
کسی اور مرض میں گرفتار ہوجانے کا خوف ہے۔ تو ایسے وقت کے بدلے تیمم کرنا چاہیے
یا کہ نماز قضا کرنی چاہیئے۔
اُستانی نماز ہرگز قضا نہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ بہت سخت گناہ ہوگا۔ ایسی حالت
میں تیمم کی نماز ادا کرے۔ اور تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی طریقہ سے کیا جاتا ہے فقط
نیت کا فرق ہے۔ کہ غسل کے تیمم کے واسطے نیت غسل کی کرنا چاہیئے۔ نیت
تیمم غسل، یا اللہ تیمم کرتی ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی کے پاک ہونے بدن
کی نجاستوں سے بدلے غسل کے۔ **بحکمک اللھم**
زیب النساء کیا تیمم سے ویسی ہی پاکی حاصل ہوتی ہے۔ جیسے کہ غسل کرنے
سے ہوتی ہے۔ یا کچھ فرق ہے۔
اُستانی ویسی ہی پاکی ہوتی ہے غسل و تیمم دونو کا حکم قرآن شریف سے ثابت
ہے۔ دل میں یہ شبہ پیدا کرنا کہ تیمم سے پوری پاکی نہیں ہوتی۔ بہت بُرا ہے
مگر بلا عذر و شرعی حیلہ و بہانہ سے تیمم ہی پر کفائت نہ کرنا۔ اگر بلا عذر کوئی ایسا کریگی
تو سخت گنہگار ہوگا۔ اور لازم ہے۔ کہ جب عذر جاتا رہے۔ فوراً غسل
کر ڈالے۔ دین کے بارے میں کاہلی کرنا بہت خراب بات ہے ایسا کرنا چاہیئے

بیان غسل کا

زیب النساء چونکہ غسل کے مسئلوں کا جاننا بہت ضروری امر ہے۔ اور
بغیر جانے ہوئے مسئلوں کے طہارت بدن بطور شرعی غیر ممکن ہے۔ لہٰذا
امیدوار ہوں۔ کہ مسائل غسل بیان فرمائیے۔

استانی بہت اچھا۔ غسل کے مسئلے بیان کرتی ہوں۔ ان کو خوب یاد رکھو اور دوسروں کو بھی بتاؤ۔ غسل میں تین فرض ہیں۔ غرغرہ کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ ایک مرتبہ تمام بدن پر پانی بہانا اس طرح کہ کہیں خشک ذرہ بھر نہ رہ جائے۔

زیب النساء۔ سنت کے طریقہ پر کیسے غسل کریں۔

استانی۔ سنت کے طور پر غسل کا طریقہ یہ ہے۔ نیت غسل کرے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھوئے۔ پھر ناپاکی بدن اور شرمگاہ سے دور کرے۔ پھر سنت کے طریقہ پر جیسے اوپر بیان ہو چکا ہے۔ وضو کر کے تین مرتبہ بدن پر پانی بہائے۔

زیب النساء۔ نیت غسل کی بیان فرمائیے؟

استانی۔ نیت غسل یہ ہے۔ اللّٰھُمَّ نَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ (ترجمہ) اے اللہ غسل کرتی ہوں ناپاکی دور ہونے کے لئے۔

زیب النساء اگر کسی عورت کے بال گندھے ہوں۔ تو غسل کے لئے کھولنا ہوگا۔

استانی۔ نہیں۔ مگر بالوں کی جڑ میں پانی پہنچانا بہت ضروری ہے۔ اگر بالوں کی جڑ میں پانی نہ پہنچیگا۔ تو غسل درست نہ ہوگا۔

زیب النساء کن کن چیزوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟

استانی وجوب غسل بیان کرتی ہوں۔ انکو یاد رکھو (۱) شہوت سے منی نکلنے سے۔ (۲) عورتوں کو دونوں ناپاکیوں یعنی حیض و نفاس سے پاک ہونے سے۔ (۳) احتلام یعنی خواب میں منی نکلنے سے۔ اگر نجاست بدن یا کپڑے پر پایا جائے۔ اور بالغ یا بالغہ کی مجامعت یعنی ہمبستری کرنے سے۔ اور مذی کے نکلنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔ مگر وضو ٹوٹ جاتا ہے

زیب النساء مذی کس کو کہتے ہیں۔ اور منی اور مذی میں فرق کیا ہے؟
استانی میاں بی بی یعنی مرد و عورت کے آپس میں کھیل اور بازی کرنے سے جو پانی کہ شرمگاہوں سے خود بلا ارادے نکل پڑتا ہے۔ اُسے مذی کہتے ہیں اور اُس کے نکلنے سے شہوت اور زیادہ ہوتی ہے۔ اور رنگ صاف ہوتا ہے بخلاف منی کے۔ کہ وہ بہت زور سے نکلتی ہے۔ اور بعد نکلنے کے شہوت کم ہوجاتی ہے۔ اور منی سے گاڑھی اور بدبودار ہوتی ہے۔
زیب النساء جبکہ غسل واجب ہے۔ اگر نہ کرے یا نماز قضا کرکے غسل کرے۔ بعد کو قضا پڑھے۔ تو وہ گنہگار ہوگا۔
استانی غسل واجب یعنی جنابت وغیرہ میں ایسی دیر کرنا کہ نماز قضا ہوجائے گناہ کبیرہ یعنی بہت سخت گناہ ہے۔ مردوں کو لازم ہے۔ کہ خود بھی غسل کریں۔ اور اپنی اپنی بیبیوں کو بھی تاکید کردیں۔ کہ امر الٰہی کے بجا لانے میں شرم و حیا روا جی کو طاق پر رکھ دیں۔ ورنہ وہ بھی قیامت کے دن مؤاخذہ میں گرفتار ہونگے۔
زیب النساء غسل جنابت کس کو کہتے ہیں؟
استانی۔ میاں[1] بی بی کی ہمبستری سے جو غسل واجب ہوتا ہے۔ اُسی کو کہتے ہیں۔
زیب النساء بعض عورتیں دو چار روز کے بعد ہی نفاس سے پاک ہوجاتی ہیں مگر رواج ملک کی وجہ سے چالیس روز تک نہ تو غسل کرتی ہیں۔ اور نہ ادائے نماز کا خیال کرتی ہیں۔ کیا اُن کے لئے یہ درست ہے؟
استانی:۔ نہیں۔ رواج کی تابعداری کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ عورتوں کو چاہئے۔ کہ جب پاک ہوں فوراً غسل کرکے نمازیں ادا کریں۔ ورنہ دنیا

---

[1] یہاں پر ان لفظوں سے مراد عورت و مرد ہیں۔

کہ بیجا بے حیائی سے عاقبت کی روسیاہی دامن گیر ہوگی۔

زیب النساء جب عورت کے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اسکو عورتیں بالکل نجس و ناپاک سمجھ کر چالیس روز تک اس کوٹھری کو کوئی چیز مثل برتن وغیرہ کے چھونے نہیں دیتیں۔ ان کا یہ خیال کیسا ہے؟

استانی عورتوں کے یہ خیالات محض غلط واہیات ہیں۔ جس طرح کہ حالت حیض میں عورتیں سب کام کرتی ہیں۔ اسی طرح سے نفاس میں بھی حیض و نفاس کا حکم یکساں ہے۔ اور دونو نجاستیں حکمی ہیں۔ نجاست ظاہری نہیں ہیں۔ کہ کسی چیز کے چھونے سے اس میں اثر کر جائے گی۔ مگر گھر کی اور عورتونکو چاہیے۔ کہ جب تک کمزوری رہے۔ اس وقت تک بچہ والی عورت کو محنت کا کام نہ کرنے دیں۔

زیب النساء اکثر عورتیں غسل جنابت نہیں کرتی ہیں خصوصاً جن کی نئی شادی ہوتی ہیں۔ جب ان سے پوچھتی ہوں کہ کیوں ایسا ناجائز کام کرتی ہو۔ وہ کہتی ہیں کہ شرم معلوم ہوتی ہے۔ کہ مکان ایک اور اہل خانہ بہت ہیں۔ شاید کوئی غسل کرتے دیکھ لیوے۔

اُستانی ایسی عورتوں سے پوچھو۔ کہ تمام رات میاں کے پاس رہنے سے حیا نہ آئی اور دس بیس منٹ کے عرصہ میں دو چار لوٹے پانی بدن پر بہانے سے شرم دامنگیر ہو گئی۔ کیا آپکے رہنے کی خبر گھر والونکو نہ تھی۔ ایسا حیلہ و بہانہ کرنا نہایت ہی بُرا ہے۔ اے زیب النساء ایسی عورتونکو سمجھا دو۔ کہ آگ دوزخ سخت تیز ہے۔ اس سے ڈرو نڈر مت ہو۔ اور یہ کہدو۔ کہ اگر حیا کا خیال ہے۔ تو رات ہی کو جبکہ اہل خانہ سب سوتے ہوں اس وقت غسل کر ڈالو۔ اور اس میں بھی شرم معلوم ہو۔ تو جس مکان میں رہتے ہو اسکا انتظام خاص ہو۔ اسی مکان میں ایک گھڑا۔ بالٹی وغیرہ کوئی بڑا برتن اور دو چار لوٹے پانی رکھ لو۔ حاجت سے فارغ ہونے کے بعد آہستہ آہستہ اسی گھڑے میں

غسل کر کے رات ہی کو کہیں تا بدان وغیرہ میں پانی گرا دو۔ تاکہ نہ کسی کی نظر پڑے اور نہ غیرت دامنگیر ہو۔ اگر موسم جاڑے کا ہو۔ اور زیادہ سردی کا خیال ہو۔ تو شام ہی کو ایک برتن میں پانی گرم کر کے چولھے پر رکھ دو۔ اور چولھے میں آگ کو ہمہ راکھ سے چھپا دو۔ یا کہ اپنے خاص مکان میں پانی گرم کر ڈالو۔ سخت سردی کیوقت اُس اُس گرم پانی سے غسل کرو۔ تاکہ جاڑا نقصان نہ کرے۔ اور نہ خوف بیماری کا ہو۔ الغرض جس طرح سے ممکن ہو۔ غسل کر کے نماز ادا کرنا واجب اور لازم ہے۔ دین کے کاموں میں خیال شرم سے کاہلی کرنا اچھا نہیں اللہ پاک توفیق دے

زیب النساء بدن یا کپڑے پر منی یا اور کوئی نجاست لگ جائے۔ تو تمام کپڑا دھونا ضروری ہے۔ یا کہ نجاست کی جگہ تک۔

اُستانی جہانتک نشان نجاست کا ہو۔ وہانتک دھونا ضروری ہے۔ اور چاہئے کہ تین مرتبہ دھوئے۔ اور ہر مرتبہ نچوڑ ڈالے۔ تمام کپڑے کا دھونا ضروری نہیں ہے اور شک کرنا کہ دھونے سے پاک نہیں ہوا۔ نازیبا بلکہ موجب گناہ ہے۔

زیب النساء جن عورتوں کے چھوٹے بچے ہیں۔ اُن کو ہر وقت پاک صاف رہنا بہت ہی مشکل ہے۔ وہ بیچاری کیسے نماز ادا کریں۔ ہر وقت بچوں کے پاخانے پیشاب سے آلودہ رہا کرتی ہیں۔

اُستانی بچے والی عورتوں کو چاہئے۔ کہ بہت احتیاط سے رہیں۔ بچوں کو وقت پر پیشاب پاخانہ کی عادت ڈالیں۔ اگر اس سے پاک رہنا غیر ممکن ہو تو ایک ساڑھی یا اور کوئی کپڑا بطور لنگی و پاجامہ وغیرہ کے علیحدہ رکھیں جب وقت نماز کا آوے اُسے پہنکر نماز ادا کر لیا کریں۔ ترک نماز ہرگز نہ کریں۔

زیب النساء کھانا پکانے کیوقت مغرب کا وقت آجاتا ہے۔ اگر جلتی ہوئی آگ میں چھوڑ کر نماز ادا کریں تو سالن کے سیاہ ہو جانیکا خوف ہے۔ تو ایسے وقت میں کیسے نماز ادا کریں

استانی اس عذر کی نوبت آسان ترکیب یہ ہے۔ کہ عصر کی نماز اول وقت دو گھنٹے دن رہتے ہوئے ادا کرکے انتظام طعام میں مشغول ہو قبل مغرب کھانا پکانے سے فارغ ہو کر اطمینان سے نماز مغرب ادا کرو۔ اگر اتفاقاً کبھی دیر ہو جائے تو وضو کرکے اپنا کام کرو۔ جب وقت آئے فوراً تین رکعت فرض ادا کرو۔ بعد فرض سنت بھی پڑھ لو حیلہ سے نماز قضا مت کرو۔

بیان حیض ونفاس کا

زیب النساء حیض ونفاس کے مسئلوں کا خلاصہ بیان فرمائیے۔

استانی۔ مسائل مسئولہ کو بیان کرتی ہوں۔ ان کو خوب خیال سے سنو۔ اور یاد رکھو۔ عورتوں کے لئے یہ بڑے کام کی بات ہے۔ معلوم کرو۔ جو خون کہ عورت بالغہ کی بچہ دانی سے بلا درد بیماری کے نکلتا ہے۔ اسکو حیض کہتے ہیں اور جو خون کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے۔ اسکو نفاس کہتے ہیں۔ اکثر مدت نفاس کی چالیس روز ہے۔ کم کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جب خون بند ہو جائے تو عورت نفاس سے پاک ہو جائے گی۔ اگرچہ اسی روز بند ہو جائے۔

زیب النساء لڑکیاں کتنی عمر میں بالغہ ہوتی ہیں؟

استانی کم مدت لڑکیوں کے بلوغ کی نو برس ہے۔ زیادہ بارہ برس۔ مگر ہمارے ملک میں کم عورتیں اس سن میں بالغہ ہوتی ہیں۔ غیر ملکوں میں مثل بنگال وغیرہ کے دس بارہ سال کی عمر میں بہت عورتوں کے بچے پیدا ہو جاتے ہیں۔

زیب النساء ایام معمولہ جو کہ عورتوں کو آتے ہیں۔ اس کے لئے شرعاً کوئی حد مقرر ہے یا نہیں؟

استانی۔ ہاں حیض کے لئے شرعاً حد مقرر ہے۔ کم سے کم ایک دن و رات اور زیادہ سے زیادہ دس روز تک۔ اور امام ابو حنیفہ رح کا قول ہے کہ کم مدت

تین رات دو دن ہے۔ مگر ہمارے ملک میں بعض عورتیں دو ڈیڑھ روز میں ہی پاک ہوجاتی ہیں۔ لہذا امام محمدؒ کے قول پر عمل کرنا بہت مناسب ہے۔

زیب النساء ایک عورت کا معمول تھا۔ کہ ہمیشہ سات روز میں پاک ہوتی تھی۔ مگر دو مہینے سے درمیان میں دو روز پاک رہتی ہے۔ پھر ساتویں روز خون دیکھتی ہے۔ وہ دو دن جو پاک رہی اُس کے لئے کیا حکم ہے۔ آیا وہ حیض میں شمار ہوگا یا طہر میں۔ یعنی پاکی میں۔

اُستانی اس کے تمام سات روز حیض میں شمار کئے جائینگے۔ وہ دو روز جو پاک رہی چونکہ کم مدت میں پاک ہوئی۔ لہذا ان دو روز کا حکم بھی وہی ہوگا

زیب النساء ایک عورت کا کپڑا ہمیشہ سات روز میلا رہتا تھا۔ مگر اس مہینہ میں وہ عورت بارہ روز ناپاک رہی۔ تو اب اُسکو بارہ روز سب ایام معمولہ میں شمار کرنا ہوگا۔ یا کہ صرف سات روز تک۔

اُستانی صرف سات روز حیض میں شمار ہوگا۔ باقی پانچ روز تک استحاضہ گنا جائیگا۔ اور اس پانچ روز پاک رہنے کی نماز وغیرہ قضا پڑھنی ہوگی۔ اگر دس ہی روز تک اس کا کپڑا میلا رہتا تھا۔ تو کل دسوں روز حیض میں گنے جائیں گے۔ کیونکہ زیادہ مدت حیض کی دس روز ہے۔

زیب النساء جب عورت اپنے ایام معمولہ سے پاک ہوجائے۔ تو بلا غسل کئے ہوئے اپنے شوہر سے ہمبستری کرسکتی ہے یا نہیں؟

اُستانی۔ کرسکتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد تخمیناً ایک گھنٹہ سے زائد اگر کم مدت میں پاک ہوئی اور اگر پوری مدت یعنی دس روز میں پاک ہوئی۔ تو بعد پاکی کے درست ہے۔ مگر نماز روزہ وغیرہ بلا غسل کئے ہوئے درست نہیں ❊

زیب النساء جن عورتوں کا کپڑا میلا ہو۔ یا بچہ پیدا ہو۔ ان کے لئے شرعاً کیا حکم ہے

اُستانی۔ اُن کی نمازیں معاف روزے قضا۔ اور مسجد میں جانا۔ قرآن مجید پڑھنا۔ خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ اُن سے جماع کرنا منع ہے۔ اور جماع کے سوا بوسہ و کنارہ وغیرہ اپنے شوہروں سے سب درست ہے۔ اور بعد پاک ہونے کے غسل فرض ہے۔ اور حیض و نفاس دونو کا حکم یکساں ہے۔

زیب النساء۔ استحاضہ کس کو کہتے ہیں؟

اُستانی۔ وہ ایک قسم کا خون ہے۔ جو بوجہ بیماری بعد حیض و نفاس کے جاری رہتا ہے۔

زیب النساء کیا حیض و استحاضہ کا حکم یکساں ہے۔

اُستانی۔ نہیں بلکہ جو باتیں کہ حیض میں منع ہیں۔ استحاضہ میں درست ہیں۔ اور حکم معذور و مستحاضہ کا یکساں ہے۔ یعنی معذور کہ جس کے خون یا پیپ یا پیشاب و پاخانہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ وہ اور مستحاضہ دونو تازہ وضو کر کے نماز ادا کریں۔ مگر مستحاضہ کو غسل بھی کر لینا چاہیئے۔ اور اُسکے زیب النساء بیبیوں سے کہدو۔ کہ جب اُن کا کپڑا میلا ہو۔ تو نماز کے وقتوں میں وضو کر کے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ اور سُبْحَانَ اللّٰہ اتنی دیر تک پڑھا کریں۔ کہ جتنے وقت میں اس وقت کی نماز ادا ہو سکے۔ تو بہت بھلا ہوگا۔ اور امید ہے کہ اللہ پاک اپنی رحمت سے اسے نماز کا ثواب دیگا۔ اللہ پاک توفیق دے!

مسائل متفرقہ متعلقہ نجاست

زیب النساء لوگوں کے گھروں میں اکثر کتے جایا کرتے ہیں۔ کتنا ہی حفاظت کرتے ہیں۔ اکثر اوقات برتن وغیرہ میں منہ ڈالدیا کرتے ہیں۔ اس صورت میں برتن ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس کے پاک ہونے کی کوئی ترکیب ہے۔ یا نہیں؟

استانی۔ ان چھوٹے برتنوں کو پانی سے دھو ڈالو۔ مگر اس ترکیب سے کہ چھ مرتبہ خوب مل کر پانی سے دھوؤ۔ اور ساتویں مرتبہ مٹی و پانی سے مل کر صاف کر کے کام میں لاؤ۔ اور اگر برتن مٹی کا ہو۔ تو چھ مرتبہ دھو کر دھوپ میں سکھا ڈالو اور ساتویں بار مٹی اور پانی سے خوب دھو کر سکھاؤ۔ اور کام میں لاؤ ؁

زیب النساء اس طرح سے پاک کرنے کو عورتیں عیب جانتی ہیں ؁

استانی۔ ان کو کہنے دو خدا تو عیب نہیں کرتا۔ جبکہ شریعت سے پاک ہے۔ تو کسی کے عیب کرنے سے تم کو کیا باک ہے۔

زیب النساء۔ وقت پاخانہ و پیشاب کے آپس میں بات چیت کرنا کیسا ہے۔

استانی۔ سخت منع ہے۔ بلکہ ایک عورت کو دوسری عورت کے سامنے بے پردہ ہونا گناہ ہے۔ جس طرح مرد کو مرد کے سامنے بے پردہ ہونا درست نہیں ہے ویسا ہی عورتوں کو بھی درست نہیں ہے ؁

بیان نماز کا

زیب النساء۔ نماز کے وقت کی فرض ہے۔ اور ان وقتوں کا کیا نام ہے

استانی۔ پانچ وقت۔ فجر۔ ظہر۔ عصر۔ مغرب۔ عشاء

زیب النساء ان نمازوں کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے۔ اور کب تک رہتا ہے۔

استانی فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہوتا ہے۔ اور سورج نکلنے تک باقی رہتا ہے۔ ظہر کا وقت دوپہر کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور

سلہ ہمیشہ صبح صادق سے سورج نکلنے تک [illegible] کا وقت رہتا ہے۔ اور [illegible] صبح صادق ہی تک [illegible] شریعت میں [illegible] درست ہے ؁

ہر چیز کے سایہ کے سوا گونہ ہونے تک[1] مع سایہ اصلی کے رہتا ہے۔ باتفاق ائمہ اور دوگونہ تک میں اختلاف ہے۔ عصر کے وقت ہر چیز کے سایۂ دوگونہ ہونے سے شروع ہوتا ہے۔ سورج ڈوبنے تک رہتا ہے۔ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ جب تک سورج ڈوبنے کی جگہ سرخی رہتی ہے۔ اور امام اعظم کے نزدیک بعد سرخی جو سفیدی ظاہر ہوتی ہے اُس کے باقی رہنے تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔ تخمیناً ایک گھنٹہ وقت مغرب کا رہتا ہے۔ عشاءؒ کا وقت بعد وقت مغرب کے شروع ہوتا ہے۔ اور آدھی رات تک رہتا ہے۔ اگر اتفاق سے سوجائے۔ تو بعد آدھی رات کے عشاء کی نماز درست ہے۔

زیب النساء۔ ادائے نماز کے واسطے کے شرطیں ہیں؟

استانی۔ چھ شرطیں ہیں۔ اول پاکی بدن کی دوسرے پاکی کپڑے کی تیسرے پاکی جائے نماز کی چوتھے ستر عورت[2]۔ پانچویں قبلہ کیطرف منہ کرنا چھٹے نیت کرنا۔ ان ہی کو بعض لوگ باہر کا فرض کہتے ہیں۔

فائدہ واضح ہو کہ معذور کے لئے بقدر عذر شرعی شرط باطل ہو جاتی ہے جیسے کسی کے پاس کپڑا نہیں ہے۔ اب اُس کے لئے ستر عورت شرط باطل ہے اور اسکو ننگے نماز پڑھنا درست ہے۔

زیب النساء۔ نماز میں کے فرض ہیں۔

استانی۔ سات اول تکبیر تحریمہ[3]۔ دوسرے قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا

---

[1] سوائے سایہ اصلی کے ۱۲ منہ [2] عورتوں کے لئے ہاتھ پیر منہ کے سوا تمام بدن ستر عورت ہے۔ اور مردوں کو ناف سے زانو تک۔ [3] یعنی نیت کر کے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھے۔ اور عورتیں سینہ پر ہاتھ باندھیں اور مرد زیر ناف اور ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھائیں ۱۲ منہ

تیسرے بمقدار تین آیت کے قرآن شریف پڑھنا۔ اور ایک آیت بھی کافی ہے چوتھے رکوع پانچویں سجدہ۔ چھٹے قعدہ آخری میں بقدر التحیات پڑھنے کے بیٹھنا۔ اور ساتویں اپنے کسی کام سے نماز سے باہر آنا۔ مگر بہتر یہ ہے کہ السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہکر نماز تمام کرے۔ جیسا کہ رواج ہے؛

زیب النساء۔ نمازمیں واجب کیا ہیں۔ بیان کیجئے؛

استانی آٹھ ہیں اول الحمد آخر تک پڑھنا۔ دوسرے کوئی سورت ملانا تیسرے پہلے دو رکعت بھری پڑھنا۔ چوتھے ترتیب کا خیال رکھنا۔ پانچویں تعدیل ارکان یعنی خوب ٹھیک طور پر نماز ادا کرنا۔ کہ کوئی رکن چھوٹنے نہ پائے چھٹے تین چار رکعت والی نمازمیں دو رکعت کے بعد بیٹھکر التحیات پڑھنا اور ساتویں وتر میں دعائے قنوت یا کوئی دوسری دعائے ماثورہ پڑھنا۔ آٹھویں مرد امام کو فجر مغرب عشاء میں دو رکعت اولے یعنی پہلی باآواز بلند پڑھنا۔

زیب النساء سنتیں نمازمیں کتنی ہیں؛

استانی پندرہ (۱) اللہ اکبر کہتے ہوئے کندھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ (۲) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ[1] پڑھنا (۳) اعوذ باللہ بسم اللہ پورا پڑھنا (۴) بعد الحمد کے آمین کہنا۔ (۵) رکوع میں دونو زانوں پر ہاتھ رکھ کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہنا۔ بعد رکوع کے سیدھا کھڑا ہونا۔ (۷) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا۔ (۸) اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع و سجدہ میں جانا۔ (۹) وقت سجدہ کے ہاتھ و ناک زانو و پیشانی زمین پر رکھنا۔ (۱۰) سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا۔ (۱۱) عورتوںکو دونو پیر داہنی طرف نکال کر بیٹھنا۔ (۱۲) عورتوں کو ہاتھ پیر خوب سمیٹ کے سجدہ کرنا۔ (۱۳) دونو سجدوں

[1] تین بار یا پانچ بار یا سات بار ۱۲ منہ

کے درمیان میں دعا پڑھنا۔ (۱۴) اسلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔ (۱۵) تکبیر تحریمہ کے پہلے اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ؕ پڑھنا۔ اور مستحب یہ ہے۔ کہ نمازی سجدے کی جگہ پر نظر رکھے اور وقت رکوع کے پیر اور بیٹھنے کے وقت سینے پر نظر رکھنا چاہئے۔ اور دل میں یہ خیال کرنا چاہئے۔ کہ اللہ پاک کے سامنے حاضر ہوں۔ اور اللہ مجھکو دیکھ رہا ہے۔

زیبؒ النساء پانچوں وقت کی نمازوں کو مع فرائض و سنن وغیرہ کے تفصیل وار بیان فرمائیے۔ کہ کے رکعت ہیں؟

اُستانی بیان کئے دیتی ہوں۔ ان کو یاد رکھو۔ نماز فجر میں چار رکعت ہیں دو سنت دو فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت ہے۔ چار سنت چار فرض۔ پھر دو سنت اور دو نفل۔ عصر میں آٹھ رکعت ہے۔ چار مستحب اور چار فرض مغرب میں سات رکعت تین فرض۔ دو سنت دو نفل۔ عشاء میں سترہ رکعت ہے۔ چار مستحب چار فرض۔ دو سنت۔ تین وتر۔ اور دو نفل۔ یہ جملہ چھیالیس رکعت نمازیں ہوئیں۔ سترہ فرض بارہ سنت آٹھ مستحب۔ چھ نفل اور تین وتر۔ اے زیب النسا علاوہ اس کے جس مسئلہ کی ضرورت ہو دریافت کر لیا کرو۔ مسئلے شرعی کا دریافت کرنا بہت ضروری بات ہے اس کا ثواب اللہ پاک کی جناب سے ملیگا۔

زیبؒ النساء احکام شرعی کے ہیں۔ اور ہر ایک میں کیا فرض ہے؟

اُستانی۔ احکام شرعی نو ہیں۔ فرض۔ واجب۔ سنت مؤکدہ۔ مستحب مباح مکروہ۔ مفسد۔ حلال۔ حرام۔

زیبؒ النساء ان احکام مذکورہ کی تعریف اور حکم بیان فرمائیے۔

اُستانی۔ فرض وہ ہے۔ کہ جس کا حکم صحیح قرآن شریف سے پایا جاتا ہے۔ اور اور اُس کے چھوڑنے سے عذاب اور انکار سے کفر لازم آتا ہے۔ جیسے روزہ رمضان و نماز پنجگانہ اور واجب وہ ہے۔ کہ جس کا ثبوت نص[1] صریح سے نہ ہو۔ اس کے ترک سے عذاب ہو۔ اور عذاب سے کفر لازم نہ ہو۔ جیسے نماز وتر۔ اور سنت مؤکدہ وہ ہے۔ کہ جسکو نبی صلعم نے ہمیشہ کیا ہو۔ اور کبھی چھوڑ بھی دیا ہو۔ اس کے کرنے سے ثواب اور نہ کرنے سے عتاب ہو۔ جیسے سنت فجر۔ مستحب وہ ہے۔ کہ آنحضرت صلعم نے اُسے نہ کیا ہو۔ مگر بزرگان دین وائمہ مجتہدین نے اُسے پسند فرمایا ہو۔ اس کے کرنے سے ثواب ہے اور نہ کرنے سے عتاب نہیں۔ جیسے سنت عصر۔ مباح وہ ہے۔ کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔ یعنی امید ثواب اور نہ خوف عذاب جیسے اچھے[2] کپڑے اور کھانا وغیرہ۔ مکروہ وہ ہے۔ کہ جس کی ممانعت میں شبہ ہو۔ نہ کرنا بہتر اور کرنے سے خوف عذاب ہو۔ جیسے ترک کرنا سنتوں کا نمازمیں۔ مفسد وہ ہے کہ کام میں نقصان پیدا کرے۔ قصداً کرنے سے عذاب اور سہو کرنے سے کام بگاڑدے ہو۔ جیسے کہ نماز کے اندر بات کرنا۔ حرام وہ ہے۔ کہ اسکو حلال خیال کرنا کفر۔ اور نہ کرنا ثواب اور کرنا موجب عذاب ہو۔ اور ثبوت ہو دلیل قطعی سے جیسے زنا کرنا۔ اور سود کھانا وغیرہ۔ حلال وہ ہے۔ کہ جس کا جواز صریح نص سے ثابت ہو۔ کرنے سے ثواب اور حرام سمجھنا کفر ہو۔ جیسے نفع تجارت اور مجامعت یعنی نکاح کے بعد بیوی سے ہم بستر ہونا۔

زیب النساء۔ نمازوں کی نیت بتلایئے۔ کیسے کریں؟

اُستانی۔ نیت نماز فجر کی یہ ہے۔ اسکو یاد کر ڈالو۔

---

[1] یعنی قرآن کے ظاہر لفظوں سے اس کا ثبوت نہ ہو۔ ۱۲ منہ [2] واضح ہو کہ اگر کپڑے بتکبر لباس فاخرہ پہنے تو مباح سے حرام ہو جاتا ہے۔ ۱۲ منہ۔

نیت نماز فجر۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ صَلٰوۃَ الْفَجْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اور اگر نماز سنت ہو۔ تو لفظ فرض کی جگہ پر سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ کہو۔ نیت فرض ظہر نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الظُّھْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سنت میں فَرْضُ اللّٰہِ کی جگہ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ کہنا چاہیے۔ **فائدہ** واضح ہو کہ علاوہ فرض کے اگر کوئی دوسری نماز مثل نماز نفل و سنت وغیرہ پڑھنا ہو۔ تو فَرْضُ اللّٰہِ کی جگہ اس نماز کا نام لینا چاہیے۔ اگر دو رکعت نماز ہو۔ تو رَکْعَتَیْنِ کہے اور چار رکعت والی ہو۔ تو اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ کہنا ضرور ہے۔ اور نوافل وغیرہ کے لئے وقت کا نام لینا ضروری نہیں ہے۔ نیت نماز فرض عصر کی یہ ہے۔ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت نماز فرض مغرب نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ نیت نماز فرض عشاء کی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الْعِشَاءِ فَرْضُ اللّٰہِ تَعَالٰی فَرْضَ ھٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ نیت نماز وتر کی نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتٍ صَلٰوۃَ الْوِتْرِ بَعْدَ الْعِشَاءِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دعا قنوت جو وتر کی آخر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ

---

[1] اگر عربی میں یاد کرنا ممکن نہ ہو۔ تو ہندی میں نیت کر کے نماز ادا کرو نیت ہندی یہ ہے۔ چار رکعت نماز ظہر فرض اس وقت کی ادا کرتی ہوں۔ قبلہ رخ کھڑی ہو کر اللہ اکبر اور چار رکعت کی جگہ جے رکعت پڑھنا ہو۔ اتنی رکعت کا نام لیوے نفل میں نفل کا نام ہے۔ مگر عربی میں نیت کرنا افضل ہے غیر زبان سے ۱۲ منہ

تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ[1] فائدہ واضح ہو کہ اس دعا کو جناب نبی صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو سکھایا ہے۔ اور یاد کرنے میں بھی آسان ہے۔ اس وجہ سے میں نے اسکو یہاں لکھا ہے۔ لہذا تم کو لازم ہے۔ کہ اسکو یا کسی اور دعا قنوت کو جو کہ اور کتابوں میں لکھی ہے۔ یاد کر کے وتر میں پڑھا کرو۔ اور یہ التحیات ہے۔ ہر نماز میں پڑھی جاتی ہے۔ اسکو یاد کر ڈالو۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ یہ درود شریف ہے اسے بھی یاد کر ڈالو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ بعد درود شریف پڑھنے کے اس دعا کو پڑھ کر سلام دینا چاہئے۔ دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اس کو یا کسی دوسری دعا کو جو کہ حدیث شریف سے ثابت ہو۔ یاد کر کے پڑھنی چاہئے۔

زیب النساء نماز کی فاسد کرنے والی کون کون چیزیں ہیں؟

اُستانی۔ ان کاموں میں نماز فاسد ہوتی ہے۔ یاد رکھو قصداً کھانے سے چھینکنے سے کھنگھارنے سے آہ و نالہ اندر نماز کے کرنے سے نجاست پر سجدہ کرنے سے

[1] یہ روایت مشکوٰۃ شریف میں ہے ۱۲ منہ

قرآن شریف دیکھکر نماز پڑہنے سے اور نماز میں باتیں کرنے اور سلام کا جواب دینے سے اور کچھ کھانے پینے سے اور کسی کام کو دونوں ہاتھوں سے کرنے سے یا کسی دنیاوی غرض کیواسطے نماز میں دعا کرنے سے یا کسی چھوٹے کام کو بار بار کرنے سے یا کوئی فعل ایسا کرنے کہ جس سے دوسرا شخص خیال کرے کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے

زیب النساء مکروہات نماز کیا ہیں۔

استانی - نماز کے اندر کپڑا سمیٹنا - پیشانی کی گرد جھاڑنا - سامنے سے یار یا کنکری وغیرہ ہٹانا - صف سے علیحدہ کھڑا ہوتا - تصویر دار کپڑا پہننا یا تصویر سامنے یا دائیں بائیں رکھنا - سر کھول کر نماز پڑہنا - علاوہ اس کے مکروہات بہت ہیں کہ جن کا علم موقع پر ہوتا ہے۔

زیب النساء نماز وتر کے رکعت ہے - اور کیسے پڑہے۔

استانی تین رکعت ہے - تیسری رکعت میں ختم سورت کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھا کر پھر ہاتھ باندھکر دعا قنوت پڑھکر رکوع کرے بعد سلام کے تین مرتبہ دو بار آہستہ ایک بار باواز بلند سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْس کہے یہ سنت ہے۔

نماز تراویح کا بیان

زیب النساء نماز تراویح کے رکعت ہے - اور اسکے پڑہنے کا کیا قاعدہ ہے

استانی نماز تراویح رمضان شریف میں ایک مہینہ کامل بیس رکعت سنت مؤکدہ ہے - بعد نماز عشاء کے اسکا وقت ہوتا ہے - دو دو رکعت کی نیت کر کے دس سلام سے ادا کرے - اور ہر چار رکعت کے بعد تین بار اطمینان سے یہ دعا پڑہے دعائے تراویح - سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ اور جب تراویح پوری ہوجائے تو دعا ماثورہ سے کوئی دعا[1] پڑھکر نماز پوری کرکے تین رکعت نماز وتر ادا کرے۔ اور رمضان کو رمضان شریف میں باواز بلند وتر پڑھنا درست ہے۔ اور تراویح میں ایک قرآن شریف پڑھنا سنت ہے۔ اگر ممکن نہ ہو۔ تو الم ترکیف سے آخر پارہ تک دو مرتبہ پڑھکر یا سوا اس کے دوسری سورتوں سے بیس رکعت تراویح ادا کرنا چاہیئے

بیان قضا نمازوں کا

زیب النساء۔ اگر کسی کی نمازیں قضا ہوگئی ہوں تو انکے کیصورت کیا ہے؟

استانی۔ اگر پانچ وقت یا کم پانچ وقت سے نمازیں قضا ہوئی ہوں تو ترتیب ضرور ہے یعنی پہلے سب قضا نمازوں کو ادا کرکے وقتیہ[2] ادا کرے اور اگر وقت نکل جانیکا خوف ہو۔ تو جسقدر ہوسکے قضا پڑھکر وقتیہ ادا کرے۔ اور اگر پانچ وقت سے زیادہ نمازیں قضا ہوئی ہوں۔ تو ترتیب کی کچھ رعایت نہیں ہے۔ جب موقع ملے ادا کرے۔ تنبیہ واضح ہو تین چیزوں سے ترتیب ساقط ہوتی ہے (۱) نمازیں زیادہ قضا ہوجانیسے (۲) وقت نکلجانے کے خوف سے (۳) بالکل بھول جانے سے *

زیب النساء ایک شخص نمازی تھا۔ اسکا انتقال ہوگیا۔ مرض الموت میں کچھ نمازیں

[1] ایک دعا بعد تراویح یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا جَبَّارُ یَا خَالِقُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ [2] یعنی قضا بترتیب ادا کرے جیسے کسی کی چار وقت نمازیں فجر سے قضا ہوئیں تو اسکو فجر و ظہر و عصر و مغرب چاروں نمازوں کو با ترتیب ادا کرکے وقتیہ نماز ادا کرنا چاہئے ۱۲

اسکی قضا ہوگئیں اب اس قضا کے گناہ سے خلاصی کی کیا صورت ہے؟
اُستانی۔ میت کے وارثوں کو چاہیے۔ کہ ہر ایک وقت کی قضا و فرض اور وتر کے بدلے میں آدھا صاع گندم خواہ اُسکی قیمت مسکینوں کو دے ڈالیں تاکہ قضا نماز کا کفارہ ہوجائے۔ اور اگر میت وصیت کر گیا ہے۔ اور بقدر ادائے کفارہ مال بھی چھوڑ گیا۔ تو وارثوں کو تہائی مال سے ادا کرنا واجب ہے۔ وگرنہ مستحب ہے۔
زیب النسا نماز قضا ادا کرنیسے ادا ہوجاتی ہے۔ تو ادا اور قضا میں کیا فرق ہے؟
اُستانی بہت بڑا فرق ہے۔ وقت پر نماز ادا کرنیسے دو فائدے ہوتے ہیں۔ ایک تو نماز ادا ہوتی ہے۔ دوسرے وقت کا ثواب ملتا ہے۔ اور قضا ادا کی تو فرض کا بدلہ ہوا۔ وقت کا ثواب پایا جانا ممکن نہیں۔ تاخیر وقت کا گناہ سر پر رہا۔ اور اس کے واسطے توبہ لازم ہے۔

بیان سجدہ سہو کا

زیب النساء اگر نماز میں کچھ بھول ہو جائے۔ تو اُسکو کیسے پورا کریں؟
اُستانی۔ اگر بھول سے نماز میں کچھ قصور ہوا۔ کم وبیش ہو۔ یا خلاف ترکیب ہوگیا تو خیال کرنا چاہیئے۔ کہ کیا چھوٹا ہے۔ فرض یا واجب یا سنت اگر فرض چھوٹا ہے تو اُس نماز کو دہرانا ہوگا وہ نماز نہیں ہوئی۔ اگر واجب چھوٹا ہے۔ مثلاً التحیات بیچ میں پڑھنا بھول گئے۔ یا وتر میں دعا قنوت وغیرہ نہیں پڑھی تو سجدہ سہو کرنیسے نماز درست ہوجائے گی۔ اور سجدہ سہو کرنے سے نماز ناقص ہوگی۔ اُسکا دُہرانا اولیٰ ہے اگر سنت ترک ہوئی ہے۔ تو نماز مکروہ ہوئی۔ سجدہ سہو واجب نہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص کو چاہیے۔ کہ نماز کے فرائض کو بخوبی یاد رکھے۔ طریقہ سجدہ سہو کا یہ

لہ آدھا صاع کا انگریزی وزن سے ۱ا ریا۔ پونے دو سیر چار تولہ ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

ہے۔ کہ آخر نماز میں بعد تشہد کے داہنے طرف سلام پھیر کر دو سجدے[1] کرے پھر تشہد و درود و دعا پڑھکر نماز تمام کرے۔

بیان سجدہ تلاوت کا

زیب النساء:۔ قرآن شریف میں کتنے سجدے ہیں اور کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟

اُستانی:۔ قرآن شریف میں چودہ سجدے ہیں اور اُن کے ادا کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کھڑے ہوکر نیت سجدہ تلاوت کرے۔ اَسْجُدُ لِلّٰہِ تَعَالٰی سَجْدَۃَ التِّلَاوَۃِ کہکر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائے۔ اور تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہکر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھائے۔ اور اس سجدہ میں سلام نہیں۔ اور اگر کئی سجدے ہوں۔ تو ہر ایک سجدہ کیواسطے کھڑا ہونا بہتر ہے۔ اور مردونکو اللہ اکبر باآواز بلند کہنا بہتر ہے۔ اور سجدہ تلاوت بیٹھکر بھی کرنا درست ہے۔ اور ضروریات نماز مثل وضو و قبلہ رخ وغیرہ ہونا اس میں بھی ضروری ہے۔ اور آیت سجدہ خود پڑھنے یا کسی اور سے سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ آیت سجدہ ایک ہی جگہ بار بار پڑھنے سے ایک ہی سجدہ لازم آتا ہے۔ آیت سجدہ پر رکوع کرنے سے وہ سجدہ تلاوت یعنی جس آیت پر رکوع کیا۔ ادا ہو جاتا ہے۔

کیفیت مریضوں کے نماز کی

زیب النساء:۔ یہ بتلایئے کہ بیمار آدمی کس طرح نماز ادا کرے؟

اُستانی:۔ اگر کچھ طاقت کھڑے ہونے کی مریض کو ہو۔ تو فرض نمازونکو کھڑا

[1] اگر اس وقت بھی سجدہ سہو بھول گیا۔ تو بعد سلام قبل کلام سجدہ کر سکتا ہے۔ ۱۲ منہ

ہوکر ادا کرے۔ اور بقیہ کو بیٹھکر۔ اگر طاقت کھڑے ہونے کی نہ ہو۔ تو سب نمازیں بیٹھکر ادا کرے۔ اگر بیٹھنے کی قوت نہ ہو۔ تو داہنی کروٹ لیٹ کر قبلہ کیطرف متوجہ ہوکر اشارے سے نماز ادا کرے۔ نماز کسی صورت میں معاف نہیں ہے اگر حالت بیہوشی وغیرہ کی ہو۔ تو بعد ہوش ہونے کے قضا پڑھے۔ غفلت ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ اور ایک دن و رات پورا بے ہوش تھا۔ تو اس کی قضا واجب نہیں ؛

زیب النساء نماز جمعہ کے مسائل بیان فرمائیے ؛

استانی جمعہ عورتوں پر فرض نہیں۔ اس کے مسئلہ کی ضرورت عورتوں کو چنداں نہیں ہے۔ اگر زیادہ شوق ہو۔ تو کتاب مفید الانام جو کہ خاص جمعہ ہی کے فضائل و مسائل وغیرہ کے بیان میں ہے۔ اُسکو دیکھو ؛

بیان رمضان شریف کے روزوں کا

زیب النساء روزوں کے مسئلے بیان فرمائیے اور روزے کی تعریف کیا ہے

اُستانی :۔ یاد رکھو کہ صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک اپنی نفس کو جملہ خواہشات ضروریہ دنیاویہ یعنی کھانے پینے وغیرہ سے روکے رکھنے کو شرع شریف میں روزہ کہتے ہیں۔ اور روزے چار قسم کے ہوتے ہیں۔ فرض جیسے روزہ رمضان شریف۔ واجب جیسے روزہ نذر و کفارہ۔ سنت جیسے روزہ عاشورہ۔ وغیرہ نفل جیسے روزے ہر دوشنبہ و جمعرات وغیرہ کے اور روزدار کو نیت[1] ضرور کرنی چاہیئے۔ نیت یہ ہے اللّٰھُمَّ اِنّیْ اَصُوْمُ لَكَ صَوْمَ شَھْرِ

---

[1] اگر عربی میں یاد نہ ہو۔ تو اردو میں اس طرح پر نیت کرے۔ اے اللہ فلاں روزہ رکھتی ہوں تیرے واسطے فلاں کی جگہ جو روزہ رکھنا منظور ہو۔ اس کا نام لینا چاہیئے۔ ۱۲ منہ

رمضان اگر ماہ رمضان شریف کے سوا کسی دوسرے روزے کی نیت کرنا ہو۔ تو شہر رمضان کی جگہ اس روزے کا نام لیوے جیسے صوم نذر یا قضا۔ یا نفل وغیرہ کہے۔ اور نیت روزہ دوپہر تک درست ہے۔ مگر کفارہ و قضا و نذر وغیرہ معین کی نیت رات ہی کو کرنی چاہئے۔ اولیٰ اور بہتر تو یہ ہے۔ کہ سب روزوں کی نیت رات ہی کو کرے (ھن ۲ ب ت) اے زیب النساء رمضان شریف کا چاند بہت خیال سے دیکھنا چاہئے۔ ایک مرد متقی دیندار یا ایک عورت ایماندار پرہیزگار کی گواہی چاند رمضان کے لئے کافی ہے۔ اور شوال کے چاند کے واسطے دو مرد یا ایک مرد یا دو عورت کا گواہی دینا ضرور ہے۔ اگر بدلی ہو اور اگر صاف ہو۔ تو ایک بڑی جماعت کی گواہی معتبر ہوگی۔ اور اگر کسی نے چاند دیکھا۔ مگر قاضی نے اعتبار نہ کیا۔ تو دیکھنے والے کو روزہ رکھنا فرض ہے اگرچہ دوسرا کوئی نہ رکھے۔

زیب النساء صبح صادق کب ہوتی ہے۔ اور اسکی پہچان کیا ہے؟

استانی اس کی پہچان عورت کو بہت مشکل ہے۔ مگر علماء نے تخمینہ کیا ہے۔ کہ جب چھٹا حصہ رات کا باقی رہتا ہے۔ اس وقت صبح صادق ہوتی ہے۔ کہ جس میں اس زمانے کی گھڑی کے اعتبار سے عرصہ دو گھڑی کا سورج نکلنے تک رہتا ہے۔ اسی وقت سے روزہ داروں پر کھانا پینا وغیرہ سب حرام ہو جاتا ہے۔

زیب النساء کس چیز سے روزہ ٹوٹتا ہے۔

استانی۔ قصداً کچھ کھانے پینے دنیاداری[1] کرنے کرانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور قضا اور کفارہ دونوں لازم آتا ہے۔ ایک روزہ کا کفارہ یہ ہے۔ دو مہینے لگاتار روزے رکھے۔ اگر درمیان میں توڑ ڈالے۔ تو پھر شروع سے دو مہینے رکھنا

---

[1] یہ عرف مستورات کا ہے۔ اس لفظ سے مراد مباشرت ہے۔ ۱۲ منہ

پڑے گا یا ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلائے۔ یا ایک غلام آزاد کرے۔ جو کہ اس ملک میں فی الحال غیر ممکن ہے۔ اور اگر ان کاموں کو خطا یا کسی کی زبردستی کرنے سے کیا۔ تو قضا لازم ہو گی۔ اور اگر بھول سے کیا۔ تو قضا و کفارہ دونو معاف ہیں۔ اور بھول و خطا میں یہ فرق ہے۔ کہ بھول میں یاد نہیں رہتا۔ کہ ہم روزے سے ہیں۔ یا کہ نہیں۔ اور خطا میں یاد رہتا ہے۔ مگر دھوکے سے کام ہو جاتا ہے

زیب النساء اگر کسی کے منہ بھر کے قے آئے۔ یا رات کو شبہ سے صبح صادق میں سحری کھالی۔ یا تمام دن بھوکا رہا۔ روزے کی نیت نہ کی۔ یا سورج ڈوبنے سے پہلے دھوکے سے افطار کیا۔ یا حقہ و بیڑی وغیرہ پی لی۔ ان سب صورتوں میں روزے کے لئے کیا لازم آئیگا۔

استانی۔ ان تمام صورتوں میں قضا لازم ہے۔ کفارہ واجب نہیں۔

زیب النساء اگر کسی کو ضعیفی کیوجہ سے روزہ کی طاقت نہ ہو تو کیا کرے۔

استانی۔ ایسے شخص کو افطار روزہ درست ہے۔ مگر دونو وقت ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہو گا۔ اگر بعد رمضان کے طاقت روزہ کی ہو جاوے تو قضا واجب ہو گی۔

زیب النساء شریعت میں کون کون روز روزے حرام ہیں۔

استانی روز عید اور بقرعید کے دن کا۔ اور تین روز بعد بقرعید کے جن کو ایام تشریق کہتے ہیں۔ اور منت غیر خدا کا۔ جیسے کسی پیر یا ولی یا نبی یا حسن حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہم و فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا حرام ہے۔ مگر ثواب بخشنا اور روزہ خدا کے واسطے رکھنا درست ہے۔ (ہدایت) اور لڑکے

زیب النساء یہ مسئلہ یاد رکھو۔ کہ آٹھ شخصوں کو افطار درست ہے۔ (۱) عورت حاملہ کو

[1] یعنی وطی کی یا کچھ کھا یا پیا۔ ۱۲ منہ [2] اور بعض علماء کا قول ہے۔ کہ حقہ سے کفارہ لازم آتا ہے ۱۲ منہ

(۲) دودھ پلانے والی عورت کو (۳) وہ شخص جو پیاس کی سختی سے جاں بلب ہو (۴) وہ کہ سختی بھوک سے خوف جان کا رکھتا ہو۔ (۵) مسافر (۶) مریض (۷) حیض والی۔ (۸) نفاس والی عورتوں کو۔ مگر بعد کو ان سب پر قضا لازم ہے

بیان صدقہ فطر کا

زیب النساء صدقہ فطر کب سے واجب ہوتا ہے۔ اور کس پر؟ اُستانی عید کے روز نماز سے پہلے صاحب نصاب پر واجب ہے کہ اپنی اور اپنے چھوٹے لڑکوں غلاموں کیطرف سے ادا کرے۔ اور بی بی اور بڑے لڑکے کیطرف سے دینا مستحب ہے۔ واجب نہیں۔ بلکہ اگر وہ صاحب مال ہوں تو اُن پر خود واجب ہے۔ اور مقدار صدقہ فطر کی آدھا صاع گندم یا ایک صاع جو یا ستو وغیرہ یا اس کی قیمت کسی مسکین یا فقیر کو دینا چاہیئے۔ اگر مسکین اپنی قرابت میں ہوں تو اُن کو دینا نہایت مناسب ہے۔ صاع عراقی آٹھ رطل کا ہوتا ہے۔ اور رطل بیس استار کا اور استار ساڑھے چار مثقال کا۔ اور مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے۔ یعنی ایک استار اٹھارہ ماشہ کا ہوتا ہے اس حساب سے ایک رطل تین سو ساٹھ ماشہ چھتیس تولہ کا۔ اور صاع دو سو اٹھاسی تولہ کا یعنی ساڑھے تین سیر ایک چھٹانک تین تولہ اسی روپیہ کے سیر سے ہوا۔ آدھا صاع پونے دو سیر چار تولہ اور تولہ دس ماشہ کا قرار دیا ہے۔ چونکہ اس حساب میں اختلاف ہے۔ اس وجہ سے اکثر لوگ سیر کی تصریح نہیں لکھتے ہیں بعض لوگ استار و مثقال وغیرہ لکھکر چھوڑ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے اس ملک کے لوگونکو سمجھنے میں تردد ہوتا ہے۔ لہذا یہ حساب بہت جانچ سے لکھا گیا ہے۔

سلہ صاحب نصاب یعنی ساڑھے باون تولے چاندی وغیرہ بحساب بارہ ماشہ چاندی جس کے پاس موجود ہو۔ اس کو صاحب نصاب کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ

بیان زکوٰۃ کا

زیب النساء کس کو زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ اور کتنا مال ہو جس سے زکوٰۃ فرض ہوتی ہے
اُستانی جس شخص کے پاس حاجت ضروریہ و خرچ خانہ داری کے سوا دوسو درہم کے اندازہ
یا زیادہ مال فاضل بچے اور اس پر ایک سال بھی گذر جائے۔ تو اس مال کا چالیسواں
حصہ مسکین یا مسافر وغیرہ کو دینا واجب ہے۔ اگر مسکین اہل قرابت ہو۔ یا کوئی
قرضدار ہو۔ تو اس کا قرض ادا کر دینا بہت ہی مناسب ہے۔
زیب النساء یہ تو بتلائیے کہ دوسو درہم کے سکہ رائج الوقت کے کتنے روپے ہونگے
اُستانی۔ ایک درہم تین ماشہ سوا رتی کا ہوتا ہے۔ اس حساب سے دوسو درہم کے چھ
سو اکتیس ۶۳۱ ماشے دو رتی ہوئے۔ اس مقدار ماشہ کے ترسٹھ روپے ایک ماشہ
ماشہ دو رتی ہوئے جس شخص کے پاس اس قدر مال نقد یا تجارتی حاجت ضروریہ
سے فاضل موجود ہو۔ اسکو چالیسواں حصہ کل مال کا نکالنا فرض ہے۔ اور اس
کے انکار سے کفر اور ترک سے گناہ کبیرہ لازم آتا ہے۔ اور کلام پاک میں نماز کے
ساتھ اللہ تعالےٰ نے بتیس مقاموں پر اس کے ادا کرنے کی تاکید کی ہے؛
زیب النساء۔ کیا پہننے کے زیور میں بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے؟
اُستانی امام اعظم علیہ الرحمتہ کے نزدیک فرض ہے۔ مگر امام شافعی کے
نزدیک فرض نہیں ہے۔
زیب النساء بچوں کے مال میں زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں۔
اُستانی۔ نہیں۔ کیونکہ عقل و بلوغ وجوب زکوٰۃ کے لئے شرط ہے۔
زیب النساء زکوٰۃ نہ دینے کی شرع میں کیا سزا ہے؟

ل یعنی روپیہ انگریزی ۱۹۱۲ء وغیرہ اور روپیہ گیارہ ماشہ کا ہوتا ہے۔ ۱۲ منہ

استانی اللہ پناہ دے۔ وہ مال بعد مرنے کے سانپ بچھو بن کر کاٹے گا۔ اور کہیگا کہ میں تیرا مال ہوں۔ اور تیرا خزانہ ہوں جس سے تو دنیا میں بہت محبت کرتا تھا۔ اور اللہ پاک نے قران شریف میں ارشاد فرمایا ہے۔ کہ جو مال کہ اس کی زکوٰۃ نہیں ادا کی جاتی۔ وہ قیامت کے روز آگ جہنم میں گلا کر اس سے صاحب مال کی پیشانی پہلو اور پشت داغے جائینگے۔ علاوہ اس کے وہ شخص قسم قسم کے عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ اللہ بچائے ۔

زیب النساء۔ اگر کسی کے ذمہ کسی کا قرض ہو۔ اس کو معاف کر دینے سے زکوٰۃ اُس کی ادا ہوگی یا نہیں؟

اُستانی۔ نہیں[۱]۔ کیونکہ ادائے زکوٰۃ کے وقت جس کو دیا ہے۔ اس کو قبضہ کرانا شرط ہے۔ مگر اس کے وصول کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے مال زکوٰۃ صاحب حاجت کو دے کر پھر اسے اپنے قرض میں لے لے۔ اگر قرضہ دینے میں عذر کرے۔ تو زبردستی چھین لینا درست ہے۔ اور اس مسئلہ میں پانچ صورتیں ہیں۔ سب کا بیان بہت طول ہے۔ خاتمۃ الاوطار میں اس کا بیان خوب خلاصہ طور پر صاحب کتاب نے تحریر کیا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں دیکھ لو۔

بیان حج کا

زیب النساء:۔ کس قدر مال ہونے سے حج فرض ہوتا ہے۔

اُستانی:۔ اس مسئلہ کو خوب یاد رکھو۔ کہ جس شخص کے پاس علاوہ خرچ خانہ داری وغیرہ کے اطمینان سے جانے آنے کا خرچ موجود ہو اُسے تمام عمر میں ایکمرتبہ حج بیت اللہ شریف کا فرض ہے۔ اللہ پاک وہ دن دیکھنا نصیب کرے

[۱] بعض لوگوں کا قول جواز پر ہے۔ واللہ اعلم ۱۲ منہ

زیب النساء جس شخص پر حج فرض ہے۔ اگر وہ نہ کرے تو اس کیلئے شرعاً کیا حکم ہے
استانی۔ بوجہ ترک فرض کے وہ شخص مستحق گناہ کبیرہ کا ہے۔ بلکہ الیسی رتقل میں زوال ایمان کا خوف ہے۔ کیونکہ جناب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے قدرت پاکر حج نہ کیا۔ وہ شاید یہود و نصاریٰ کی موت مریگا یعنی اغلب ہے کہ وہ بے ایمان مریگا۔ (فائدہ) جس نے حج کیا اس کو لازم ہے۔ کہ مدینہ منورہ جاکر ضرور زیارت سے شرف حاصل کرے کیونکہ جناب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے ظلم کیا۔ اور ایک جگہ فرمایا۔ کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کی شفاعت خدا سے ضرور کرونگا بفضلہ تعالےٰ پس سب حاجیوں کو چاہیئے۔ کہ حرم شریف تک تشریف لے جائیں تو زیارت مدینہ شریف سے محروم و بے نصیب نہ آئیں۔ اللہ پاک وہ دن ہم کو اور جملہ ایمانداروں کو نصیب کرے ؛

زیب النساء حج حرم محترم کرنے سے کس قدر ثواب ہوتا ہے۔
استانی۔ حج کے ثواب کا حال کہانتک بیان کروں۔ رحمت اللہ پاک کی بہت بڑی ہے۔ ایک حدیث شریف کا مضمون بیان کرتی ہوں۔ اسے خیال سے سنو اور خوب یاد رکھو۔ حدیث جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندہ مومن حج کرنے سے گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے۔ کہ گویا ابھی ماں کے شکم سے پیدا ہوا ہے[1]۔ سوائے اس کے اور بہت سے فضائل ہیں۔ شوق دلانے کے لئے اس قدر کافی ہے ؛

ذکر شادی نکاح وغیرہ

زیب النساء یہ تو بتلائیے کہ نکاح کے کیا معنے ہیں ؟

[1] یعنی بےگناہ بچہ معصوم کیطرح ۱۲ منہ

اُستانی نکاح کے معنے لغت میں گرہ دینا ہے۔ اور مجازاً جماع و شادی کو بھی نکاح کہتے ہیں۔ شرع شریف میں اصول شریعت کے موافق غیر محرم مرد اور عورت میں ایسا ملاپ پیدا کر دینا کہ عورت مرد سے اور مرد عورت سے نفع اُٹھا سکے یعنی جس سے جماع۔ بوسہ۔ مباحات شرعیہ وغیرہ درست ہو جائیں اُسی کو نکاح کہتے ہیں

زیب النساء۔ رکن یعنی شروط نکاح کی کتنی ہیں؟

استانی تین ہیں۔ (۱) ایجاب (۲) قبول (۳) موجود رہنا کم سے کم دو گواہوں کا دو مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں ہوں مسلمان عاقل اور بالغ۔ آزاد جو کہ شرع میں گواہی کے لئے شرط ہے۔ ہونا ضرور ہے!

زیب النساء کسی قسم کا باجا نکاح شادی میں درست ہے یا نہیں؛

اُستانی دف[1] بجانا اعلان نکاح کی غرض سے درست ہے۔ اور اس کے سوا اس قسم کے باجے و ناچ راگ حرام ہیں؛ بلکہ بعض اماموں نے ناچ و باجے والے نکاح کے جواز میں کلام کیا ہے۔ اگرچہ امام اعظم رح و شافعیؒ وغیرہ کے نزدیک نکاح درست ہو جاتا ہے۔ مگر اُن کے نزدیک بھی بہت گناہ کا کام ہے۔ کہ جس سے توبہ لازم ہے

زیب النساء ایجاب و قبول کے معنے بتلا دیجئے!

اُستانی ایجاب کے معنے قبول کرانا اور قبول کے معنے منظور کر لینا مگر شریعت میں یہ قاعدہ مقرر ہے کہ عورت خود یا اسکا ولی یا وکیل شوہر سے یا اس کے ولی یا وکیل سے کہے کہ میں نے اپنے نفس یا اپنی مؤکلہ فلاں کے نفس کو تمہارے عقد یعنی نکاح میں بعوض استقدر مہر کے دیا۔ شوہر یا اسکا وکیل یا ولی کہے کہ میں نے قبول کیا۔ اول جملہ کو ایجاب اور دوسرے کو قبول کہتے ہیں؛

زیب النساء۔ کیا خطبہ پڑھنا اور کلمہ پڑھانا شرط نکاح سے نہیں ہے؟

اُستانی۔ نکاح میں خطبہ وغیرہ شرط نہیں بلکہ سنت ہے۔ مگر عورت و مرد اگر

[1] جس کو دفلہ کہتے ہیں ۱۲ منہ

ایسے نادان ہوں۔ کہ ایمان کے معنے تک نہ جانتے ہوں۔ تو ان کو ایمان مجمل[ل] و مفصل و کلمہ طیب اور کلمہ شہادت وغیرہ جن پر ایمان کا مدار ہے۔ ضرور پڑھا دینا چاہیئے۔ اور یہ بتلا دینا چاہیئے کہ اسی کو شرع شریف میں ایمان کہتے ہیں۔

زیب النساء:۔ یہ بتلایئے کہ نکاح کرنا واجب ہے یا سُنت؟

استانی:۔ اس مسئلہ میں کئی صورتیں ہیں (۱) غلبۂ شہوت کیوقت واجب ہے (۲) وقت تسکین شہوت کے سنت مؤکدہ ہے۔ (۳) اگر نکاح کرنیسے کسی فتنہ میں مبتلا ہونیکا خوف ہو۔ تو مکروہ ہے۔ اگر فتنہ و فساد کا یقین ہو۔ تو حرام ہے جیسا کہ اس زمانہ میں بخیال حقیت وغیرہ اکثر لوگ نکاح کرتے ہیں۔ بقصد فساد۔ اسکی وجہ سے زندگی بھر مقدمہ بازی وغیرہ میں مبتلا رہا کرتے ہیں۔ اسکے پیچھے دنیا و دین دونو خراب کرتے ہیں (۵) حاجت روائی کیواسطے مباح ہے۔ اور واضح رہے کہ جناب پیغمبر صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ نکاح کرنا میری سنت ہے پس جس نے میری سنت سے انکار کیا وہ میری امت سے نہیں ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ غلبۂ شہوت والے کو مرد ہو یا عورت نکاح کرنا واجب ہے۔

زیب النساء نکاح کے لیئے مرد و عورت کو ایک ہی حکم ہے۔ یا کچھ فرق ہے؟

اُستانی۔ شریعت میں اسکا ایک ہی حکم ہے دونو کیلئے کچھ فرق نہیں ہے۔

زیب النساء یہ تو بتلایئے کہ نکاح کرنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں۔

اُستانی بہت بڑے فائدے ہیں (۱) اولاد کا پیدا ہونا کہ جس کیوجہ سے نسل رہی مقصود اصلی پیدائش انسان سے ہے (۲) نکاح ہی کیوجہ سے میاں بی بی میں ایک ایسی محبت ہو جاتی ہے۔ کہ گویا ایک جان دو قالب اور آپس میں ایک دوسرے سے ہر طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں (۳) سب مباحات شرعیہ نکاح سے جائز اور

[ل] ایمان مجمل اٰمنت باللّٰہ کما ھو باسمائہٖ وصفاتہٖ وقبلت جمیع احکامہٖ ۱۲ منہ

درست ہوجاتے ہیں۔ اور اس کے بہت سے فایدے ہیں۔ کہاںتک بیان کروں
غور کرنے سے تم کو خود ہی معلوم ہوجائیگا؛

زیب النساء یہ تو بتلائیے کہ مردوں کو کن کن عورتوں سے نکاح منع ہے۔
استانی (۱) مردوں پر ان کی بیٹیاں یا اُن کی نتنیاں اور اُن کی اولاد نیچے جہانتک
جائیں (۲) ان کی مائیں اوپر جہانتک جائیں۔ جیسے ماں۔ دادی اور نانی وغیرہ (۳)
بہنیں اور اُن کی لڑکیاں اور بھائی کی لڑکیاں نیچے جہانتک جائیں۔ بھائی بہن
سگے ہوں یا سوتیلے سب کا ایک حکم ہے (۴) پھوپھی (۵) خالہ سگی ہوں یا سوتیلی
(۶) اپنی بیوی کی لڑکیاں جسکو ربیبہ کہتے ہیں (۷) ساس یعنی اپنی بی بی کی ماں
اگرچہ بی بی سے خلوت صحیحہ تک نہ ہوئی ہو۔ (۸) اپنے بیٹے کی عورت جسکو بہو
اور پتوہ کہتے ہیں (۹) شوہر والی عورتیں (۱۰) خالہ اور بھانجی کو ایک ہی ساتھ نکاح
میں رکھنا (۱۱) دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا یہانتک کہ ایک کی عدت
میں دوسری سے نکاح درست نہیں (۱۲) رضاعی ماں یعنی دائی دودھ پلانیوالی
اور اس کی لڑکی وغیرہ سب محرمات شرعیہ حرام ہیں۔ اگر اُن سے کہیں دھوکے سے نکاح
ہوجائے تو بعد معلوم ہونے کے فوراً جدائی کرنا فرض ہے۔

زیب النساء اس ملک میں رواج ہے کہ بغیر رسم گونا کئے عورتیں اپنے شوہروں کے مکان
پر نہیں جانے پاتی ہیں۔ اُن کے ورثاء مثل ماں باپ اور بھائی وغیرہ کے مانع
ہوتے ہیں۔ اگرچہ شوہر یا اُس کے مکان کے اور لوگ بیمار ہوں یا کسی سخت
مصیبت میں گرفتار ہوجائیں اس رواج کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؛

استانی یہ رواج نہایت خراب ہے۔ جاہلوں اور ہندوؤں کا یہ طریقہ ہے
ایسا ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ شوہروں کو اختیار ہے کہ عقد کے بعد جب چاہیں اپنی
بی بی کو یہاں لے جائیں۔ بلکہ بلا اجازت شوہر کے عورت کو کسی کے یہاں جتنی

کہ ماں باپ کے یہاں جانا جائز نہیں ہے۔ اور اگر ماں باپ شوہر کی خفا مندی سے روکینگے۔ تو وہ بھی گنہگار ہونگے۔ اور اگر لین دین کا خیال ہو۔ تو اپنی لڑکی کو زندگی بھر میں ہر حال میں دے سکتے ہیں گونا اور دونگا وغیرہ کو ضرورت سمجھنا جہالت ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیے ۱؎

زیب النساء کیا شادیوں میں ناچ باجا لیجانے سے گناہ ہوتا ہے۔

استانی۔ ہاں بہت سخت گناہ ہوتا ہے۔ اور رنڈیوں کے ناچ اور باجے وغیرہ میں جو خرچ ہوتا ہے۔ اس کو شرع میں خرچ فضول کہتے ہیں۔ اور فضول خرچ کرنے والے کو اللہ پاک نے قرآن شریف میں شیطان کا بھائی کہا ہے پس جو شخص کہ شیطان کا بھائی ہو۔ اور وہ مردود درگاہ الہی ہوا۔ اللہ پاک ہر مسلمان کو ایسے بُرے کاموں سے بچائے۔

زیب النساء یہ بتلایئے کہ ناچ باجا تو حرام ہے۔ تو ہم لوگ آپس میں شادی کس طریقہ سے کریں ؟

استانی۔ تمہارے سوال سے کچھ خفگی معلوم ہوتی ہے۔ شاید ناچ وغیرہ کی ممانعت کی خبر سے ناخوش ہو گئی ہو۔ خیال سے سنو ناراض نہ ہو۔ کام کی بات ہے۔ ہر ایک مسلمان کو لازم ہے۔ کہ جب اللہ پاک اولاد دے۔ تو پہلے ان کو ضروری عقائد سکھلانا چاہیئے۔ پھر جب لائق شادی کے ہوں۔ تو ان کو کسی بھلی جگہ کسی مرد صالح نیک چلن ہم قوم پڑھے لکھے ہوشیار دیندار کے یہاں ایک تاریخ مقرر کرکے اپنے خویش و اقارب و ہمسایہ وغیرہ کے ہمراہ بقدر وسعت دو تین جوڑے کپڑے اور کچھ زیور و عطر اور خوشبو و سہاگ کی چیزیں اور قدرے مٹھائی وغیرہ

۱؎ یعنی لڑکی کے کچھ دینے کے واسطے سامان موجود کرنے کے واسطے روکنا کہ جب ہمارے پاس خرچ ہوگا۔ اس وقت سامان دیکر رخصت کرینگے۔ یہ مناسب نہیں ۱۲ منہ

ہے کہ دلہن کے مکان پر جاکر عقد نکاح کرکے بعد عقد کے اپنے مکان پر واپس آکر اپنے احباب و اقارب و غربا کی دعوت ولیمہ کرے۔ اور زیور و کپڑے وغیرہ کے بنانے میں خیال نام آوری کا اور بہت زیادتی کا نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ زیور وغیرہ کا ہونا شرط نکاح سے نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اگر بلا زیور و کپڑے وغیرہ کے اور موجودگی دو گواہوں کے ایجاب قبول کر لیا۔ تو نکاح درست ہو جائیگا۔ میں نے بہت دیکھا ہے۔ اکثر لوگ نام آوری کے واسطے سودی قرضہ اور حقیت گرو کر کے شادیاں کرتے ہیں۔ اور انجام کار سر پر ہاتھ دھر کر روتے پھرتے ہیں۔ اللہ محفوظ رکھے ؛

زیب النساء یہ تو فرمائیے کہ جناب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی شادی میں کے تھان کپڑے اور کتنے زیور گئے تھے ؛

استانی ان کا کیا حال بیان کروں۔ وہ تو اللہ اور رسول پیاری تھیں۔ ان کو ہم مستورات کیطرح خواہش دنیا نہ تھی۔ کہ چنداں زیور وغیرہ کی ضرورت ہو۔ اگر ان کا پورا حال بیان ہو۔ تو ایک بڑی داستان ہوگی۔ لہذا سب کو چھوڑ کر مختصر سب کا خلاصہ بیان کرتی ہوں۔ گوش ہوش سے سنو اور خوب یاد رکھو جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر پندرہ برس چھ مہینے کی ہوئی۔ اس وقت جناب نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ سے فرمایا کہ اے علی رضؓ تمہارے پاس کچھ مال ہے۔ جناب امیرؓ نے فرمایا۔ کہ ایک گھوڑا اور ایک زرہ یعنی لوہے کا کرتا جو کہ لڑائیوں میں پہنا جاتا ہے۔ وہ میرے پاس موجود ہے۔ پس جناب رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے امیر زرہ بیچڈالو حضرت علیؓ نے چار سو اسی درہم کو اس زرہ کو فروخت کر ڈالا۔ اور اس کی قیمت جناب نبی صلعم کیخدمت میں حاضر لائے اس وقت عمر شریف جناب علیؓ اکیس برس کی تھی یعنی پس

جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا۔ کہ کچھ خوشبو کا اور جہیز کا سامان تیار کرو۔ حضرت بلال نے موافق حکم نبی صاحب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک چارپائی اور ایک بچھونا اور ایک چادر ایک چکی اور دو برتن پانی وغیرہ کے لئے لاکر حاضر کئے۔ بعد اس کے جناب نبی صاحب صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ سے فرمایا۔ کہ حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و عبدالرحمنؓ و حضرات انصار رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو بلاؤ۔ حضرت انس بموجب ارشاد والا سب کو بلا لائے۔ وہ حضرات مجلس کے طور پر آپ کے گرد بیٹھ گئے پس آپ نے خطبہ پڑھا اور فرمایا۔ کہ اللہ پاک نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کردوں۔ تو تم لوگ گواہ رہو۔ کہ میں نے اپنی بیٹی فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے بعوض چار سو مثقال چاندی کے کردیا حضرت علی نے فرمایا کہ میں نے قبول کیا۔ پھر جناب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں کی برکت کے لئے دعا فرمائی اگر اس سے زیادہ تحقیق منظور ہو۔ تو مصباح الزینت وغیرہ بڑی بڑی کتابوں میں دیکھو۔ اور واضح کہ چار سو مثقال کا روپیہ رائج الوقت گیارہ ماشہ کا ایک اسی روپیہ ہوتا ہے۔ اور ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے۔ اسی سے حساب کرلو۔

زیبؔ النساء کیا یہ صحیح بات ہے۔ کہ حضرت فاطمہؓ کی شادی میں سترہ پیوند کی چادر گئی تھی؟

استانی :۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ جاہلہ عورتوں نے خدا جانے کہاں سے یہ بات مشہور کر رکھی ہے۔ اور اے زیب النسا لڑکیوں کی شادی کے لئے اس بات کا خیال بہت ضروری ہے۔ کہ اہل مال کو مت تلاش کرو۔ بلکہ اہل کمال کو تلاش کرو۔ یعنی شریف خاندان۔ دیندار۔ نیک چلن نیک کار کا خیال کرنا بہت ضروری ہے۔ اگر لڑکی خوش قسمت ہے۔ تو خدا اس میں برکت دیگا۔ دیکھو

بہت سے لوگوں نے بخیال دنیا اپنی لڑکیوں کا اہل مال کے یہاں عقد کر دیا۔ اور دین کا کچھ خیال نہ کیا۔ آخر جب اُن کے خاوند ہوشیار ہوئے۔ تو بازاری رنڈیوں اور پرائی عورتوں کے لئے پھرنے لگے۔ اور نشہ بازی وغیرہ میں مبتلا ہوگئے عورتیں بیچاری شرم کی ماری اپنے مکانوں میں خون جگر کھا کھا کر پڑی رہتی ہیں۔ اگر برداشت نہ ہوسکا تو وہ بھی کسی رشتہ دار یا ملازم وغیرہ سے شکار کھیلنے لگتی ہیں۔ یہ شرافت کی آفت سر پر آن پڑتی ہے۔ اللہ پناہ میں رکھے۔ اور میری اس بیان سے یہ غرض نہیں۔ کہ امیروں کے یہاں شادیاں نہ کرو۔ بلکہ اصلی غرض یہ ہے۔ کہ دینداری کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے۔ اپنے بچوں کو لڑکا ہو یا لڑکی روزے نماز کے مسئلے اور امور خانہ داری یعنی پیشہ ضروریہ دنیاوی و دستکاری وغیرہ ضرور سکھانا چاہیئے۔ اس سے غفلت کرنا بہت ہی غیر مناسب ہے۔

بیان ولی نکاح

زیب النساء۔ یہ بتلائیے۔ کہ چھوٹے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاح کا ولی کون شخص ہوسکتا ہے؟

اُستانی (۱) حق ولایت باپ اور دادا کو ہے۔ اُن کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو حق ولایت نہیں ہے (۲) بعد اس کے بھائی یا اُس کی اولاد۔ (۳) چچا یا اُس کی اولاد (۴) اُن کی عدم موجودگی میں باپ دادا کے چچا کو حق ولایت حاصل ہے واضح رہے کہ جو شخص قرابت میں قریب ہے اُسکو حق ولایت نصیب ہے۔

زیب النساء۔ اگر کسی لڑکی کی ماں نے باوجود ہونے ولی عصبہ کے بلا اطلاع ولی اپنی لڑکی کا نکاح کسی سے کر دیا۔ تو نکاح درست ہوا یا نہیں؟

اُستانی:۔ اگر ولی نے ماں کے عقد کرنے کو منظور کر لیا۔ تو وہی نکاح صحیح اور

درست رہیگا۔ ورنہ ناجائز ہوگا۔ مگر ولی کو لازم ہوگا۔ کہ جب اُسکو نکاح کرنے کی خبر ہو۔ فوراً اُسے ظاہر کردے کہ میں اس نکاح سے راضی نہیں ہوں ورنہ سکوت رضا سمجھا جائیگا۔ غرض اس مسئلہ میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔

زیب النساء کسی صورت میں ماں کو لڑکی کا نکاح کرنیکا اختیار رہے یا نہیں؛

اُستانی ہاں جبکہ باپ دادا یا کوئی ولی عصبہ نہ ہو۔ تو ماں ولی ہوسکتی ہے اور بعد ماں کے عقد کا حق ذوی الارحام کا ہے جسکی تحقیق[1] بڑی کتابوں میں خلاصۃً موجود ہے

بیان مہر کا

زیب النساء عورتوں کا مہر کس قدر مقرر کرنا درست ہے؛

اُستانی :- کم از کم دس درم زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ مناسب یہ ہے کہ مقدور ادا کے موافق مہر یا مہر فاطمہ رضؓ جس کا بیان اوپر ہوچکا ہے۔ مقرر کرنا چاہئے اور نام آوری کے واسطے زیادہ مہر مقرر کرنا منع ہے۔ اور اگر دینے کی نیت نہ ہو۔ تو بہت ہی بُرا ہے۔ بلکہ عدم ادا کی نیت سے نکاح میں خطرہ ہے۔ اور مہر کم مقرر کرنا نہایت ادب ہے۔ جناب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کم مہر مقرر کرنے والوں کے لئے دعائے برکت کی ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ کم مہر سے اللہ پاک برکت دیگا۔

زیب النساء مہر کب واجب ہوتا ہے؛

اُستانی :- خلوت صحیحہ[2] یا جماع یا میاں بی بی دونوں سے ایک کی موت سے پورا

---

[1] اس سے زیادہ مفصل مسائل فقہ کے متعلق صحیح صحیح معلومات بہم پہنچانے کے لئے خاص عورتوں کیلئے نہایت نایاب کتاب جناب مولانا اشرف علی صاحب دام فیوضہم نے تصنیف فرمائی ہے اب تک لاکھوں چھپ چکی ہیں۔ یہ کتاب عورتوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ خصوصاً ہندوستان کی عورتوں کے لئے اس کے پڑھنے کے بعد پھر کسی مسئلہ کی حیرانی نہ ہوگی اور نہ کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت کتاب کا نام بہشتی زیور ہے اس کے دس حصے فی حصہ ۴٫ اور گیارہواں حصہ مردوں کے لئے مخصوص ہے۔ قیمت ۵ رکامل کی قیمت تین روپے۔ [2] میاں بیوی کا ایک ایسی جگہ ہونا کہ کوئی چیز دنیا داری کی روکنے والی نہ ہو۔ اس کو خلوت صحیحہ کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ۔

پورا مہر واجب ہوتا ہے اور طلاق دینے قبل خلوت صحیحہ وغیرہ کے نصف مہر واجب ہوتا ہے۔
مسئلہ عورت کو اختیار ہے۔ کہ جب تک شوہر سے مہر نہ لے شوہر کو ہمبستر نہ ہونے دے۔ مگر ایک مرتبہ بھی ہمبستری ہونے سے روکنے کا اختیار باطل ہوتا ہے۔ مگر پورا مہر لازم ہے۔

زیب النساء مہر کے قسم کے ہوتے ہیں؟ اور ان کی تعریف کیا ہے؟
استانی۔ مہر تین قسم کا ہوتا ہے۔ معجل۔ ماجل۔ موجل۔ مہر معجل وہ ہے۔ کہ بعد عقد کے نقد یا مال بقدر مہر مقرر کے زوجہ کو دیدے۔ اور ماجل وہ ہے۔ کہ اس کے ادا کرنے کا دن مقرر کردے۔ جیسے کہے بماہ صفر سن فلاں میں مہر ادا کردونگا۔ اور موجل وہ ہے۔ کہ جس میں تاریخ وغیرہ کچھ مقرر نہ ہو۔ بلکہ تمام عمر میں جب چاہے ادا کرے۔ جیسا کہ اس وقت اکثر رائج ہے؛

زیب النساء اگر کسی نے دس درم سے کم مہر مقرر کیا۔ تو نکاح درست ہوگا یا نہیں
استانی نکاح درست ہوگا۔ مگر پورا مہر دس درم ادا کرنا واجب ہوگا۔ اور دس درم کا تین روپیہ ایک ماشہ دو رتی گیارہ ماشہ کے روپے سے ہوتا ہے؛

زیب النساء اگر کسی عورت نے شوہر کا مہر بلا موجودگی گواہوں کے معاف کردیا۔ تو معاف ہوگا یا نہیں۔
استانی عند اللہ معاف ہوجائیگا۔ مگر عدالت میں قاضی وحاکم کے سامنے بلا گواہ اور اقرار عورت کے شوہر کا قول اعتبار نہ کیا جائیگا۔

زیب النساء معاف کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
استانی۔ عورت شوہر سے کہے آپکے ذمہ جو میرا دین مہر واجب تھا وہ ہے۔ میں نے اُسے بخوشی معاف کردیا۔ اور بہتر یہ ہے کہ چند گواہوں کے سامنے کہے تاکہ شوہر کو معافی کی پوری دلیل ہوجائے؛

زیب النساء: اگر بی بی کے ورثا نے زیادہ مہر مقرر کر دیا۔ بعد کو زوجہ تھوڑے مہر پر راضی ہو گئی تو اس وقت کتنا مہر ادا کرنا ہوگا؟
استانی: جسقدر مہر پر بی بی راضی ہو گئی وہی دینا واجب ہوگا۔ ورثا کا مقرر کیا ہوا باطل ہو جائیگا۔ اور جیسا عورت کو کمی کا اختیار ہے۔ ویسا مرد کو زیادتی کا اختیار ہے۔

بیان رضاعت یعنی دودھ پلانیکا

زیب النساء: بچے نکو اپنی ماں کا کتنے روز تک دودھ پینا درست ہے؟
استانی: دو برس تک اس سے زیادہ روز تک دودھ پینا حرام ہے؛ اور ایک قول دو برس چھ مہینے کا ہے۔ مگر پہلے قول پر فتوی ہے۔ ماں کو لازم ہے جسطرح سے ممکن ہو۔ دو برس کے بعد دودھ چھڑا دے۔ ورنہ گناہ ہوگا؛
زیب النساء: اگر کسی لڑکے نے ایام رضاعت یعنی دوڈھائی سال کے بعد تین چار برس کی عمر میں کسی عورت کا دودھ پیا تو رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؛
استانی: رضاعت نہیں ثابت ہوگی۔ مگر اس سن میں پینا اور پلانا دونو حرام ہیں؛
زیب النساء: اگر کسی مرد نے حالت شوق و اضطرار میں اپنی بی بی کی چھاتی منہ میں لی اور اس کے منہ میں کچھ دودھ بھی آگیا۔ تو ایسی صورت میں نکاح میں کچھ نقصان ہوگا یا نہیں؛
استانی: نکاح میں کچھ نقصان نہ ہوگا۔ مردونکو اپنی عورتوں سے ہر طرح پر خوشی اور ملاعبت درست ہے۔ مگر ایسے وقت میں اگر منہ میں دودھ آجائے۔ تو اسکو تھوک دینا واجب ہے۔ کیونکہ وہ دودھ اس کے حق میں حرام ہے؛
زیب النساء: بچے نکو کسے مرتبہ پستان چوسنے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔؟

استانی امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک ایک بار ایام رضاعت میں چوسنے سے رضاعت ثابت ہوتی ہے۔ مگر امام شافعی علیہ الرحمۃ کے نزدیک پانچ مرتبہ سے کم میں رضاعت نہیں ثابت ہوتی۔

زیب النساء کیا بعد پورے ہونے ایام رضاعت کے لڑکی کو دودھ پلانے سے گناہ ہوگا۔

استانی:۔ ہاں ضرورت غذا کے واسطے دو سال تک درست ہے۔ اس کے بعد نہیں۔ بچے تو معصوم ہوتے ہیں۔ اس کا گناہ اس کے ماں باپ پر ہوگا۔

بیان طلاق کا

زیب النساء:۔ یہ بتلایئے کہ طلاق کی کتنی قسمیں ہیں اور اسکی تعریف کیا ہے؛

استانی۔ تین (۱) رجعی (۲) بائنہ (۳) مغلظہ۔ طلاق رجعی وہ ہے۔ کہ شوہر اپنی عورت کو جبکہ وہ ایام معمولہ سے پاک ہو۔ ایک طلاق یا دو طلاق دے اس صورت میں شوہر کو اختیار ہے۔ کہ اندر عدت یعنی تین حیض کے اندر پھر اسے اپنی بی بی بنالے یعنی اس سے صحبت وغیرہ کرے۔ یا دوسری پاکی میں دوسرا تیسری میں تیسرا طلاق دیکر چھوڑ دے۔ بعد تیسرے طلاق کے عورت بائنہ ہو جائیگی۔ اسی کو طلاق سنی بھی کہتے ہیں۔ (۲) طلاق بائنہ وہ ہے۔ کہ مرد غصہ یا اشارہ کنایہ کے لفظوں سے طلاق دے جیسے مرد کہے تو مجھ پر حرام ہے یا میرے گھر سے نکل جا۔ جو چاہے کر مجھ کو تجھ سے کچھ کام نہیں۔ ان لفظوں سے اگر ارادہ طلاق دل میں ہوگا۔ تو طلاق بائنہ واقع ہو جائیگا۔ اگر نیت طلاق نہ ہوگی تو گناہ ضرور ہوگا۔ بوجہ واقع ہونے فعل لغو بیہودہ کے اور طلاق رجعی کی عدت گذر جانے سے بھی طلاق بائنہ واقعہ ہو جائیگا۔ اور حکم طلاق بائنہ کا یہ ہے

کہ عورت مرد پر حرام ہوگئی۔ بغیر نکاح ثانی شوہر کو اس عورت سے نزدیکی کرنا حرام ہے (۳) طلاق مغلظہ وہ ہے۔ کہ مرد عورت کو ایک ہی مرتبہ تین طلاق دے۔ اب وہ عورت ہمیشہ اس مرد پر حرام ہوگئی۔ بغیر حلالہ[1] کئے ہوئے اس مرد سے نکاح ثانی بھی درست نہیں اور حلالہ کرنا مکروہ ہے۔ اور اسی کو طلاق بدعی بھی کہتے ہیں (فائدہ) واضح ہو کہ طلاق دینا ابغض المباحات سے ہے۔ جب تک ممکن ہو۔ میاں بیوی میں جدائی نہ کرانی چاہیئے؛

زیب النساء: کیا نابالغ لڑکا اپنی عورت کو طلاق دے سکتا ہے۔ اور اس کے طلاق دینے سے طلاق واقع ہوگا یا نہیں؛

استانی:۔ نہیں وقوع طلاق کیواسطے عقل و بلوغ شرط ہے۔

زیب النساء: اگر کسی شخص نے غصہ کی حالت میں اپنی بی بی سے کہا۔ کہ تو میرے گھر سے نکل جا تجھ سے کچھ سروکار نہیں اس کہنے سے نکاح سے کچھ خلل ہوگا یا نہیں؛

استانی:۔ اگر نیت طلاق سے اس لفظ کو کہا ہے۔ تو طلاق بائنہ واقع ہوجائیگا؛ مردوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے ناشائستہ الفاظ ہرگز غصہ وغیرہ کی حالت میں زبان پر نہ لائیں۔ کیونکہ بعض صورتوں میں واقعی طلاق واقع ہوجاتا ہے۔ اور اس کے حکم بیان طلاق رجعی میں ہوچکا ہے۔

بیان خلع کا

زیب النساء: شرع شریف میں خلع کس کو کہتے ہیں۔ اور اس کا حکم کیا ہے؟

استانی:۔ مال کے بدلہ میں عورت کے طلاق چاہنے کو شریعت میں خلع کہتے ہیں

[1] حلالہ یہ ہے کہ بعد طلاق کے عورت دوسرے مرد سے نکاح کرے اور وہ مرد ثانی بلا جبر و اکراہ اس عورت کو بعد خلوت صحیحہ کے طلاق دے پھر بعد گذرنے عدت کے شوہر اول سے نکاح کرے اس کو حلالہ کہتے ہیں مگر ایسا کرنا اچھا نہیں۔ منہ

ہیں۔ اور حکم اس کا یہ ہے۔ کہ خلع کرانے سے طلاق بائنہ واقع ہو جاتی ہے؟
زیب النساء۔ کیا عورت کو اپنے شوہر سے طلاق طلب کرنا درست ہے؟
استانی:۔ نہیں یہ کام بہت ہی برا ہے۔ مگر اگر میاں بی بی میں نبھاہ مشکل ہو۔ اور شوہر طلاق نہ دے تو عورت کو اختیار ہے۔ کہ بمقدار مہر کے کوئی مال یا نقد روپیہ یا معاف کرنے بقایا مہر کے جو اس کے ذمہ عورت کا ہو۔ اس کے معاوضہ میں شوہر سے علیحدہ ہو جائے۔ اگر شوہر کی شرارت سے عورت خلع کی طالب ہے۔ تو شوہر کو مال لینا مکروہ ہے۔ اور اگر عورت کی شرارت سے معاملہ ہوتا ہے۔ تو بھی مقدار مہر سے زیادہ نہ لینا چاہئیے۔ اگر مال دینے سے بھی شوہر طلاق نہ دے۔ تو قاضی یا حاکم یا کسی افسر عہدہ دار وغیرہ کے حکم سے عورت بائنہ ہو جائیگی۔

بیان ظہار کا

زیب النساء ظہار کس کو کہتے ہیں۔ اور شریعت میں اس کا کیا حکم ہے۔
استانی۔ اپنی عورت کے کسی عضو مثل سر و پیٹ وغیرہ کو اپنے کسی محرم مثل ماں بہن وغیرہ کے کسی عضو خاص عضو پیٹ وغیرہ سے تشبیہ کے دینے کو ظہار کہتے ہیں اور حرف شرط مثل و مانند وغیرہ کا تشبیہ میں ضروری ہے۔ بغیر حرف شرط ظہار نہ ہوگا اور حکم ظہار کا یہ ہے۔ کہ مرد ظہار کرنے والا بغیر کفارہ ادا کئے اپنی بیوی سے نزدیکی نہیں کر سکتا ہے۔ اگر کسی نے قبل ادا کرنے کفارہ کے نزدیکی کر لی تو پورا کفارہ اور توبہ دونوں واجب ہوگا۔ اور کفارہ یہ ہے۔ (۱) ایک غلام آزاد کرے (۲) یا لگاتار دو مہینے روزے رکھے (۳) یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے؟
زیب النساء اگر کسی نے کہا کہ تو مثل میری ماں کے ہے۔ تو ظہار ہوگا یا نہیں؟
استانی:۔ اس صورت میں شوہر کی نیت پر مدار ہے۔ اگر اس نے نیت طلاق

سے یہ لفظ کہتا ہے۔ تو طلاق ہوگا۔ اور اگر ظہار کے ارادے سے کہا ہے۔ تو ظہار ہی ہوگا۔ اور اگر تعظیم کے خیال سے کہا ہے۔ تو کچھ بھی نہ ہوگا۔ اور یہ کلمہ اس کا لغو اور عبث ہو جائیگا۔ ظہار نہ ہوگا۔ کیونکہ مرد نے کسی عضو خاص سے تشبیہ نہیں دی ہے جو کہ شرط ظہار ہے۔

بیان نامردوں کا

زیب النساء۔ نامرد کی بی بی کے لئے شرعاً کیا حکم ہے۔

استانی:۔ مرد نامرد کو ایک سال علاج کرنے کیواسطے مہلت دیجائیگی اگر اس عرصہ میں مرد اچھا ہوا۔ تو بہتر ورنہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار ہے چاہے اس کے پاس رہے یا فسخ کرالے:

زیب النساء اگر کسی کا عضو تناسل جڑ سے کٹ گیا ہو۔ تو اسکی عورت کے لئے کیا حکم ہے

استانی۔ اس کی عورت کو اختیار ہے۔ کہ اس کے ساتھ رہے یا نکاح فسخ یعنی توڑکر بعد عدت دوسرا نکاح کرے۔ مگر اس کا مہر جو شوہر پر واجب ہے۔ مناسب یہ ہی کہ اُسے معاف کردے۔ اگر معاف نہ کرے۔ تو کچھ جبر نہیں *

بیان عدت کا

زیب النساء۔ عدت کس کو کہتے ہیں؟

استانی بعد ٹوٹ[1] جانے نکاح کے شریعت کے حکم سے جس مدت تک بناؤ سنگار اور نکاح منع ہے۔ اُسکو شرعاً عدت کہتے ہیں؛

زیب النساء:۔ عدت طلاق و فسخ نکاح کتنے روز تک ہے؟

[1] نکاح کئی وجہ سے ٹوٹتا ہے۔ طلاق سے یا مرد کے مرنے سے یا فسخ وغیرہ کرانے سے ان سب صورتوں کے انتظار کو عدت کہتے ہیں۔ ۱۲ منہ

اُستانی پورے تین حیض (فائدہ) اگر عورت مطلقہ کو ہر مہینے حیض آتا ہے۔ تو تین مہینے ہیں اور اگر پندرہ روز بعد آتا ہے۔ تو ڈیڑھ مہینہ ہیں اور اگر تین مہینے بعد عادت ہے تو نو مہینے ہیں اور اگر چھ مہینے بعد عادت ہے۔ تو ڈیڑھ برس میں عدت پوری ہوگی کہ اس عدت میں روز اور مہینہ کا اعتبار نہیں۔ ایام آنے کا اعتبار ہے۔

زیب النساء ضعیفہ وچھوٹی لڑکیونکو جن کو ایام نہیں آتا ہے۔ اُنکی عدت کتنی روز تک ہے۔

اُستانی ان عورتوں کے لئے تین مہینے پورے ایام عدت کے ہیں۔

زیب النساء عدت وفات یعنی جس عورت کا خاوند انتقال کر گیا ہو اس کے اور عورت حاملہ کے لئے کیا حکم ہے؛

اُستانی عدت وفات چار مہینے دس روز اور عدت حاملہ کی پیدائش بچہ تک ہے

زیب النساء ایک شخص نے مرض الموت میں بی بی کو طلاق بائنہ یا مغلظہ دیا اور قبل پورا ہونے عدت کے انتقال کر گیا۔ اب اس کی عورت کو عدت وفات اور طلاق دونوں سے کونسی عدت بیٹھنا ہوگا۔

اُستانی وفات وطلاق دونوں سے جونسی دور ہوگی وہی پوری کرانا واجب ہے اگر طلاق رجعی دیکر انتقال کیا۔ تو عدت موت پوری کرنا ہوگی ✤

زیب النساء اگر کسی عورت نے عدت کے اندر دوسرا نکاح کر لیا۔ تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

اُستانی:۔ وہ نکاح فاسد ہوا۔ جدائی کرانا واجب ہے۔ اور پھر از سر نو اس کو پوری عدت بیٹھنا ہوگا ✤

لڑکوں کی پرورش کا بیان

زیب النساء بچوں کی پرورش کا حق کس کو ہے؟

اُستانی اُن کی پرورش کا حق سب سے زیادہ ماں کو ہے۔ بعد اس کے نانی پرنانی کو۔ بعد اس کے دادی پردادی کو۔ بعد اس کے سگی بہن کو بعد اس کے اخیافی بہن کو بعد اس کے علاتی بہن کو بعد اس کے خالہ کو بہ ترتیب مذکورہ بالا اسی طرح پھپھی کو بعد اس کے عصبات یعنی باپ دادا بھائی وغیرہ کو ترتیب وار یعنی جو عصبہ کے رشتہ میں قریب ہو گا۔ اسی حق پرورش کا ہے۔

زیب النساء کتنے روز تک بچوں کی پرورش کرنا ضرور ہے؟

اُستانی:۔ جب تک کھانا پینا اور حاجات ضروریہ[1] اپنے ہاتھوں نہ کر سکیں۔ تخمیناً لڑکو نکو سات برس اور لڑکیوں کو سن بلوغ تک پرورش کرنا ضرور ہے؟

زیب النساء بعد طلاق یا وفات خاوند[2] اگر عورت نے دوسرا عقد کر لیا۔ اور اس عورت کے خاوند اول سے اولاد ہے۔ تو اس صورت میں ان بچوں کی پرورش کا حق ماں کو ہے یا نہیں؟

اُستانی دوسرا عقد اگر کسی خاص رشتہ دار سے مثل چچا وغیرہ کے ہوا ہے۔ تو پرورش کا حق ماں کا ہے۔ اور اگر کسی غیر قوم اپنے یگانوں سے باہر کیا ہے۔ تو اس کے ورثا کا حق ہو گا۔ ترتیب مذکورہ کے موافق لیکن اگر ماں کے یہاں بہ خوبی پرورش ممکن ہو۔ اور اس کے ورثا منظور کریں۔ تو ماں پرورش کر سکتی ہے۔

بیان ختنہ یعنی مسلمانی کا

زیب النساء:۔ کیا لڑکوں کا ختنہ کرنا فرض ہے؟

اُستانی فرض نہیں سنت مؤکدہ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ابتک یہ سنت جاری ہے۔ اور لڑکیوں کا ختنہ مستحب ہے۔

[1] یعنی پاخانہ پیشاب وغیرہ۔ ۱۲ منہ [2] بعد گذرنے عدت کے ۱۲ منہ

زیب النساء: کتنے سن میں ختنہ کرانا چاہیے۔
اُستانی: پیدائش کے سات روز بعد سے بارہ برس کی عمر تک ختنہ کرانا درست ہے مگر اولیٰ یہ ہے۔ کہ جب لڑکے پانچ سال کے ہوں اس وقت ختنہ کرائیں تاکہ لڑکے اپنے زخموں کی خود حفاظت کر سکیں؛
زیب النساء مسلمانی کے روز بعد مسلمانی یعنی ختنہ مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا کیسا ہے؟
اُستانی۔ یہ کام واجب نہیں بلا اسراف و قرضہ سودی بطور شکریہ اگر تقسیم کریں تو مباح ہے اور اگر خیال فخر و ریا کا ہے۔ تو یہ فعل ناروا ہے۔ خیال کبر وغیرہ سے بچنا بہت ہی اولیٰ ہے۔
زیب النساء نہواون یعنی بعد مسلمانی ہونے کے ایک سال یا کم و زیادہ میں اپنے یگانوں وغیرہ کو جمع کر کے بخیال نام آوری بہت دھوم دھام سے دعوت کرنا شرعاً اس کا ثبوت ہے یا نہیں؛
اُستانی۔ اس کا ثبوت شرعی نہیں پایا جاتا۔ یہ محض رواجی بات ہے۔ اس کا نہ کرنا بہتر ہے۔ کیونکہ یہ امر بدعت ہے۔ اور بدعت سے پرہیز لازم ہے؛

عقیقہ کا بیان

زیب النساء:۔ لڑکوں کا عقیقہ کرنا واجب ہے یا سنت؛
استانی:۔ واجب نہیں سنت ہے۔ کیونکہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسینؓ کا عقیقہ کیا ہے؛
فائدہ واضح ہو کہ جب اللہ پاک اولاد دے۔ تو پہلے ناف کاٹ کر آلائشات پیدائش سے نہلا دھلا کر صاف کر کے لڑکے کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان تکبیر کہے۔ اگر خود نہ کہہ سکے تو کسی دوسرے سے کہلا لے اور

خرما یا کوئی دوسری مٹھائی دانتوں سے کچلکر بچے کے تالو میں لگائے ؛
زیب النساء۔ یہ رسم جاری ہے۔ کہ قوم چمارن کے سوا دوسرا کوئی ناف لڑکے کی نہیں کاٹتا۔ اس رسم کا پابند ہونا کیسا ہے ؟
اُستانی یہ خیال محض رسومات واہیات و بدعات سے ہے۔ اسکی پابندی جہالت ہے۔ ہرگز نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ موقع پڑے تو اپنے ہی ہاتھ سے یہ کام کرے کیا جس ملک میں یہ قوم نہیں ہے۔ وہاں ناف نہیں کاٹی جاتی۔ ذرا اہل عرب کا حال کسی حاجی سے دریافت کر لو کہ وہاں پر کون کرتا ہے۔
زیب النساء پیدائش اولاد سے کتنے روز بعد عقیقہ کرنا چاہیئے۔
استانی۔ ساتؔ یا چودہؔ یا اکیسؔ روز بعد عقیقہ کرنا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ سے عرصہ ہو جائے تو پیدائش اولاد کا دن یاد رکھے جس روز کہ بچہ پیدا ہوا ہے۔ اس کے ایک روز پہلے عقیقہ کرے۔ اور عقیقہ کرنا عمر بھر درست ہے۔ کیونکہ جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنا عقیقہ بعد نبی ہونے کے خود ہی کیا ہے۔
مسئلہ اگر لڑکا ہو تو دو خصی یا بکری یا بھیڑی یا دنبہ وغیرہ اور اگر لڑکی ہو۔ تو ایک ہی کرے۔ اور ایک پر کفائت لڑکے کے لئے بھی جائز ہے۔ اور جن جانوروں کی قربانی درست ہے۔ اور اگر ایک ہی تاریخ میں سے لڑکے ہوئے ہوں۔ تو ایک سے سات تک کا عقیقہ ایک بیل وغیرہ ہو سکتا ہے۔
زیب النساء رواج ہے کہ عقیقہ کا گوشت ماں باپ وغیرہ نہیں کھاتے یہ رسم کیسی ہے ؟
استانی گوشت عقیقہ کا مثل گوشت قربانی کے ہر شخص کو کھانا اور کھلانا اور تقسیم کرنا درست ہے۔ یہ رواج جو کہ جاری ہے۔ اور بعض کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ گوشت عقیقہ ماں باپ وغیرہ نہ کھائیں۔ اور نہ اس کی ہڈی توڑیں محض بے ثبوت ہے اسکی اصل کہیں کتب معتبرہ میں پائی نہیں جاتی۔ بلکہ حکم قربانی و عقیقہ کا یکساں ہے ؛

زیب النساء لڑکوں کے سر کے بال مونڈنا اس کے ہم وزن چاندی خیرات کرنا اور جانور عقیقہ کا سر حجام کو دینا اور چمڑا خیرات کرنا اور دائی جنائی کو ایک ران دینا درست ہے یا نہیں؛

اُستانی:۔ یہ سب کام جائز و درست ہیں۔ اور شریعت سے اس کا ثبوت ہے اگر دائی نائی غیر قوم ہوں۔ تو بھی ان کو دینا درست ہے۔

بیان قربانی کا

زیب النساء عورتوں پر قربانی واجب ہے یا نہیں؛

اُستانی:۔ واجب ہے اگر اُن کے پاس مال بقدر نصاب موجود ہو۔ اور نصاب کا بیان اوپر آچکا ہے۔

زیب النساء ایک جانور کی قربانی کے آدمی کے نام سے ہو سکتی ہے؛

اُستانی: گائے بیل وغیرہ میں ایک سے سات آدمی کے نام قربانی درست ہے اور بھیڑ بکری وغیرہ ایک ہی شخص کے نام ہے؛

زیب النساء قربانی کا جانور کتنی عمر کا ہونا چاہیے؛

اُستانی اونٹ پانچ برس کی عمر کا۔ گائے وغیرہ دو برس کی۔ بکری وغیرہ ایک برس کی مگر اگر خوب فربہ ہوں۔ چھ مہینہ تک کا دنبہ وخصی درست ہے۔

زیب النساء گوشت قربانی خود کھائے یا مسکینوں کو تقسیم کر دے؛

اُستانی:۔ جہانتک ہو سکے خود کھائے[1]۔ اور اہل قرابت اور ہمسایہ کو کھلائے مگر اولی یہ ہے۔ کہ قربانی اور عقیقہ کا گوشت ایک تہائی غریب و مسکین کو دے بقیہ خود

---

[1] اور میت کی طرف سے قربانی درست ہے۔ اور اس کا گوشت فقیر وغیرہ کو تقسیم کرنا اولی ہے۔ اور اگر خود محتاج ہو تو کھا سکتے ہیں۔ ۱۲ منہ

کھائے اور کھلائے۔ اور اگر قربانی اسی کی شرکت میں کی ہے۔ تو گوشت وزن کرکے تقسیم کرے۔ اور چمڑے کو خیرات کر دے۔ یا اپنے کسی مصرف میں لائے چمڑا بیچکر اسکی قیمت خیرات کرنا مناسب نہیں۔ اگرچہ رواج کا فتویٰ ہے۔ مگر بیع چرم قربانی سے بچنا اولیٰ ہے کیونکہ حدیث میں منع آیا ہے۔

زیب النساء قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

استانی قاعدہ قربانی کا یہ ہے۔ کہ جانور کو قبلہ رخ لٹاوے۔ اور پیروں کو خوب مضبوط باندھے۔ بعد اس کے دعائے قربانی پڑھکر بسم اللہ اللہ اکبر کہکر جانور کو ذبح کرے۔ اور بعد ذبح کے اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ یعنی جملہ شرکائے قربانی کا نام لیوے و دعائے قربانی یہ ہے، اَللّٰھُمَّ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اور دعا عقیقہ کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنِیْ فُلَانٍ[۱] دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِابْنِیْ مِنَ النَّارِ بسم اللہ اللہ اکبر اور جانور کو ذبح کرکے چھوڑ دے جب سرد ہوجائے اسکی کھال نکالے۔

مردے کے غسل و کفن کا بیان

زیب النساء اکثر عورتیں میت کے غسل و کفن کے مسئلوں سے ناواقف ہیں لہٰذا امیدوار ہوں کہ غسل و کفن میت کے مسئلوں کا خلاصہ بیان فرمائیے تاکہ سب عورتوں کو اس سے پورا فائدہ ہوئے

استانی بہت بہتر مسائل مذکورہ بیان کرتی ہوں گوش ہوش سے سنو اور

[۱] فلاں کی جگہ اس لڑکے کا نام لے اور لڑکی ہو تو بنتی کہے۔ اور اگر غیر شخص ذبح کرے۔ تو ابن فلاں یعنی لڑکے اور اس کے باپ کا نام لے ۱۲ منہ

یاد رکھو۔ کیونکہ دینی مسئلوں کا سکھلانا اور سیکھنا بہت ہی ثواب ہے۔
مسئلہ جب مریض پر علامت موت ظاہر ہو۔ تو اسکو قبلہ رخ لٹاؤ اور اسکے نزدیک کلمہ شہادت یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ باواز بلند پڑھو۔ اور مریض سے پڑھنے کو مت کہو۔ جو عورتیں نادانی سے مریض کو کلمہ پڑھنے کا اصرار کرتی ہیں یہ درست نہیں ہے **مسئلہ** جب روح جسم سے جدا ہوجائے تو آنکھیں اور منہ اگر کھلا ہو۔ تو بند کردو۔ کوئی عضو اگر سکڑ گیا ہو تو اسکو پھیلا کر اپنی جگہ پر کردو اور دونوں ہاتھوں کو داہنے بائیں پہلو میں رکھدو۔ جو بعض مقاموں پر لوگ ہاتھوں کو بطور تعلیم[۱] سینہ پر رکھدیتے ہیں یہ درست نہیں یہ رواسم منگی ہے **مسئلہ** میت کے نزدیک خوشبو کیواسطے عود یا لوبان وغیرہ جلادو۔ اور اس کے تختہ کو اور کفن کو لوبان کے دھوئیں سے طاق یعنی تین یا پانچ یا سات مرتبہ بس دو۔ اور عطر وکافور اور دیگر خوشبو کی چیز واسطے کفن کو خوشبودار کرو اور سجدوں کی جگہ پر کافور و دیگر خوشبو لگادو **مسئلہ** غسل کیوقت عورت کے بدن سے کپڑے اتار ڈالو اور ستر عورت کو کسی پاک کپڑے سے چھپادو اور میت کو بطریق وضو نماز وضو کراؤ مگر کلی اور ناک میں پانی نہ دینا چاہیئے **مسئلہ** مردے کو خالص پانی سے غسل دینا درست ہے مگر اولیٰ یہ ہے کہ جوشاندہ اشنان یا بیری کی پتی یا کافور ملے ہوئے پانی سے میت کو غسل دیں۔ اس ترکیب سے کہ داڑھی اور بالوں کو گلخیرے یا کسی دوسری پاک خوشبودار چیز سے دھو کر میت کو بائیں طرف کروٹ لٹا کر داہنے طرف تین بار غسل دو پھر کروٹ بدل کر دوسری طرف بھی ویسا ہی کرو۔ پھر ذرا اسا ٹیک دیکر بٹھادو۔ اور آہستہ آہستہ شکم کو اوپر سے ملو۔ اور اگر کچھ نجاست نکلے تو نجاست کو صاف کرکے داہنی طرف سے تین بار[۲] پانی بہا کر کسی صاف کپڑے سے مردہ کا تمام بدن خوب پونچھ کر صاف کرکے کفن پہناؤ۔ ناخن تراشنا بالوں میں کنگھی کرنا درست نہیں **مسئلہ** سجدے

---

[۱] یعنی وقت کفن پہنانے کے ۱۲ منہ [۲] اگر نجاست نہ نکلے تب بھی یہ تیسرا غسل سنت ہے ۱۲ منہ

کے مقاموں پر عطر وکافور ملنا سنت ہے؛

زیب النساء کفن کے واسطے کے کپڑوں کی ضرورت ہے؛

استانی مردوں کے تین اور عورتوں کیلئے پانچ کپڑوں کا ہونا ضروری ہے۔ مردوں کیواسطے لفافہ ازار یعنی دوسری چادر قمیص یعنی پیراہن اور عورتوں کو اس تین کے سوا ایک سینہ بند اور ایک خمار یعنی اوڑھنی اور ہونا چاہئیے۔

زیب النساء کفن کس طریقہ سے پہنائیں؛

استانی عورتوں کے لئے پہلے لفافہ کو ایک پاک بستر پر بچھاؤ۔ اسپر سینہ بند[1] و چادر[2] و پیراہن دے کر میت کو کفن پر رکھو۔ اور اُس کے سر کے بالوںکو دو حصہ کرکے دونو طرف پھیر کر پیراہن پہنا کر اوڑھنی سے سر چھپا کر سینہ پر پھیر دو۔ یعنی بائیں سے داہنے اور داہنے سے بائیں طرف کر دو۔ تاکہ جو بال کہ سینہ پر ہیں اوڑھنی سے چھپ جائیں بعد اس کے آزار کو بائیں طرف سے مضبوط لپیٹے بعد اس کے سینہ بند اُسی طرح پر خوب چست باندھے۔ تاکہ کوئی عضو ڈھیلا نہ رہے۔ بعد اس کے پوٹ کی چادر خوب چست مضبوط لپیٹ کر دونو طرف ایک پتلی چٹ سے باندھے۔ تاکہ کھل نہ جائے۔ اسی ترکیب سے مردوں اور لڑکوں کا کفن بھی مگر ان کے کفن میں سینہ بند اور اوڑھنی نہ دیا جائے

زیب النساء بعض لوگ کہتے ہیں کہ سینہ بند سب کپڑوں کے اوپر ہونا چاہئیے۔ یہ درست ہے یا نہیں؛

استانی: ان کا بیان درست ہے۔ کیونکہ بعض کتابوں میں یوں ہی لکھا ہوا ہے مگر چند وجہوں سے اوپر باندھنا مناسب نہیں ہے (۱) یہ کہ علمائے معتبر مثل

---

[1] اگر عدد مذکور سے مجبوری ہو۔ تو ایک پر کفایت درست ہے۔ اور عورتوں کے واسطے تین یعنی سینہ بند وخمار و چادر و لفافہ ۱۲ منہ

[2] یعنی لپوٹ کی چادر کو ۱۲ منہ [3] یعنی بائیں سے دائیں اور دائیں سے بائیں پھیر دو۔ ۱۲ منہ

صاحب دُرِ مختار و غائیۃ الاوطار وغیرہ نے سینہ بند لفافہ کے اندر دینے کو پسند فرمایا ہے (۲) یہ کہ سینہ بند اوپر دینے سے بغیر باندھے ہوئے نہ ٹھہر سکے گا۔ (۳) یہ کہ اوپر کے دینے سے ایک قسم کی بے پردگی ظاہر ہوتی ہے۔ اور عورتوں کے لئے پردے کا خیال بہت ضروری ہے۔ اس وجہ سے ان کے جنازہ لے جانے اور قبر میں اتارنے کے وقت بھی پردہ کرنا چاہئے۔

زیب النساء کفن کے ہر ایک کپڑے کو کتنا لمبا چوڑا بنانا چاہئے؟

اُستانی لفافہ و آزار میت کے قد سے اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ دونو طرف بخوبی گرہ دے سکیں اور سینہ بند تین ہاتھ لمبا[1] اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑا اور پیراہن کندھے سے پیر تک لمبا۔ اور اوڑھنی تین ہاتھ یعنی ایک بالشت چوڑی ہونا چاہئے اور کفن دینے میں لڑکے مرد کے حکم میں ہیں۔ اور لڑکیاں عورت کے حکم میں ہیں؛

پردے کا بیان

زیب النساء کیا عورتوں کو ضرور پردے میں رہنا چاہئے؟

اُستانی ہاں عورتوں کو پردہ کرنا فرض ہے۔ کلام اللہ شریف میں پردے کیواسطے بہت سخت تاکید ہے۔ اور حدیث شریف میں بے پردگی کے لئے بہت بڑی وعید آئی ہے۔

زیب النساء جبکہ حدیث و قرآن شریف سے پردے کا حکم ثابت ہے۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ بہت سی عورتیں ادہر ادہر بے پردہ بازاروں میں پھرا کرتی ہیں؟

اُستانی:۔ اس کی کئی وجہیں ہیں اول یہ اکثر عورتیں خود ہی تابع شیطان مردود کی ہوتی ہیں۔ اسی مردود کے بہکانے سے شرک وغیرہ بھی کیا کرتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ جو پردہ کہ عورتوں پر فرض تھا۔ وہ اُن کے وارثوں اور شوہروں کی عقل پر پڑ گیا

[1] اور بعض کتابوں میں تین گز لکھا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ذراع کے معنے ہاتھ اور گز دونو ہیں اس سبب سے بعض لوگوں نے ذراع کا ترجمہ گز لکھدیا ہے۔ اور گز شرعی ایک ہاتھ کا ہوتا ہے ۱۲ منہ

کہ جس کی وجہ سے اُن کی عورتیں بازاروں کی سیر اور نظارہ بازی میں خوب دلیر ہوئی ہیں ان کو نہ حمیت اسلامی اور نہ غیرت قومی ہے۔ نہ خدا کا خوف نہ کسی کی شرم اور حیا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کی شان میں اکبر نے کیا خوب کہا ہے۔ رباعی

بے پردہ آئیں مجھ کو نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو میں نے کیا ہوا پردہ وہ آپ کا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

ایسے بےحیا مردوں کی عورتوں کو شیطان رجیم نے اس سبق کو ایسا یاد کرایا ہے کہ جس کا بھولنا گویا محالات سے ہے۔ وسوسۂ شیطان الرجیم۔ قطعہ

صبح تو جام سے گذرتی ہے
شب دلآرام سے گذرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا معلوم
اب تو آرام سے گذرتی ہے

اے زیب النساء جو عورتیں ناواقف ہوں۔ ان کو سمجھا دو۔ کہ اس بےحیائی کا حساب خدا پاک کی جناب میں دینا ہوگا۔ اس وقت کچھ نہ بن پڑیگا۔

زیب النساء کیا محرم مردوں سے بھی پردہ کرنا چاہئے؟

اُستانی نہیں۔ مگر مستورات کو لازم ہے۔ کہ جن لوگوں پر پردہ فرض نہیں ہے اُن کے سامنے بھی نہایت ادب و لحاظ سے رہیں۔ خصوصاً اس فتنہ کے زمانہ میں کہ بہت جگہ سنا گیا ہے۔ کہ بھائی باپ بیٹے نے اپنے اپنے محرموں سے منہ کالا کر ڈالا۔ اللہ پناہ دے۔

زیب النساء میں نے اکثر دیکھا ہے کہ شوہر کے اقارب بھائی وغیرہ سے اکثر عورتیں سامنے ہو کر باتیں مذاق اور دل لگی وغیرہ کرتی ہیں۔ کیا یہ اُن کیواسطے درست ہے؟

اُستانی نہیں نہیں شریعت میں ان سے بھی پردہ کرنا بہت ضروری ہے اور مذاق تو قطعاً حرام ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ اسی آزادی اور مذاق کی بدولت دین و دنیا دونوں کی رسوائی سر پر آئی ہے۔

زیب النساء، بعض عورتیں پردہ نشین شریف زادیاں، ردیف قوموں سے بے پردہ ہو کر خوب بات چیت کرتی ہیں اگر بھلے آدمی پڑھے لکھے یا اہل ادری کو دیکھا تو فوراً پردہ کر لیا۔ بلکہ اگر کسی کی نظر اچانک پڑ گئی تو خیال پردہ چھوڑ کر جھگڑا شروع ہو گیا یہ کرنا کیسا ہے

استانی شریعت کی رو سے یہ بہت برا ہے شیطان نے اُن کو اپنے دام میں گرفتار کیا ہے کہ غیر قوموں کے سامنے ہونے سے اُن کو شرم دامنگیر نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کسی سے کوئی کام ضروری ہو۔ تو پردے سے بات چیت کرنا روا ہے۔ اور روبرو ہونا نہایت برا ہے ✤

زیب النساء اس ملک میں رواج ہے۔ کہ ایک مکان میں بہت سے لوگ محرم و غیر محرم رہا کرتے ہیں۔ کہ جن سے ہر وقت پردہ کرنا بہت ہی دشوار ہے۔ ایسی صورت میں ہم مستورات کو کیسے پردہ کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

استانی پردہ کا خیال بہر حال ضروری ہے۔ مگر ایسی صورت مجبوری میں عورتوں کو بہت لحاظ و ہوشیاری سے رہنا چاہیئے۔ اور لازم یہ ہے۔ کہ ایسے وقت میں برقع[1] یا گھونگٹ نکالے رہا کریں تاکہ اُن کے چہروں پر کسی کی نظر اچانک نہ پڑ جائے اور کسی کے سامنے دوبدو نہ ہونا چاہیئے۔ اور گھونگٹ کی تعلیم قرآن شریف میں موجود ہے۔ مگر ہم لوگوں میں فی الحال یہ امر مفقود ہے۔ جو کہ ہم کو لازم تھا۔ اس کو بعض غیر قوموں نے لے لیا۔ حالانکہ ہم مسلمان عورتوں کو اس کا خیال بہت ضروری ہے اور طریقہ گھونگٹ کا یہ ہے۔ کہ عورتیں سر کی چادر سے آگے سینہ کے قریب تک چھپائے رہا کریں۔ تاکہ اُن کے منہ پر کسی کی نظر نہ پڑے ✤

زیب النساء دیہاتوں میں بوجہ ہونے حیثرانی و عسر کے مکانوں میں سداً اسیں اور کھڈیاں

---

[1] کما قال اللہ تعالیٰ فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۱۲ منہ [2] پارہ ۱۸ سورہ نور میں ہے۔ آیۃ وَلْیَضْرِبْنَ الخ اور عورتوں کو چاہیئے۔ کہ اپنی چادریں اپنی گردنوں پر چھوڑے رہا کریں۔ یعنی ہنسلی کی ہڈی جو کہ قریب سینہ کے ہے وہاں تک سامنے چادریں لٹکائے رکھیں اور نہ ظاہر کریں اپنی زینتوں کو مگر شوہر وغیرہ محرم لوگوں سے ۱۲ منہ،

وغیرہ بنی ہوئی ہیں۔ اس صورت میں رفع حاجت انسانی کیواسطے عورتوں کو باہر نکلنا درست ہے یا نہیں؟

اُستانی ایسی صورت میں وقت ضرورت کے باہر جانا درست ہے کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ مگر یہ خیال کرنا بہت ضروری ہے۔ کہ سویرے کچھ رات باقی رہتے ہوئے اپنی حاجت رفع کرلیں۔ اور باہر جانے کے وقت برقع ڈالیں یا گھونگٹ[1] نکالیں اور نہایت ادب و لحاظ سے نیچے نگاہ کئے ہوئے جائیں اور راستہ میں کسی اور عورتوں سے کچھ باتیں نہ کیا کریں۔ اور عطر وغیرہ خوشبو کی چیزیں لگاکر یا بجتا ہوا زیور پہن کر گھر سے باہر قدم نہ رکھنا چاہیئے؟

زیب النساء اس زمانہ میں بعض عورتیں ایسی ہیں۔ کہ اُنسے پردہ کیلئے کچھ کہو۔ تو وہ مزاخ کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہم لوگ کھیلنے کھانے عیش اڑانے کیلئے آئے پردہ کیسا

اُستانی ایسے خیال کی عورتوں پر خدا کی مار اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پھٹکار ہے۔ ایسا کہنا گویا شریعت و قرآن شریف پر اعتراض کرنا ہے۔ کہ جس سے تو لازم ہے ایسے خیال کی عورتوں سے بہت دور رہا کرو۔ اللہ پاک ایسی خیال باطل سے بچائے

تنبیہ :۔ زیب النسا اس تھوڑے بیان کو زیادہ خیال کرو۔ اور عورتوں کو سمجھا دو کہ جیسی دنیا کی عزت و آبرو کا خیال کرتی ہو۔ اسی طرح پر عاقبت کی عزت کا بھی خیال رکھو تاکہ دربار باری تعالےٰ میں سُرخرو رہو بے پردہ ہرگز نہ رہو؛

حقوق زوجین کا بیان

[1] پارہ ۲۲ سورہ احزاب میں ہے یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ الآیہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اور جملہ مسلمانوں کی بیبیوں اور بیٹیوں سے کہہ دیجئے کہ جب باہر نکلیں نکالوں سے تو چادروں کو سر سے نیچے چھوڑ دیا کریں۔ یہ ادنےٰ پردہ ہے کہ اس سے وہ پہچانی جائیں گی بس نہ تکلیف دیجائیں وہ عورتیں۔ اللہ غفور الرحیم ہے یعنی اگر خطا سے بے پردہ ہوگئی ہوگی تو اللہ پاک توبہ سے معاف کریگا۔ ۱۲ منہ

زیب النساء۔ یہ بتایا ہے کہ عورتوں کے حقوق مردوں پر کیا کیا ہیں؛
استانی عورتوں کے حقوق مردوں پر یہ ہیں۔ (۱) کہ مرد اپنی بی بی کو کھانا کپڑا بقدر وسعت دے (۲) رہنے کے واسطے مکان دے۔ (۳) علم دین یعنی نماز روزہ وغسل جنابت وغیرہ کے مسئلے بتائے (۴) گناہ کبیرہ مثل بے پردگی وچغلخوری وغیبت اور گالی گلوچ سے روکے۔ (۵) ان کے حقوق کا بہرحال خیال رکھنا واجب ہے اگر عورت زبان درازی کرے تو صبر کرنا بہتر ومناسب ہے؛
زیب النساء بعض مرد عورتوں کو بہت سخت مارپیٹ کرتے ہیں۔ یہ کیسا ہے؛
استانی ایسی سخت مار کہ کسی عضو کے ٹوٹ جانے کا خوف ہو۔ بہت ہی برا اور ناروا ہے۔ مگر تعلیم وتادیب یا کسی خاص غرض کیلئے بطور تنبیہ اگر نہ مانے۔ تو مارنا درست وبجا ہے۔ واضح ہو کہ مرد اگر عورت کو مارتا ہو۔ تو منع نہ کرو اور نہ وجہ دریافت کرو شاید مارنے کی وجہ قابل بیان نہ ہو۔ ہاں اگر یقینی معلوم ہو۔ کہ بلا قصور مارتا ہے تو منع کرنا درست وروا ہے؛
زیب النساء بعض عورتیں بڑی بیحیا وزبان دراز ہوتی ہیں۔ کہ تمام گھر والوں اور شوہروں سے زبان درازیاں کرتی ہیں۔ ایسی عورتوں کی تعلیم کی کیا صورت ہے؛
استانی ان کے مردونکو چاہیئے۔ کہ ان کو خلوت وتنہائی میں خوب سمجھائیں اگر اسپر نہ مانیں تو تادیب کے واسطے مار کر درست کریں۔ اگر اس سے بھی نہ مانیں تو بجز صبر اور تحمل کے چارہ نہیں صبر کریں انشاء اللہ تعالے اس کا ثواب عظیم ان کو عاقبت میں ملیگا
زیب النساء مردوں کے حقوق عورتوں پر کیا ہیں؛
استانی: مردوں[1] کے حقوق عورتوں پر یہ ہیں۔ کہ وہ سب کاموں میں کہ جن[2] سے خدا کی

۱؎ اور حق عورتوں پر یہ ہیں۔ کہ اپنے مردوں کے حق میں ہمیشہ دعائے خیر کریں۔ خصوصاً بعد نماز کے۔ ۱۲ ۲؎ جس کام سے خدا کی نافرمانی ہو۔ اس میں خاوند کی اطاعت درست نہیں ہے۔ جیسے مرد ترک نماز کی حکم کرے یا بے پردگی وغیرہ کا حکم دے ۱۲

نافرمانی نہ ہو۔ اُن کی تابعداری کریں۔ ہر حال میں انکو خوش رکھیں اُنکی مرضی کے خلاف ہرگز کوئی کام نہ کریں۔ بلکہ حکم مردوں کے بغیر نماز نفل و روزہ نفل نہ رکھیں۔ اور کسی غیر عورت یا مرد کو جس سے شوہر ناراض ہو۔ اپنے مکان میں ہرگز نہ آنے دیں۔ بغیر اُن کے حکم کے مال خرچ نہ کریں۔ اُن کے بال بچوں اور مکانوں کی حفاظت کریں۔ (۶) اور اُن سے ناراض ہوکر ہرگز طلاق طلب کریں۔ (۷) طاقت سے زیادہ کپڑا وغیرہ نہ طلب کریں۔ اُن کو اپنا حاکم مانیں۔ ان کی اطاعت کو اپنا فخر جانیں۔ الغرض مردوں کے حقوق عورتوں پر بہت ہیں۔ یہانتک کہ اُن کی ناراضی سے عورتوں کی نماز روزہ کچھ بھی دربار خداوندی میں قبول نہیں ہوتا۔ اگر شوہر بدخو ہے اور بیجا تکلیف دے۔ تو عورت کو صبر کرنا واجب ہے۔ اسکا اجر خداوند عالم کے ہاں ملیگا۔ دیکھو فرعون مردود اپنی بی بی حضرت آسیہ کو کس قدر تکلیف دیتا تھا۔ کہ اُن سب تکلیفوں کو حضرت آسیہ نے برداشت کیا انجام یہ ہوا کہ حضرت آسیہ کو وہ مرتبہ ملا کہ جس کا ذکر اللہ پاک نے قرآن میں کیا۔ اور فرعون نے بھی اپنی بدخوئی کی سزا پائی۔ ایسے آدمی پر اللہ صبر کی توفیق دے ✤

زیب النساء:- اگر کسی شخص نے اپنی بی بی کو دوسرے سے بدفعلی کرتے ہوئے دیکھا پس اس کو جان سے مار ڈالا۔ اس کے لئے شرعاً کیا حکم ہے؟

اُستانی:- اللہ پاک کے یہاں اسکا مواخذہ نہ ہوگا۔ مگر حاکم وقت کے یہاں اگر گواہوں سے ثبوت نہ دے سکا۔ تو اس سے قصاص لیا جائیگا ✤

زیب النساء: جو عورتیں مردوں کی نافرمانی کرتی ہیں۔ عاقبت میں اُن کی سزا کیا ہوگی

اُستانی: حضرت ابوذر سے روائت ہے کہ عورت اگر تمام زمین و آسمان کے برابر عبادت کرے اور اپنے شوہر کو تکلیف دیتی رہے۔ تو قیامت کے دن اس کے دونو ہاتھ گردن پر بندھے ہوئے منہ سے بدبو آئے گی۔ پیروں میں بیڑی پڑی ہونگی۔ ایسی سختی سے داروغہ دوزخ کے حوالے کی جائے گی۔ داروغہ

دوزخ ان کے عذاب کرنے میں ذرہ بھر بھی کمی نہ کریگا۔ اسی سے معلوم کر لو شوہروں کی نافرمانی سے کس قدر سزا و ناراضی خدا ہوتی ہے۔

زیب النساء: کیا ماں باپ کے حقوق سے شوہر کے حقوق زیادہ ہیں؟

استانی: جب تک عورتوں کی شادی نہیں ہوتی۔ اس وقت تک والدین کا حق زیادہ اور اُن کی اطاعت واجب ہے۔ اور بعد شادی حق شوہر کا زیادہ ہوتا ہے۔ کہ بغیر حکم خاوند ماں باپ کی فرمانبرداری درست نہیں۔ کیونکہ حکم خدا اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَے النِّسَآءِ سے ایسا ہی ظاہر و ہویدا ہے۔ لیکن اگر شوہر بالعموم والدین کی نافرمانی کا حکم کرے تو شوہر کا حکم نہ ماننا چاہئے۔ کیونکہ اس سے خدا کی نافرمانی ہوگی۔ اور جس کام میں خدا کی نافرمانی ہے۔ اس کا کرنا ناروا ہے!

والدین کے حقوق کا بیان

زیب النساء: کیا ماں باپ کے حقوق اِن کے بچوں پر بہت زیادہ ہیں؟

استانی:۔ حقوق والدین بیشمار ہیں۔ ان کے خلاصہ بیان سے ایک داستان ہوجائیگی۔ ایک حدیث شریف کا مضمون بیان کرتی ہوں۔ اسی سے خیال کر لو۔ کہ ان کا حق اولاد پر کس قدر ہے۔ حضرت پیشانبی صاحب صلعم نے فرمایا ہے۔ کہ بہت بد قسمت وہ شخص ہے جس نے ماں باپ دونوں کو یا ایک کو ان میں سے پایا اور جنت میں داخل نہوا۔ اور حدیث میں ہے۔ کہ ماں باپ کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے بعد ماں باپ کے ساتھ احسان کا حکم فرمایا ہے۔ اور ایک دوسرے مقام میں فرمایا۔ کہ والدین کو اُف کا کلمہ مت کہو۔ بلکہ اُن کے حق میں دعائے خیر کرو۔ اگر اُن کا انتقال ہوگیا ہو۔ تو بھی بعد نماز و دیگر وقتوں میں اُنکے لئے دعائے خیر ضرور کرو +

زیب النساء: بچوں کے حقوق اُن کے والدین پر کیا ہیں؟
استانی: لڑکوں کے حقوق یہ ہیں۔ کہ والدین انکو بچپن میں پرورش کریں اور اُن کا اچھا ساپیارا نام رکھیں اور قرآن شریف و علم دین و ضروری امور دنیا کی اُن کو تعلیم دیں۔ اور جب بالغ ہوں اُن کی شادی کردیں۔ اور اُن کے ساتھ اخلاق سے پیش آئیں۔

مسائل متفرقہ ضروریہ

زیب النساء: پرائی عورت سے صحبت یعنی بدکاری کرنے سے عاقبت میں کیا عذاب ہوگا
استانی: بدکاری کے عذاب کا کیا حال بیان کروں۔ قابل بیان نہیں مختصر طور پر اس حدیث سے معلوم کرلو حدیث ایک مرتبہ رات کو رسول اکرم صلعم نے خواب میں دیکھا کہ ایک گھر اگڑھا مثل تنور کے اوپر منہ تنگ آگ سے خوب بھرا ہوا ہے۔ اس میں بہت سے مرد اور عورتیں ننگے جل رہے ہیں۔ جب آگ جوش کرتی ہے۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اب لوگ باہر نکل آئینگے پھر وہ آگ نیچے کو ایسا بیٹھ جاتی ہے۔ کہ سب لوگ نیچے چلے جاتے ہیں۔ اس حال کو دیکھ کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل سے دریافت کیا۔ کہ اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں حضرت جبرائیل نے جواب دیا۔ کہ یہ زناکار مرد عورتیں ہیں۔ مرنے کے بعد ایسے ہی عذاب میں گرفتار رہیں گے۔ اللہ پناہ دے۔ علاوہ اس کے بعد قیامت ایسے لوگ جہنم میں قسم قسم کے عذاب میں مبتلا کئے جائیں گے۔ اللہ پناہ دے

عورت کا عورت اور مرد کا مرد سے بدکاری کا بیان

زیب النساء: مساحقہ یعنی عورت سے عورت کے بدکاری کرنے کا کیا عذاب ہوگا؟

استانی اس کا کیا حال کہوں۔ یہ کام تو زنا سے بھی بدتر اور برا ہے۔ کہ جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔ اس سے بھی برا یہ ہے۔ کہ مرد مرد سے یا لڑکے سے اس حرام کام کو کرے۔ اس فعل ناجائز کے لئے دنیاوی رسوائی تو یہ ہے۔ کہ کچھ علماء کی رائے ہے۔ کہ ایسا شخص کسی پہاڑ یا اونچی دیوار سے گرا دیا جائے۔ اور کسی کا قتل اور کسی کا رجم کے لئے فتویٰ ہے۔ اور عذاب آخرت کا حال نمونہ کے طور پر مختصر بیان کرتی ہوں۔ اسی پر قیاس کر لو۔ جو شخص کہ مرد یا لڑکے سے اس حرام کام کو کرتا ہے۔ وہ قیامت کے روز بشکل سؤر اٹھایا جائیگا۔ اور طرح طرح کے عذاب میں گرفتار ہوگا۔ اور جو عورت کہ عورت سے مساحقہ کرتی ہو۔ اس کے لئے عذاب آگ کا پیراہن آگ کی چادر اور ایک موٹا سا کپڑا سانپ اور بچھوؤں سے بھرا ہوا فرشتوں نے بحکم خدا تیار کر رکھا ہے۔ بعد مرنے کے وہ کپڑے ایسی بدکاری کرنے والوں کے حوالے ہونگے۔ اور اسی بدکاری کی بدولت دو قومیں یعنی قوم لوط[1] علیہ السلام اور قوم تبع زمانہ سابق میں ہلاک ہو چکی ہیں اللّٰھمّ احفظنا من شرّھا

زیب النساء عورت اگر کسی جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرے۔ تو ذبیحہ درست ہوگا یا نہیں؟

استانی:۔ عورت کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے۔ مگر ذبح یعنی حلال کرنیوالا مرد ہو یا عورت یا لڑکا ہو۔ ان چار رگوں کا کاٹنا اور ذبح کرنے والے کو ضرور جاننا چاہئے (۱) رگ حری کہ جو معدے سے حلق تک ملی ہوئی ہے (۲) حلقوم جس سے دم یعنی سانس آتی جاتی ہے (۳) جان کی دو رگیں جو خون بھری ہوئی حلقوم کے دونو کنارے پر رہتی ہیں۔ اگر حلال کرنے کے وقت یہ سب رگیں نہ کٹیں گی تو ذبیحہ درست نہ ہوگا۔ چاہے کوئی بھی ذبح کرے ٭

---

[1] یعنی مرد کی بدکاری سے قوم لوط علیہ السلام اور قوم تبع عورتوں کی بدکاری سے ہلاک ہوئی دونو کا قصہ کلام پاک میں موجود ہے

مسئلہ خدا کے سوا کسی دوسرے کے نام کا ذبیحہ حرام ہے۔ وہ جانور جو کہ غیر خدا کسی پیر یا ولی یا بت وغیرہ کے نام سے نذر و منت مانی گئی ہو۔ حرام ہے اگرچہ وقت ذبح بسم اللہ اللہ اکبر کہا جائے۔ اور جس جانور کو کسی نے پوری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھکر ذبح کیا اس کا کھانا درست نہ ہوگا۔

زیب النساء بعض عورتیں نادان غصہ میں آکر پانی میں ڈوب کر یا زہر کھا کر اپنے کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ اور بعض غیروں کو زہر کھلا دیتی ہیں اور بعض اپنے پیٹ کے گروا دیتی ہیں۔ ایسی جاہلہ عورتوں کی خداوند عالم کے یہاں کیا سزا ہوگی؟

استانی ایسے لوگ جو آپ اپنی جان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں یا غیروں کو کسی وجہ سے زہر وغیرہ دیکر مروا ڈالتے ہیں۔ مرد یا عورت ہو ہمیشہ جہنم میں رہیگا۔ کیونکہ وہ صریح حکم خدا کی نافرمانی ہے۔ لَا تَقْتُلُوا نَفْسًا الخ حکم رحمان ہے۔ کہ یعنی کسی کو ناحق مت ہلاک کرو۔ وہ جان اپنی ہو یا غیر کی ہو۔ جو شخص کہ کسی مسلمان کو مار ڈالے گا۔ اس کا بدلہ جہنم ہے۔ ہمیشہ اسی میں رہیگا۔ اور بہت کچھ دکھ اور درد سہیگا۔ اور ایسے شخص پر خدا اور رسول کی لعنت ہے۔ اور جو عورتیں حمل گروا دیتی ہیں ان کے عذاب کا کیا حال بیان کروں۔ کہا نہیں جاتا کہتے ہوئے خوف معلوم ہوتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اُن کے پیٹ کے گرے ہوئے بچے دربار الٰہی میں فریاد کرینگے۔ کہ خداوندا ہماری ماؤں سے پوچھ۔ کہ ہم کو ناحق کیوں ہلاک کیا تب اللہ پاک اُن سے فرمائیگا۔ کہ قسم ہے مجھکو اپنی عزت و جلال کی کہ میں نے ان کو اپنی عبادت[1] کے لئے پیدا کیا۔ اور خون ناحق حرام کیا۔ پس اے فرشتو ان عورتوں کو داروغہ دوزخ کے حوالہ کرو کہ ان کو جب احزان[2] میں قید کریں وہ فرشتے حکم خدا پاتے ہی آگ کا

---

[1] اس آیت میں ما خلقت الجن کی طرف اشارہ ہے ۱۲ منہ [2] جب احزان جہنم میں ایک ایسا کنواں ہے کہ جب جہنم کی گرمی کچھ کم ہو جاتی ہے اس وقت اس کا منہ کھول دیتے ہیں تاکہ پھر جہنم جوش میں آجائے۔ ۱۲ منہ

طوق و زنجیر پہنا کر منہ کے بل کھینچتے ہوئے جہنم میں ڈال دینگے۔ اللہ پاک ایسے خراب کاموں سے سب عورتوں کو بچائے۔ اور توبہ کی توفیق دے۔

زیب النساء قیامت کے روز سود خواروں کا کیا حال ہوگا؟

اُستانی اللہ پناہ دے قیامت کے روز سود خوار سور کی شکل میں اٹھائے جائینگے اور طرح طرح کے عذاب میں گرفتار کیئے جائیں گے۔ واضح ہو کہ سود کا کھانے والا اور سودی کاغذ لکھنے والا اور گواہی دینے والا سودی مقدمہ لڑنے والا سب کے سب برابر ہیں۔ اور ان پر خدا اور رسول کی لعنت ہے۔ اور جو شخص کہ سود کھاتا ہے گویا اللہ اور رسول سے لڑائی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ سود خوار اگر تمام مال خیرات کردے۔ تو بھی اُسکو ثواب نہ ہوگا۔ بلکہ حرام خیرات کر کے ثواب کا امیدوار رہنا گناہ کبیرہ و خوف کفر ہے۔ اللہ ہم مسلمانوں پر رحم کرے۔[1]

زیب النساء شرک کس کہتے ہیں؟

اُستانی۔ اللہ پاک کے سوا کسی دوسرے شخص پیر یا ولی یا غازی یا شہید یا امام یا کسی بت وغیرہ کو غیب دان اور صاحب قدرت جاننا یا اُن کے لئے نذر و منتیں ماننا یا ان کی قبروں پر سجدہ کرنا یا چراغ جلانا کہ یہ لوگ خوش ہو کر ہم کو اولاد دینگے۔ یا ہماری اور مرادیں پوری کرینگے۔ یا زندہ رہنے کے خیال سے لڑکوں کا خراب نام رکھنا جیسے پھیکو۔ پیارو۔ گھورو وغیرہ ایسے خیال اور کاموں سے بچنا بہت ضروری ہے۔ اور شرک کی بہت قسمیں ہیں مسلمانوں کو سب سے بچنا چاہئے اور شرک سب گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔ اللہ پاک نے مشرکوں پر جنت حرام کی ہے۔ مشرک اگر بلا توبہ مرا تو بلا حساب جہنم میں جائیگا۔ اللّٰھم احفظنا منھا

زیب النساء مختصر طور پر کچھ دعائیں بتلا دیجئے تاکہ ہم لوگ اپنی نمازوں کے بعد

---

[1] اس کا بیان تیسرے پارہ قرآن مجید میں مصرح موجود ہے۔ ۱۲ منہ

موقع پر پڑھ لیا کریں؛

اُستانی:۔ چند دعائیں مفید بتلاتی ہوں. ان کو یاد کر ڈالو۔ اس کے یاد کرنے اور پڑھنے سے بہت فائدے ہونگے۔ (دعائے بعد نماز فجر) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ اور اگر فرصت کم ہو۔ تو ایک سو گیارہ مرتبہ یا کافی پڑھ لیا کرو۔ اور اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ اَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ایک مرتبہ اور اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار جو شخص ان دونوں دعاؤں کو بعد نماز فجر و مغرب پڑھ لیا کرے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس کا خاتمہ بخیر ہوگا۔ اور وہ شخص درجہ شہادت اللہ کی عنایت سے پائیگا۔ (دعا بعد نماز ظہر) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پانسو مرتبہ اگر فرصت کم ہو۔ تو پچیس مرتبہ ضرور پڑھ لیا کرے۔ (دعا بعد عصر) سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار حدیث شریف میں اس دعا کی بہت فضیلت آئی ہے۔ جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کو اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ کو تعلیم فرمایا تھا اسی وجہ سے اس کو تسبیح فاطمہؓ کہتے ہیں۔ (دعا بعد نماز مغرب) کلمہ طیب لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنَا بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ سو بار۔ واضح ہو کہ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھیگا۔ اللہ پاک اسکو اپنی عنایت سے روزی حلال نصیب کریگا (دعا بعد نماز عشاء) درود شریف جو کہ نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ سو مرتبہ اور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سو بار یا ہزار بار یا جسقدر ہو سکے اسے ضرور پڑھ لیا کرے۔ حدیث شریف میں اس کی

بہت فضیلت آئی ہے سورۃ الملک یعنی تبارک الذی ایک بار اس سورت کی فضیلت حدیثوں میں بہت آئی ہے۔ ازانجملہ ایک بہت خوشخبری یہ ہے کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کو قیامت کے روز بہت کوشش سے اللہ پاک سے بخشوائیگی واضح ہو کہ ان ادعیہ سے جب کسی کو پڑھنا منظور ہو تو اول و آخر پانچ بار درود شریف ضرور پڑھ لیا کرو۔ دعا کھانا کھانے کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دعا بعد کھانا کھانے کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ دعوت کھا کر یہ دعا پڑھنا چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ دعا پانی پینے کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَقَانِیْ مَاءً بَارِدًا دعا بعد وضو اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (دعا وقت مجامعت) واضح ہو کہ میاں بی بی کو چاہیے کہ وقت صحبت کشف ستر عورت کے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد اس کے اس دعا کو پڑھ لیا کریں پڑھ لیا کریں۔ اس کی برکت سے اللہ پاک اولاد صالح عطا فرمائیگا۔ اور اس کو شر شیطان سے بچائیگا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا یہ ہر ایک دعائیں روزمرہ کی کارآمد ہیں ہر ایک شخص کو چاہیے۔ کہ ان کو ضرور یاد کرے تھوڑی اتساہلی کیوجہ سے ضروری باتوں سے غفلت نہ کرنا چاہیے۔

زیب النساء تعجب ہے کہ جو کوئی مولوی یا فقیر صاحب تشریف لاتے ہیں وہ ایک نیا جھگڑا اٹھاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ قبر پرستی اور چراغ جلا کر مردوں سے مدد مانگنا درست ہے۔ اور کسی کا بیان ہے۔ کہ نہیں یہ حرام ہے کسی کا بیان

ہے۔ کہ زنا کرنا اور کرانا اور سود کھانا حرام اور عورتوں پر پردہ فرض ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ پردہ وغیرہ سے کیا غرض ہے۔ جو چاہے کرو۔ آزاد رہو۔ خصوصاً پیروں سے کیا پردہ ہے۔ یہ سب ملاؤں کی ڈھکوسلہ بازیاں ہیں۔ الغرض ایسے وقت میں حیران ہوں۔ کہ کس کس کے کہنے پر عمل کروں۔ جو آتا ہے۔ اپنے ہی غرض و مطلب کی گاتا ہے۔ حیرت میں ہوں کیا کروں؟

استانی فی الواقع ایسا ہی وقت آگیا ہے۔ اللہ پاک اپنا فضل کرے اور ہمیں راہ سیدھی چلاوے۔ ایسے وقت میں اگر علم ہو۔ تو قرآن مجید و حدیث اور فقہ میں خود دیکھنا۔ اس کے مطابق عمل کرے۔ اگر علمی لیاقت نہ ہو۔ تو علمائے محققین سابقین جیسے حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و مولانا شاہ عبد العزیز صاحب و مولانا شاہ عبد الحق صاحب و مولانا اسحٰق صاحب و مولانا شاہ رفیع الدین صاحب وغیرہ محدثین دہلوی و مولانا عبد الحیی صاحب لکھنوی و حضرت مولانا اشرف علی صاحب عمّ فیضہم تھانوی یا جو علماء کہ ان حضرات کے پیرو اور خوف خدا کرنے والے ہوں ان کی کتابیں جو کہ اردو فارسی میں ہیں۔ ان کو دیکھ کر عمل کرو کسی صوفی مکار اور مشرک ملا یار کار کے پھندے میں سرگردان پڑو۔ کیونکہ ان حضرات نے جو کام کیا یا کتب تالیف کی محض اللہ ہی کے واسطے کی۔ سچ ہے کہ اس ہند میں اسلام کو ان ہی حضرات نے ترقی دی۔ اللہ پاک انکو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس وقت جاہل بدعتیوں نے ایسا خلط ملط کر دیا کہ حق اور باطل کا پہچاننا مشکل ہو گیا۔ بہت کتب مذہب شیعہ اردو میں مثل شہادت نامہ و معجزہ آل نبی وغیرہ کے چھاپ کر شائع کر دیں کہ جن کی روایت وغیرہ کا کہیں نام و نشان نہیں انکو سنی بیچارے اپنا مذہب سمجھ کر خوب شوق و ذوق

---

[1] بہشتی زیور نامی کتاب عورتوں کیلئے بہت مفید ہے مصنفہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی عم فیضہم قیمت دس حصہ تک فی حصہ ہے۔ بہشتی گوہر گیارہواں حصہ صرف دو روپے دس آنے ۱۰ ملنے کا پتہ شیخ [illegible] علی اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

سے پڑھتے ہیں۔ اور تعزیہ جو کہ شرک کا ایک نمونہ ہے۔ اُس کے پیچھے جان و مال برباد کرتے ہیں۔

دوا و علاج کا بیان

زیب النسا کچھ نسخہ جات مفید مستورات کہ جسکی ضرورت اکثر عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔ بیان فرمائیے تاکہ وہ عورتیں اپنی ضرورت کیوقت کام میں لائیں اور تکلیف امراض سے نجات پائیں۔

اُستانی بہت بہتر۔ پہلے ورم پستان کا علاج بتلاتی ہوں۔ ان کو خوب خیال کر کے یاد کر لو۔ تاکہ وقت پر کام آئے! (علاج ورم پستان) ورم چھاتی اگر زیادتی خون بدن سے ہو تو فصد لینا یا جونک لگوانا مفید ہوگا۔ اور اگر دوسری وجہ سے ہو مینتھی ۹ ماشہ۔ ناگر موتھا۔ سرکہ بکری کے دودھ میں پیس کر لگا دو۔ اور نیم کی پتی اوپر رکھ کپڑے سے باندھو یا تولہ سینکائیں اور نیم کی پتی سے کئی مرتبہ گرم کر کے سینکو انشاء اللہ یہ نسخہ مفید ہوگا۔ نسخہ دوم رسونت زرد ۹ ماشہ۔ اکلیل الملک۔ پتی بکو۔ سنبل۔ اسبغول تولہ سرکہ میں پیس کر نیم گرم لیپ کرو۔ پہلے نسخہ سے فائدہ نہ ہو۔ تو دوسرا نسخہ استعمال کرو۔ بفضلہ فائدہ ہوگا۔

زیب النساء بعض عورتوں کے دودھ بہت کم ہوتا ہے۔ اُن کے بچے بھوکوں مرتے ہیں۔ اُن کیواسطے کوئی مفید نسخہ بتلائیے؟

اُستانی جب کسی عورت کے بدن میں خون کم ہوتا ہے۔ تو اس کا دودھ بھی کم ہوتا ہے۔ لہذا اُن کو پہلے خون زیادہ ہونے کی ترکیب کرنی چاہیئے۔ اور وہ غذائیں کہ جس سے خون زیادہ اور بہتر پیدا ہو۔ جیسے ساٹھی کا بھات گائے کا دودھ بکری کی کھیری وغیرہ کھلائیں اور اس نسخہ کو استعمال کرائیں۔ نسخہ ستاور تولہ باریک پیس کر

زیب النساء: بعض عورتوں کو بچہ پیدا ہونے سے ورم رحم ہو جاتا ہے۔ وہ بیچاری حیا و
شرم کے مارے کسی سے نہیں کہتی ہیں۔ آخر انجام اس کے سبب تپ کہنہ یا عارضہ دق
میں گرفتار ہو کر جان بحق تسلیم کرتی ہیں کچھ اس کی دوا بتلائیے؛

استانی: تمہارا کہنا سچ ہے۔ میں نے بھی بہت سی عورتوں کو اس عارضہ میں
گرفتار دیکھا اللہ پناہ میں رکھے۔ علاج پہلے تو اس علاج میں دائی دانا سے رحم درست
کرانا چاہیئے کیونکہ بعض وقت رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ پھر اس نسخہ کو کام
میں لانا چاہیئے۔ کندر، انزروت، پھٹکڑی ہر ایک تین ماشہ دم الاخوین انار کا چھلکا
چار چار ماشہ خوب سفوف کر کے بارتنگ یا نار کی پتی کے پانی میں پیس کر مقام ورم پہ
رکھو۔ یا پوٹلی بنا کر استعمال کرو۔ اور پھٹکڑی بریاں، گیرو، شکر سفید ہر ایک ایک ماشہ
ہر روز صبح کے وقت کھا لینا چاہیئے۔ اور کسی بھاری چیز اٹھانے اور کودنے وغیرہ
بہہ جانے سے پرہیز کرنا لازم ہے؛

زیب النساء: اگر کسی کو ایام بکثرت آئیں تو اس کے لئے کونسی دوا مناسب ہے؟

استانی: اس نسخہ کا شافہ بنا کر استعمال کریں فائدہ ہوگا۔ سرمہ، پھٹکڑی، انار کا
پھول، کندر، مازو، اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ سفوف بنا کر باریک کپڑے میں کر کے
مقام مرض پر رکھو۔ اور اس دوا کو شربت انار کے ہمراہ پلاؤ۔ نسخہ گوند کتیرا، گوند
ببول، نشاستہ، تخم خبازین، گل انار ہر یک نو ماشہ کہربا، اقاقیا تین تین ماشہ سفوف بنا
کر عرق بارتنگ میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لو۔ ہر روز صبح کے
وقت چار گولیاں کھا کر شربت انار عرق گاؤزبان پینا مفید ہے۔ نسخہ نہایت
آسان غریب عورتوں کے واسطے جھربیریہ ایک چھٹانک سفوف کر کے چینی ۳ تولہ
اور گھی ایک تولہ میں بطور حلوہ کے پکا کر کھا لینے سے اور پہلے نسخہ کو کام میں لانے
سے بفضل خدا پورا فائدہ ہوگا۔

زیب النساء ۔ بعض عورتوں کو ایام معمولہ بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے سبب سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا علاج بتلائیے۔
استانی ۔ واقعی یہ عارضہ بہت برا ہے۔ اس کے سبب سے عورتیں بیچاری مقصود اصلی یعنی تولید اولاد سے محروم ہو جاتی ہیں۔ اور اسکی بدولت طرح بطرح کی تکلیف اٹھاتی ہیں۔ ان کو اور ان کے وارثوں کو ان کے علاج کا بہت خیال کرنا چاہئے۔ اس بیماری میں یہ بہت ضروری بات ہے۔ مریضہ کو غذائیں عمدہ مقوی دماغ جیسے چوزہ مرغ یا انڈا یا سر اور بیر بکری جوان کا اور دودھ گائے کا کثرت سے استعمال کرنا چاہئے۔ تاکہ خون صالح بدن میں زیادہ پیدا ہو۔ اور اس نسخہ کو کام میں لائے نسخہ ۔ مرچ سیاہ۔ باڑنگ مجیٹھ کینکول سونف۔ اجمود۔ اصل ہر ایک چار ماشہ دانہ الائچی کلاں مصطگی رومی۔ بیروزہ ہر ایک تین ماشہ سفوف کرکے رکھے اور صبح کے وقت ایک[1] تولہ دوا اور ایک تولہ شہد ملا کر کھا لیا کرے۔ بفضلہ تعالےٰ مفید ہوگا نسخہ تخم کرفس انیسون۔ پودینہ خشک مشک طرا مشیع پانی میں جوشدے کر صبح کو پینا یا ان دواؤں کا شہد میں معجون بنا کر رکھنا اور نہار منہ کھانا فائدہ دیگا۔
زیب النساء ۔ تسہیل الولادۃ یعنی آسانی سے بچہ پیدا ہونے کا نسخہ بتلائیے؟
اُستانی ۔ املتاس کا چھلکا پانی میں جوشدیکر شربت بنفشہ ملا کر پلاؤ۔ بفضلہ تعالےٰ فوراً بچہ پیدا ہوگا۔ نسخہ وقت پیدائش اولاد کے زعفران ۱ ماشہ پانی میں گھس کر پلاؤ۔ نسخہ پالک کی پتی یا کریل پانی میں جوش کرکے پلاؤ۔ اور یہ بھی مفید نہ ہو۔ تو مازو پیکر پلا دو۔ خدا چاہے فوراً کام انجام انجام ہوگا۔ نسخہ جوشاندہ املتاس نو ماشہ جوان مرغ کے شوربہ میں پلاؤ۔ نسخہ املتاس ۹ ماشہ جوشاندہ کرکے ۳ تولہ پلانا چاہئے۔ نسخہ مقناطیس دائیں ہاتھ میں اور بیخ مرجان بائیں ہاتھ میں باندھو۔ نسخہ ۔ سانپ کی کینچلی یا گدھے اور گھوڑے

[1] اگر ایک تولہ نہ کھا سکے تو چھ ماشہ کھا یا کرے ۱۲ منہ

کے شکم سے مقام درد میں دھواں دینا مفید ہے۔ نسخہ روغن بنفشہ روغن زیتون بط کی چربی ان تینوں اجزا یا تینوں میں سے جو مل سکے شکم پر خوب مالش کرو نسخہ انجیل ۲ ماشہ زیرہ و ندہ ۲ ماشہ تخم کتان فلفلمو یہ بوزیدان ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے اس سے حمول کرنا چاہئے نسخہ روغن بادام۔ روغن بیضہ روغن تیسی ہر ایک چھ ماشہ لعاب تیسی ایک تولہ سب یا جو وقت پر ملے۔ رحم میں ٹپکانا اور منگریلہ پیس کر پینا بہت مفید ہے۔ (فائدہ) اس وجہ سے کئی نسخے تحریر کئے۔ کہ بعض جگہ بعض چیزیں نہیں ملتی ہیں۔ اس کا علاج بہت جلد کرنا چاہئے۔ لہذا بہت سے نسخے تحریر کر دیئے ہیں۔ جہاں پر جو مل سکے اس سے علاج کرنا چاہئے۔

علاج اسقاط حمل

زیب النساء جس عورت کا حمل گر جایا کرتا ہو۔ اس کا علاج بتلا دیجئے؟

استانی اس عارضہ کے لئے یہ نسخہ نہایت مفید ہے جسکو یہ عارضہ ہو اسکو چاہئے کہ اس معجون کو ضرور کام میں لائے۔ زرنباد درونج عقربی مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ۶ ماشہ عشبہ چھ ماشہ سنبل الطیب ۹ ماشہ سفوف بنا کر شہد خالص میں قوام بنا کر معجون تیار کرکے رکھ لیں اور ایام حمل میں ہر روز صبح کو بمقدار پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان شربت بالنگو پینا نہایت مفید ہے۔ اور روغن بیضہ یا روغن زنبق مثانہ و فرج پر ملنا مفید ہے۔ نسخہ منگریلہ کندر زعفران سفوف باریک کرکے حمول کرنے سے بہت فائدہ ہوگا۔

علاج بانجھ پن

زیب النساء بانجھ عورتوں کے واسطے کوئی ترکیب اولاد پیدا کرنے کی بتلایئے؟

استانی: تقدیر سے چارہ نہیں۔ مگر اگر کسی بیماری کی وجہ سے لڑکے نہ ہوتے ہوں تو اس کی تدبیر کیلئے حکیموں نے بہت صورتیں بتلائی ہیں۔ سب کا بیان بہت طول ہے۔ لہذا سب کو چھوڑ کر چند نسخے مفید عام بتلاتی ہوں۔ ان کو کام میں

ے باریک کپڑے میں دوا کرکے مقام ضرورت پر رکھنا۔

لاؤ بفضل تعالیٰ بیٹ... فائدہ مند ہونگے۔ نسخہ ہاتھی دانت چھ ماشہ سفوف کرکے شہد ملا کر ایام سے پاک ہونے کے بعد ایک ہفتہ تک صبح کو کھانا مفید ہے نسخہ ایام سے پاک ہونے کے بعد بنبیر سے حمول کرنا یا عود ہندی ۴ ماشہ سفوف کرکے شہد ۴ ماشہ ملا کر حمول کرنا بہت مفید ہے۔ نسخہ تخم دھتورہ چار ماشہ بعد پاکی کے تین چار روز تک پانی میں پیسکر حمول کرنا مفید و مجرب ہے۔

زیب النساء ایام حمل کی کیا پہچان ہے؛

استانی (۱) ایام معمولہ کا بند ہوجانا (۲) اعضا کا سست اور گراں ہوجانا (۳) معمولی کھانوں سے طبعیت کا نفرت کرنا۔ (۴) آرائش بدن کا خیال نہ ہونا (۵) قے آنا جی متلانا علاوہ ازیں بہت پہچانیں ہیں جن کو اکثر عورتیں خوب جانتی ہیں

زیب النساء حاملہ عورتوں کو کس کس چیز سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

استانی فصد۔ جلاب۔ قے چیخنے زیادہ محنت کرنے کوٹھے وغیرہ اونچی جگہ پر چڑھنے سے پرہیز بہت ضروری ہے۔ اور ایام حمل میں بھوکا رہنا مناسب نہیں۔ اور زمانہ پیدائش کے قریب تلی کا تیل ناف کے نیچے دونوں زانو تک ملنا بہت مفید ہے۔ اور ان ایام میں کھانا نرم اور ہلکا کھانا اور گلقند و سکنجبین کبھی کبھی کھانا بہت مفید ہے؛

بچوں کے علاج کی ترکیب

زیب النسا اگر بچہ رویا کرے۔ اسکو نیند نہ آئے۔ تو اس کی کیا ترکیب کریں۔ کہ اُسے نیند آجائے۔

استانی اس بچے کی کان کی جڑ میں ۳ ماشہ پاک کاہو کا تیل لگادو۔ یا خرفہ کاہو کے بیج سونف کے پانی میں پیسکر گلاب میں ملا کر پلادو۔ فائدہ ہوگا

ہوکہ بچوں کی بیماری میں اُن کی ماں کا علاج بہت ضروری ہے۔ لہذا چاہئے کہ عارضہ کے موافق ماں کا علاج کریں۔ اور اس میں سے بقدر برداشت بچہ کو دیں ؎

زیب النساء:- جھاڑ و جس کو منہ آنا اور ستاوان بھی کہتے ہیں اس کا کیا علاج ہے ؟

اُستانی:- پہلے اس لڑکے کی ماں کو غذا مناسب مثل جو کی روٹی اور لائیے (؟) کی ترکاری کھلانا اور اس نسخہ کو پلانا چاہئے۔ نسخہ تخم خیارین۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی برگ گاؤ زبان۔ بادیان پانی میں پیس کر چھان کر شربت انار ملا کر دینا مناسب ہے اور پوست انار و سماق سفوف کر کے سوتے ہوئے لڑکے کے منہ میں چھڑکنا مفید ہے۔ نسخہ ترنجبین ستو جو دو دو ماشہ خوب ملا کے سوتے ہوئے لڑکے کے منہ میں چار چار گھنٹہ کے بعد چھڑکیں۔ اور اگر اس سے اچھا نہ ہو۔ تو کما ہو۔ خرفہ اور ملکوے خشک باریک کر کے ہر روز کئی مرتبہ زبان پر ملنا اور چھڑکنا بہت مفید ہے ؎

زیب النساء:- اگر لڑکا سوتا ہوا ڈر کر چونک پڑے تو اس کے لئے کیا علاج ہے ؟

استانی اس لڑکے کو شہد خالص چھ ماشہ چٹا دو یا پودینہ پانی یا گلاب میں پیس کر صاف کر کے شہد ملا کر نیم گرم پلاؤ۔ یہ ہضمی کی وجہ سے بچوں کو ایسی حالت ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں کسی آسیب یا بھوت کا خیال مت کرو جیسا کہ بعض جاہلہ عورتیں ذراسی تکلیف میں او جھا وغیرہ کے یہاں جاتی ہیں ؎

زیب النساء:- اگر لڑکوں کو پتلا پاخانہ ہو تو کیا دوا دینا چاہئے ؎

اُستانی گلاب کا زیرہ حب الآس پانی میں پیس کر روئی میں تر کر کے ناف پر رکھو؛ یا نرو پوست انار بھی ناف پر رکھنا مفید ہے۔ نسخہ پودینہ خشک و انار الائچی۔ بنسلوچن کبود سفوف کر کے ماں کے دودھ میں پلا دو۔ مفید ہے ؎

زیب النساء اگر لڑکے کا پاخانہ قبض ہو جائے۔ تو کیا دوا دینا چاہئے ؎

اُستانی چوہے کی مینگنی ۹ ماشہ پودینہ ۲ ماشہ املتاس کا مغز ۲ ماشہ صابن ۲ ماشہ

نمک ذراسا ۱ ماشہ سفوف کر کے شہد چھ ماشہ ملا کر روغن بادام کا دیکر شافہ بنا کر
پاخانہ کے مقام پر رکھنے سے دست آجائیگا۔ اور گل روغن ۲ ماشہ نیم گرم کر کے ناف
پر رکھو۔ نسخہ گاؤزبان ۱ ماشہ سونف ۱ ماشہ پیس کر گلقند ۲ ماشہ شہد ملا کر لڑکے کو کھلاؤ۔ اگر کسی
بیماری میں ہاتھ پیر مار کر روئے تو خیال کرو۔ کہ اس کے پیٹ میں درد ہے۔
روئی پرانی گرم کر کے اس کا پیٹ آہستہ آہستہ سینکو۔ اور اگر بچے کو ہچکی
آئے۔ تو اسپغول ۱ ماشہ گلاب میں ملا کر پلاؤ۔ یا سونف ۲ ماشہ باریک کر کے شہد ملا کر
بچے کو چٹاؤ۔

زیب النساء۔ اگر لڑکوں کے دست میں خون آنوں آنے لگے۔ تو کیا
دوا دینا چاہیئے۔

استانی۔ بارتنگ ولایتی۔ زرور بریاں۔ بادیان بریاں۔ تخم الجبار بریاں
ہر ایک چار ماشہ پانی میں پیس کر لعاب ۲ ماشہ خطمی ۲ ماشہ روغن بادام تین ماشہ ملا کر لڑکے
کی ماں کو کئی روز پلاؤ۔ اور تھوڑا لڑکے کو بھی پلا دو بفضلہ تعالیٰ مفید ہوگا۔

زیب النساء۔ اگر بچے کے شکم میں کیچوا یا کچھوا اور کدو دانے وغیرہ پیدا ہو جائیں۔ تو اس کا
کیا علاج اور پہچان ہے۔

استانی۔ پہچان یہ ہے۔ کہ بچہ اس بیماری سے روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اور
سوتے میں منہ سے لعاب نکلتا ہے۔ اور بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ اور علاج
یہ ہے۔ نسخہ کمیلا۔ بارتنگ۔ چھال انار ہر ایک دو ماشہ پانی میں پکا کر پلا دو اور
پلانے سے پندرہ منٹ پہلے لڑکے کو دودھ بھات تھوڑا سا کھلا دو۔ اور اگر
لڑکا بہت چھوٹا ہو۔ تو کمیلہ ۴ ماشہ املتاس ۳ ماشہ انار کی پتی پیس کر گرم کر کے
لڑکے کی ناف پر رکھ کر ریند کے پتے دے کر کسی کپڑے سے باندھو۔ انشاءاللہ
کرم شکم گر جائینگے ؞

زیب النساء اگر لڑکے کا مقعد یعنی کانچ نکلتا ہو۔ تو اسکی کیا دوا ہے؟
استانی اس بیماری کا یہ نسخہ ہے۔ کام میں لاؤ خدا صحت دیگا۔
پوست انار۔ حب الآس۔ جفت بلوط۔ مازو سبز کو پانی میں جوش کرکے اس سے آبدست کراؤ۔ نسخہ مازو۔ گل ملتانی۔ بیل کا سینگ یا آدمی کے بال پھٹکڑی ان سب کو جلاکر اس کی راکھ بعد آبدست کے مقعد پہ چھڑک کر مقعد بٹھا دو۔ مفید ہوگا۔ اور اگر لڑکوں کو کھانسی آتی ہو۔ تو گل بنفشہ۔ دانہ سپستان۔ ملٹھی عناب ولائتی۔ گاؤزبان پانی میں جوش کرکے لڑکے کی ماں کو اور تھوڑا سا لڑکے کو بھی پلاؤ۔ رات کو سوتے وقت شکر تیغال۔ رب السوس ولائتی آرد عناب۔ نمک لاہوری شہد ملا کر لڑکے اور اس کی ماں کو چٹانا مفید ہے۔
زیب النساء اگر لڑکے کو پلٹی مارتی ہو۔ تو اس کو کیا دوا دینا مناسب ہے؟
استانی۔ اس عارضہ میں جہانتک ممکن ہو قبض دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس نسخہ کو کام میں لانا مفید ہوگا۔ گل بنفشہ۔ گاؤزبان۔ سپستان۔ اصل السوس۔ برگ سنا۔ گل سرخ۔ تخم خطمی۔ پاؤ بھر پانی میں جوش کرکے تھوڑا لڑکے اور اس کی ماں کو پلادو۔ نسخہ مصبر چھ ماشہ سفید پیاز کے عرق ۹ ماشہ میں پیس کر پلٹی کی جگہ لگانا مفید ہے؟

زیب النساء کان بہنے اور اس کے درد کا علاج بتلائیے۔

علاج کان بہنا

استانی درد کان میں رسونت ۱ ماشہ مکوئے سبز ۲ ماشہ پانی میں پیس کر کان میں ڈالنا فائدہ کرتا ہے۔ اور کان بہتا ہو۔ تو پھٹکڑی چھ ماشہ مازو ۲ ماشہ کو سفوف کرکے شہد میں بتی بنا کر کان میں رکھنا مفید ہے۔ یا زعفران اور شہد ملا کر کان میں ڈالنا مفید ہے؟
زیب النساء اگر لڑکوں کی آنکھیں پھول جائیں یا درد کریں تو ان کے لئے

علاج آنکھ دکھنے کا

کیا دوا مناسب ہے؛
اُستانی رسونت زرد مکیری کے دودھ میں گھسکر لگانا اور بابونہ جوش کرکے
اس کے پانی سے آنکھیں دھونا مفید ہے۔ اور اگر آنکھوں میں رد ہیا یعنی
نیچے پلک میں ورم ہوجائے۔ تو چاکسو مقشر بلک پلٹ روئی کے پھاسے رگڑ
کر اندر پلکوں کے لگاوے۔ اور جوشاندہ گلنار۔ مازو برگ تنبول سے آنکھیں
دھونا بہت مفید ہے؛

علاج بچوں کے بخار کا

زیب النساء عارضہ بخار میں بچونکو کیا دوا دینا مناسب ہے؛
اُستانی اس عارضہ میں بچوں کی ماں کی خلط کے مطابق علاج کرنا
مناسب ہے۔ اور اسی دواہیں سے تھوڑا سا بچے کو دینا بہتر ہے۔ اگر
بخار بوجہ بلغم کے ہو۔ تو یہ نسخہ مناسب ہے۔ عنب الثعلب بنفشہ کشمیری بادیان
سپستان۔ خاکسی پانی میں جوش کرکے کپڑا اوڑھ کر سینہ پر پھپارہ لے کر جب دوا
ذرا ٹھنڈی ہوجائے۔ تو چھان کر نمک یا مصری ملا کر پلادو مفید ہے؛

علاج دانت نکلنے کا

زیب النساء لڑکوں کو دانت نکلتے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض
وقت گلے اور مسوڑے میں ورم آجاتا ہے۔ اس کا علاج بتایئے؛
استانی اس بیماری میں گل بابونہ پانی میں پیسکر لڑکے کے گلے اور سر کے تالو
پر لیپ کرو۔ بفضل خدا اچھا ہوجائے گا۔ نسخہ شہد خالص یا گائے کا مسکہ
مسوڑھوں پر لگانے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔ فائدہ واضح
ہو کہ بعض بچوں کے تالو میں دانت نکلتا ہے۔ اس کو عورتیں چور دانت کہتی ہیں
چنے کے برابر تالو میں پھول جاتا ہے۔ یہ عارضہ نہایت خراب ہے۔ اگر
دانت نکل کر ظاہر ہوگیا ہو۔ تو خوف ہلاکی کا ہے۔ پس چاہئے کہ اس کے
ظاہر ہونے سے پہلے جب ورم معلوم ہو۔ کنڈے کی راکھ یا گل ملتانی۔ یا

کسی دوسری چیز قالعی سے انگلی سے آہستہ آہستہ دن میں دو تین مرتبہ دبا دیا کرو۔ ایسا ہی کئی روز تک کرنے سے بفضلہ تعالیٰ دانت بیٹھ جائیگا۔ اس بیماری کی پہچان یہ ہے۔ کہ اکثر بچے اس عارضہ میں رو یا کرتے ہیں اور دانت کی تکلیف کیوجہ سے منہ میں دودھ یعنی چھاتی دینے سے نکال دیتے ہیں۔ اور بعض لڑکوں کو اس عارضہ میں دست آتے ہیں۔ ایسے وقت میں یہ دوا مناسب ہے۔ لعاب لیشہ خطمی پلانا۔ اگر اس سے دست نہ رکیں توحب الآس۔ بارتنگ۔ زراوند باد یان گلاب یا پانی میں پیکر مصری ملاکر پلانے سے فائدہ ہوگا۔

زیب النساء عارضہ چیچک کا علاج بتلائیے؟

اُستانی۔ واضح ہو کہ یہ عارضہ بہت سخت ہے۔ اللہ پاک اس سے پناہ لازم ہے۔ کہ جب چیچک کے دانے ظاہر ہو جائیں تو مریض کو نرم وگرم کپڑے پہنانا اور ہوا مکان کی معتدل ومناسب رکھنا چاہیئے۔ تاکہ کچھ پسینہ آئے اور اس نسخہ کا پلانا نہایت مفید ہے۔ نسخہ انجیر ولائتی۔ بادیان عنب الثعلب تخم کرفس پانی میں جوش کرکے مصری ملاکر پلائیں۔ نسخہ انجیر ولائتی پانی میں جوش کرکے زعفران گھسکر ملاکے پلانا مفید ہے۔ اور پسینہ لانے کی یہ ترکیب ہے۔ اکلیل الملک بابونہ۔ تخم بابونہ تخم خطمی سبوس گندم گل بنفشہ سب یا جو وقت پر مل سکے پانی میں جوش دیکر مریض کو چادر اوڑھاکر نیچے سے بھاپ دینا مناسب ہے۔ اس ترکیب کے کرنے سے دانے بہت جلد نکل کر ٹوٹ جائینگے۔ اور بعد پکنے کے اگر ٹوٹنے میں عرصہ معلوم ہو۔ توسونے یا تانبے کی سوئی سے چیر کر کسی نرم اور باریک کپڑے سے اس کا مواد اٹھا لینا چاہیئے۔ اور اگر دانوں میں زخم ہو

لہ واضح ہو کہ اگر خود ہی ٹوٹ جائیں جب بھی چاہیئے کہ اس کے مواد کو کسی باریک کپڑے سے اٹھالیں نہایت مفید ہے

ہو گیا ہو۔ تو اس نسخہ کو استعمال کرو۔ نسخہ [illegible] سرخ [illegible] زرد۔ انزروت
دم الاخوین سفوف بنا کے [illegible] لینا مفید ہے۔ اس ترکیب سے [illegible]
تعالے بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔ اور اگر داغ چیچک کے بدن سے دور کرنا
منظور ہو۔ تو بعد صحت کے اس نسخہ کو کام میں لاؤ۔ نسخہ آرد باقلا تخم خربوزہ
چاول یا کھٹی مصری مغز بادام چونکا آٹا ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible] حسب ضرورت انڈے
کی سفیدی ملا کر ہر روز زخموں پر ملا کریں بفضلہ تعالے بہت مفید ہوگا۔ غذا
اس بیماری کی یہ ہے۔ جو کے ستو مصری یا نمک سے دال چنے یا مسور یا کوئی
دوسری غذا جو کہ موافق ہو اور پرہیز کا خیال اس عارضہ میں بہت رکھنا چاہیے
اور اگر آنکھوں میں دانے ہوں تو گلاب و کافور حل کر کے آنکھوں میں ڈالنا
نہائیت مفید ہے ۔

کیفیت پیدائش اولاد کی شکم میں

زیب النساء۔ بچے ماں کے شکم میں کیسے رہتے ہیں۔ اور کس ترکیب سے پیدا ہوتے ہیں
استانی سب سے بہتر طریقہ پیدائش اولاد کا بیان کرتی ہوں۔ اسے بغور سنو
اور یاد رکھو۔ اور اللہ پاک کی قدرت کا تماشا دیکھو۔ واضح رہے کہ جب میاں
بی بی کے نطفے بچہ دانی میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اس وقت دونو کے نطفے مل کر
قدرت الہٰی سے ایک جگہ میں جم کر اس پر چار نقطے سفید مثل حباب کے تین دل
جگر اور دماغ کی جگہ اور ایک نقطہ چوتھا جو کہ تمام وجود کے لئے محیط ہوتا ہے۔
پڑ جاتا ہے۔ پھر قدرت الہٰی سے چوتھا نقطہ آہستہ آہستہ بڑھ کر تمام مادہ منویہ
کو بطور جھلی کے گھیر لیتا ہے۔ اور اس جھلی کے اندر قدرت خدا سے ایک قسم کی حرارت
جس کو حرارت اصلی کہتے ہیں۔ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس حرارت سے قیام زندگی ہوتا

یعنی جب تک وہ حرارت وجود میں رہتی ہے۔ آدمی زندہ رہتا ہے۔ پھر سات
روز کے بعد وہ نقطے سرخ ہو جاتے ہیں اور اسپر ہر ایک اعضا کے نشان باریک
باریک ہو جاتے ہیں۔ بعد پر قدرت خدا سے اسپر رگوں کی راہیں اور ہڈیوں کے
نشان پیدا ہو جاتے ہیں پھر ناف کی جگہ پر ایسا نقطہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ جس سے
تمام بدن کی رگیں ملکر ایام کے خون سے اپنی اپنی غذا لیتی ہیں پھر ایک ہفتہ کے
عرصہ میں وہ مادہ مضغہ یعنی گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے۔ پھر دس روز کے بعد
تمام اعضاء شکل بن جاتے ہیں۔ اور اللہ پاک کے حکم سے اس میں جان آجاتی ہے
پھر تین روز کے عرصہ میں صورت مرد یا عورت کی بنکر پانچ روز کے عرصہ میں ہر ہر عضو
اپنے اپنے موقعہ پر ٹھیک اور درست ہو جاتا ہیں۔ فائدہ حکیموں کا بیان ہے۔ کہ
لڑکی کی خلقت تیس سے چالیس روز میں اور لڑکے خلقت چالیس سے پچاس روز
میں پوری ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ بعد ان چالیسوں کے بچہ ماں کے شکم میں پانچ ماہ
تک پرورش پاکر بڑھا کرتا ہے۔ اس عرصہ میں وجود پورا ہو جاتا ہے۔ باقی تین ماہ
تک مضبوطی اور فربہی زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بعض لڑکے تھوڑی مدت
یعنی چھ ماہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور زندہ رہتے ہیں۔ اور پوری مدت جیتے ہیں
اور شرعاً اقل مدت حمل چھ ماہ اور زیادہ دو برس تک ہے واضح ہو کہ بعض اوقات
بچے اپنی ماں کے شکم میں حرکت کرتے ہیں۔ اس وقت عورتونکو سخت تکلیف ہوتی
ہے۔ ایام حرکت کے یہ ہیں۔ چھ ماہ بعد۔ سات ماہ بعد آٹھ ماہ بعد نو ماہ بعد جو کہ پوری
مدت ہے۔ پس مستورات کو چاہئے۔ کہ بہت احتیاط سے رہیں اور اس تکلیف گوارہ
کریں بیقرار ہو کر اسقاط کا خیال ہرگز نہ کریں۔ واضح ہو کہ نسخے نہایت جانچ اور تحقیق سے
لکھے گئے ہیں۔ لہذا امید قوی ہے کہ انشاء اللہ تعالے ان سے پورا فایدہ ہوگا تجربہ
کر دواضح ہو جائیگا +

بچوں کی پرورش کی ترکیب

زیب النساء ننھے بچوں کی پرورش کی ترکیب بتلاتی ہے۔ اکثر عورتیں ناواقفی سے پرورش میں بہت بے تدبیری کرتی ہیں۔ کہ جس کی وجہ سے بچوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ استانی جی سے سنو۔ جب اللہ پاک اولاد دے۔ تو اس کی ناف اس طرح کاٹنا چاہیئے۔ کہ ناف کے نیچے کی طرف سے نرمی سے نچوڑ کر آلائش خون وغیرہ سے صاف کر کے ایک ڈوری یا ریک سرسوں کے تیل سے اگر روغن زیتون میسر ہو تو اس سے چکنی کر کے ایک گرہ نیچے ناف میں دو۔ اور ایک انگل اوپر دیگر اور اندازاً تین انگل کے چھوڑ کر ناف کو تیز چیز سے بہت نرمی سے کاٹ کر سرسوں یا زیتون کے تیل میں تر کر کے ناف پر رکھو۔ اور نرمی سے باندھو۔ بعد اس کے نیم گرم پانی انگلی میں ذرا سا شہد لگا کر بچے کے تالو میں لگا دو۔ بعد اس کے خوب نرم کپڑے سے ہر عضو کو ہاتھ سے آہستہ آہستہ درست کر ڈالو۔ بچے کے مکان میں زیادہ روشنی نہ کرو۔ کبھی کبھی روشنی دکھلا دیا کرو۔ اور زیتون یا سرسوں کا تیل روز بدن پر ملو۔ اس سے فائدہ ہوگا اور دودھ اس ترکیب سے پلاؤ۔ پانچ روز کسی غیر عورت صحیح مزاج یا بکری یا گائے کا دودھ نیم گرم بالائی اتار کے روئی کے پھاہے سے بچے کے منہ میں دو۔ بعد اس کے عورت کی چھاتی سے بچے کے منہ میں دودھ نچوڑ دو۔ تاکہ بچہ ذائقہ پا کر خود پینے لگے اور بچے کو اسکی ماں کا دودھ نہایت مناسب ہے۔ چالیس روز تک پرہیز ضروری ہے۔ اگر غیر ممکن ہو۔ تو چھ روز تک ضرور پرہیز کرائے کیونکہ ان دنوں میں ماں کا دودھ فاسد اور خراب رہتا ہے۔ کہ جس کی وجہ سے بچے اکثر بیماریوں میں مثل پھوڑا وغیرہ گرفتار رہا کرتے ہیں اور اگر ماں کی چھاتی میں کسی قسم کی بیماری ہو۔ تو جس طرح پر ممکن ہو اس کے دودھ

سے پرہیز کرائیں۔ اور اگر ماں کا دودھ لڑکے کو کفایت نہ کرے۔ تو ماں کو ستاور دو تولہ گائے کے دودھ میں پکا کر کھلانا اور غذا دودھ بھات کھانا خوب فائدہ کرتا ہے لیٹ کر بچے کو دودھ مت پلاؤ۔ اس سے لڑکوں کا کان بہنے لگتا ہے۔

ہدایت جب تک بچوں کو کھڑا ہونے کی طاقت نہ ہو۔ پانی اور کھانا نہ دینا چاہئے اس سے لڑکے کمزور ہو جاتے ہیں۔ جب کچھ طاقت ہو جائے تو پہلے دودھ بھات کھچڑی ڈال کر یا ساگودانہ کھلائیں۔ جب ہضم ہونے لگے تو آہستہ آہستہ اور غذا مناسب کی عادت ڈالنی چاہئے۔ لڑکوں کو زیادہ مٹھائی نہ کھلاؤ جس سے پھوڑا پھنسی نہ نکلے بچے اور ماں دونوں کو تکلیف ہوگی۔

ضروری اور نہایت مفید نسخے

نسخہ وجع المفاصل یعنی عارضہ گنٹھیا کا دور کرنے والا۔ دھتورہ کی پتی کا پانی۔ افیون خالص ۲ ماشہ کچلہ پانچ عدد ان سب دواؤں کو سرسوں کے تیل میں خوب پکائیں۔ جب دوا جل جائے تو تیل نکال کر شیشی میں رکھ لو۔ ہر روز کئی مرتبہ درد کی جگہ پر ذرا گرم کر کے مالش کرو۔ اور اگر جاڑے کے دن ہوں تو بعد دوا لگانے کے تیز دھوپ میں بیٹھو مجرب ہے۔

نسخہ سوزاک آسان:۔ سوزاک کو اچھا کرنے والا۔ گیرو ۱ ماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ بریاں شکر سفید صبح کے وقت کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پینا مفید ہے۔

نسخہ ایرس دور کرنے والا۔ توتیا ۴ ماشہ ہڑتال ۴ ماشہ پارہ ۱ تولہ سندھورا ایک تولہ گندھک آملہ سار چار ماشہ سب دواؤں کو سفوف کر کے ملا کر کھرل کریں جب نیلا رنگ ہو جائے۔ تو گائے کا یا جو گھی ملے اسی میں ملا کر کسی شیشی وغیرہ میں رکھ لیں اور ہر روز کئی بار اس پر مالش کریں بفضلہ تعالے عارضہ جاتا رہیگا

خاتمۃ الکتاب

لِلّٰہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست ۔۔۔ آخر آمد زپس پردهٔ تقدیر پدید

اما بعد ظاہر و ہویدا باد کہ عرصہ سے اس خاکسار ذرہ بیمقدار ابوعبیدہ معروف محمد ریاست علی تجاوز اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی کا خیال تھا۔ کہ کوئی ایسا رسالہ تعلیم مستورات کے واسطے ہو کہ ان ضروری ضروریات کو شامل ہو۔ زبان اردو میں سلیس طور پر تحریر ہو تاکہ عورتیں اردو لکھنے پڑھنے و نیز دیگر ضروری مسائل وغیرہ سے آگاہ ہو جائیں۔ لہذا رسالہ ہذا یعنی زیور زیب النساء سلیس زبان اردو میں عام فہم بطریق ناول جو کہ مقتضائے زمانہ ہے تحریر کیا۔ تاکہ اس کے مطالعہ سے بہرہ ور ہوں اور کاتب عاصی کو دعائے خیر سے یاد کریں۔ اور بندہ ناظرین با تمکین سے امیدوار ہے کہ اگر نسیان یا خطا سے کہیں لغزش پائیں تو دامن احسان سے چھپائیں یا صلاح فرمادیں۔ اور عاجز کے حق میں خاتمہ بخیر کے لئے دعا کریں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّل مِنَّا بِحُرمَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ؕ

قطعهٔ تاریخ از مؤلف رسالہ ہذا

بیبیو! خوش ہو کے دیکھو تحفہ میں لیکر اسے ۔۔۔ ہے بہ شاہی درج اس میں موتیا بیش بہا
اک نظر جس کی پڑی اس نے کہا با صد خوشی ۔۔۔ ہے زہی گوہر ہشتی زیور زیب النساء

تمام شد